



نورانی سچی نماز

حضرت مولانا نسیم قادری بستوی دامت برکاتہم

عُبَیدِ غوثؔ وخواجہ، رضاؔ وکُل اَولیآء
مُحَمَّد جمالُ الدِّین خاںؔ قادِری رَضوی
ضِلَعْ بَہرائچ شریف یو۔ پی۔ الہند
مُوبائل نمبر : ← 7860520899

خورشید بک ڈپو دہلی

عُبَیدِ غوثؔ وخواجہ، رضاؔ وکُل اَولیآء
مُحَمَّد جمالُ الدِّین خاںؔ قادِری رَضوی
ضِلَعْ بَہرائچ شریف یو۔ پی۔ الہند
مُوبائل نمبر : ← 7860520899

باسمہٖ تعالیٰ

الصّلوٰۃ معراج المومنین

سچّی نماز

یعنی

گلزار شریعت

مرتبہ

حضرت مولانا نسیم قادری بستوی دامت برکاتہم

خورشید بکڈپو
۲۲۵۶- احاطہ حجّن بی رودگران لال کنواں دہلی ۶

عُبیدِ غوثؑ وخواجہ رضا وکل اولیاءؔ
مُحمّد جمال الدّین خان قادری رضوی
ضِلع بہرائچ شریف یو پی الہند
مُوبائل نمبر :← 7860520899

عرض ناشر

ابھی تک نماز کی لاکھوں کتابیں ہمارے ملک ہندوستان میں شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ان میں وہ تمام ضروری نماز کے متعلق چیزیں آپ کو مل جائیں اس لئے ہماری دلی خواہش تھی کہ ایک ایسی کتاب شائع کی جائے جس میں نماز کے وہ تمام رکن شامل ہوں اس کتاب میں وہ تمام ضروری باتیں لانے کی کوشش کی گئی ہے جن کی ضرورت ایک نمازی کو ہر وقت پیش آتی ہے زیر نظر کتاب "نورانی سچی نماز" امید ہے کہ بہت مفید ثابت ہوگی۔

انسان غلطیوں کا پتلا ہے۔ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو برائے کرم مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ جدید ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔

ناشر

سیّد سراج احمد

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱-	عرض ناشر	۲
۲-	فہرست مضامین	۳
۳-	نماز و فرائض نماز	۵
۴-	نماز کے آٹھ ضروری احکام	۸
۵-	احترام مساجد	۹
۶-	نماز خوف	۱۳
۷-	نماز قتل	۱۴
۸-	خطبہ جمعہ	۱۵
۹-	ایمان و عقیدے کا بیان	۱۷
۱۰-	وضو کا بیان	۲۵
۱۱-	کلمہ شہادت	۲۶
۱۲-	مکروہات وضو	۲۸
۱۳-	نواقض وضو	۲۹
۱۴-	وضو کی فضیلت	۳۰
۱۵-	غسل کا بیان	۳۰
۱۶-	طریقہ غسل	۳۲
۱۷-	تیمم کا بیان	۳۳
۱۸-	تیمم کرنے کا طریقہ	۳۳
۱۹-	فرائض تیمم	۳۵
۲۰-	تیمم کی سنتیں	۳۵
۲۱-	استنجا کا بیان	۳۶
۲۲-	نجاست کا بیان	۳۹
۲۳-	حیض نفاست جنابت اور استحاضہ کے احکام	۴۰
۲۴	پانی کے مسائل	۴۳
۲۵-	اذان و اقامت	۴۶
۲۶	اذان کے بعد کی دعا	۴۹
۲۷	اوقات نماز کے تعین کی حکمتیں	۵۰
۲۸	اذان کی فضیلت و برکت	۵۳
۲۹	نقشہ اوقات نماز معہ تعداد رکعت	۵۴
۳۰	نماز کی شرطیں	۵۹
۳۱	فرائض نماز	۶۲
۳۲	واجبات نماز	۶۳
۳۳	نماز کی سنتیں	۶۴
۳۴	مستحبات نماز	۶۵
۳۵	خاص عورتوں کے بارے میں	۶۶
۳۶	جماعت کا بیان	۶۷
۳۷	آداب مسجد	۶
۳۸	لطف کیا ہے نماز میں	
۳۹	نماز کی ادائیگی کا طریقہ	۷
۴۰	وظائف پنجگانہ نماز	۸۷
۴۱	پہلے کے نمازی	۸۹
۴۲	سری اور جہری نمازوں کی حکمت	۹۰
۴۳	جن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے	۹۱
۴۴	مکروہات نماز	۹۳
۴۵	نمازی اور بے نمازی	۹۵
۴۶	نماز جمعہ کا بیان	۹۶
۴۷	عیدین کا بیان	۹۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۴۸	ترکیب نماز عیدین	۹۹	۷۲	شب قدر	۱۲۶
۴۹	نماز تراویح	۱۰۰	۷۳	اعتکاف	۱۲۷
۵۰	میت کا غسل دینے کا طریقہ	۱۰۲	۷۴	چاند دیکھنے کا مطلب	۱۲۷
۵۱	کفن کا بیان	۱۰۴	۷۵	صدقۂ فطر کا بیان	۱۲۸
۵۲	جنازہ لے چلنے کا بیان	۱۰۶	۷۶	زکوٰۃ کا بیان	۱۲۹
۵۳	نماز جنازہ	۱۰۸	۷۷	حج و زیارت کے احکام	۱۳۱
۵۴	دعائے میت	۱۰۹	۷۸	فضائل مدینہ منورہ	۱۳۲
۵۵	نابالغ بچے کے جنازے کی دعا	۱۱۰	۷۹	مسائل قربانی و عقیقہ	۱۳۳
۵۶	تحیۃ الوضوء	۱۱۱	۸۰	قربانی کے جانور	۱۳۴
۵۷	تحیۃ المسجد	۱۱۱	۸۱	قربانی کا وقت	۱۳۵
۵۸	نماز اشراق	۱۱۲	۸۲	قربانی کرنے کا طریقہ	۱۳۵
۵۹	نماز چاشت	۱۱۲	۸۳	نیت قربانی	۱۳۵
۶۰	نماز اوابین	۱۱۳	۸۴	عقیقہ کرنے کا طریقہ	۱۳۷
۶۱	نماز تہجد	۱۱۳	۸۵	عقیقہ کی دعاء	۱۳۸
۶۲	صلوٰۃ التسبیح	۱۱۴	۸۶	جب بچہ پیدا ہو	۱۴۰
۶۳	سجدۂ سہو	۱۱۵	۸۷	احکام نکاح	۱۴۱
۶۴	نماز مسافر کا بیان	۱۱۷	۸۸	جن عورتوں سے نکاح حرام ہے	۱۴۳
۶۵	نماز مریض کا بیان	۱۱۹	۸۹	طریقہ نکاح	۱۴۴
۶۶	شب برات	۱۲۰	۹۰	خطبۂ نکاح	۱۴۵
۶۷	روزہ رمضان شریف	۱۲۲	۹۱	کھانے پینے کے آداب	۱۴۶
۶۸	سحری کا بیان	۱۲۳	۹۲	لباس کا بیان	۱۴۸
۶۹	افطار کا بیان	۱۲۳	۹۳	دنیا و آخرت کی عاقبت کی کامیابی کے لئے	۱۵۰
۷۰	جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	۱۲۵	۹۴	دعائے اختتام	۱۶۰
۷۱	روزہ میں جو چیزیں منع ہیں	۱۲۵			

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز

نماز منجانب اللہ فرض ہے اور کسی صورت میں معاف نہیں صرف عورتوں کے لئے بعض حالات میں معاف ہے۔ تمام عبادتوں میں نماز اللہ تعالےٰ کو بہت پسند ہے۔ بندہ پاک و صاف ہو کر اہتمام کے ساتھ جب اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اللہ جل جلالہٗ کو یہ طریقہ بھلا لگتا ہے۔

نماز افضل ترین عبادت ہے اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہے۔ نماز سے انسان کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ خاص فائدہ تزکیہ نفس ہے وہ پاک و صاف رہتا ہے گناہوں سے۔ بچتا ہے دل میں اللہ کا خوف رہتا ہے اس میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی کی عادت پڑ جاتی ہے۔ نماز باجماعت سے معاشرہ کے نظم و نسق کی تعمیر ہوتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ بے شک نماز برائیوں سے بچاتی ہے۔ حرام چیزوں سے نافرمانیوں سے دور رکھتی ہے۔

فرائض نماز نماز سے پہلے کچھ باتیں ضروری ہیں یعنی نماز کی تیاریاں اور پھر نماز میں کچھ باتیں ضروری اور کچھ بہتر ہیں ہم یہاں یہ سب باتیں بیان کر دیتے ہیں۔

(۱) **فرائض نماز** : یعنی جن کے بغیر نماز صحیح نہیں ہو سکتی۔ وضو کرنا۔ نماز کا وقت ہونا۔ رُخ بجانب قبلہ ہونا۔ جسم، کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا نماز کی نیت، تکبیر قیام قرات، رکوع، سجدہ وغیرہ کرنا۔ نماز میں منہ ہاتھ۔ پاؤں وغیرہ کے علاوہ باقی جسم کو ڈھانکنا۔

عورتوں کے لئے ستر پوشی کا خیال رکھنا لازم ہے۔ اگر باریک تر کپڑے جیسے ململ وغیرہ سے ستر پوشی کرے گی تو نماز نہ ہوگی

(۲) **واجبات نماز** :۔ نماز میں الحمد یعنی سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ اس کے بعد کسی اور سورہ یا آیات کا پڑھنا۔ نماز ترتیب سے پڑھنا۔ التحیات کے لئے بیٹھنا ختم نماز پر سلام پھیرنا۔ (دائیں بائیں) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

نماز لازم ہے کہ اطمینان سے پڑھے۔ اگر چاہے تو قراءت چاہے باآواز کرے یا خاموش پڑھے لیکن اگر امام ہے تو دو رکعتوں میں قراءت باآواز کرے گا۔ قراءت باآواز کے لئے صبح، مغرب، عشاء کی نماز نیز جمعہ اور عیدین کی نمازیں ہیں۔

(۳) **سُنّت** : نماز شروع کرنے پر پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ کانوں تک اٹھانا ہر رکن (عمل) کی ابتداء میں (مثلاً رکوع) سجود قیام وغیرہ کے وقت تکبیر کہے گا۔ قیام میں ہاتھ باندھنے پر دایاں ہاتھ اوپر رکھنا ثنا یعنی۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰه پڑھنا۔ آمین خاموش

کہنا کم از کم تین بار رکوع اور سجود میں تسبیح پڑھنا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کا کہنا یا (رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ) کہنا رکوع کے لئے سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جانا۔ دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا پہلی اور تیسری رکعتوں کے بعد جلدی اٹھنا۔ التحیات کیوقت بائیں پہلو پر بیٹھنا۔

(۴) **مستحبات** : نماز اطمینان سے پڑھنا، ہرگز جلدی نہ کرنا۔ نماز میں ہر رکن کو توجہ سکون اور اطمینان سے ادا کرنا قراءت کے وقت ہر لفظ کو سمجھ کر پڑھنا۔ توجہ یعنی خشوع اور خضوع سے نماز پڑھنا۔

(۵) **مکروہات** :- نماز میں یہ باتیں مکروہ ہیں۔ نماز پڑھتے وقت مٹی یا کسی اور چیز سے اپنے کپڑوں کو بچانے کی کوشش کرنا ادھر اُدھر دیکھنا۔ انگڑائیاں لینا سجدہ کرتے وقت زمین پر بازو رکھنا یعنی پورا ہاتھ بچھا دینا۔ کمرے میں نماز کی جگہ ہر طرف تصاویر کا آویزاں کرنا۔ میلے کچیلے کپڑوں میں نماز پڑھنا۔ نماز میں سجدہ کرتے وقت زمین سے مٹی ہٹانا۔ سہولت کیلئے بے وجہ کسی کا سہارا لیکر نماز پڑھنا۔ پہلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود (بے وجہ) پیچھے کھڑے ہونا۔ دور کھڑے ہونا۔

(۶) **مفسدات نماز** یعنی جن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے : نماز میں بات چیت کرنا۔ سلام کا جواب دینا امام کے علاوہ کسی اور کو قراءت کیوقت لقمہ دینا۔ تحریر پڑھ کر نماز ادا کرنا ناپاک جگہ پر نماز ادا کرنا۔ نماز میں کھانا پینا بے ضرورت نماز کے دوران میں معمولی سا بھی کوئی فعل بار بار کرنا (عمل کثیر)

نماز کے آٹھ ضروری احکام

نماز میں کبھی کبھی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ ان غلطیوں کے کبھی درجے ہیں اور نماز متاثر ہوتی ہے۔ نماز بہت احتیاط اور توجہ سے پڑھنی چاہیئے۔

(۱) **نماز** میں کوئی فرض چھوڑ دینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جان بوجھ کر فرض کا منکر کافر ہو جاتا ہے۔

(۲) **واجب** نماز میں کوئی واجب چھوٹ گیا تو نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ نامکمل رہ جاتی ہے اور اس کا منکر گنہگار ہوتا ہے۔

(۳) **سُنّتِ موکدہ** وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کرتے رہے۔ اسے دانستہ کسی نے چھوڑ دیا تو مواخذہ ہوگا۔

(۴) **مستحب** وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کرتے اور کبھی نہ کرتے تھے۔ کرنا بہتر ہے اور نہ کرنا کوئی گناہ نہیں۔

(۵) **فعل مباح** : یعنی وہ جس کے کرنے یا نہ کرنے میں ثواب ہے نہ عذاب۔

(۶) **حرام** وہ افعال ہیں جن کی ممانعت میں شک نہ ہو نہ کرنے میں ثواب اور کرنے میں عذاب کا خطرہ ہے۔

(۷) **مکروہات** وہ ہیں جن کی ممانعت میں شک نہ ہو نہ کرنے میں ثواب

اور نہ کرنے میں عذاب کا خطرہ ہے۔

(۸) **مفسد نماز** وہ اعمال جن کے کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اگر قصداً کیا تو گنہگار ہو گا۔

احترام مساجد

حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس بدبودار درخت (پیاز اور لہسن) میں سے کھائے وہ ہماری مساجد کے پاس نہ آئے کیونکہ جس چیز سے انسانوں کو تکلیف پہنچتی ہے اس چیز سے فرشتوں کو بھی تکلیف پہنچتی ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ تھوک کو وہاں سے اٹھا کر دفن کر دیا جائے۔

اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے کوئی شخص جب نماز کو کھڑا ہو تو وہ اپنے سامنے نہ تھوکے اس لئے کہ جب تک وہ نماز کی حالت میں ہے خدا سے مخاطب ہے

رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص نماز میں کھڑا ہو وہ سامنے کی طرح اپنے دائیں بائیں بھی نہ تھوکے کیونکہ دائیں جانب فرشتے ہوتے ہیں ایسی حالت میں یا تو بائیں جانب تھوکے یا قدموں میں اور پھر بعد میں اس تھوک کو مٹی میں دبا دے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا ابی سید کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میں سے کوئی داخل ہو مسجد میں پس چاہئے اس کو یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یعنی اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ یعنی اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں (مسلم)

مسجد میں تجارت کی ممانعت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کے معاملات دیکھو تو اس سے کہہ دو کہ خدا تیری تجارت میں تجھ کو نفع نہ دے اور جب کسی کو کوئی گمشدہ چیز ڈھونڈتے دیکھو تو کہہ دو کہ خدا کرے تیری چیز نہ ملے۔

حدیث شریف میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ لوگ دنیا کی باتیں مسجدوں کے اندر کیا کریں گے پس اس وقت تم ان لوگوں میں نہ بیٹھنا۔ خدا

کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔

سائب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک روز میں مسجد میں سو رہا تھا۔ کہ ایک شخص نے مجھے کنکری ماری میں نے دیکھا تو وہ حضرت ابن الخطاب تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ نے مجھ سے کہا کہ جاؤ ان دونوں آدمیوں کو بلاؤ جو بلند آواز سے مسجد میں باتیں کر رہے تھے میں نے تعمیل حکم کی۔ اور ان دونوں آدمیوں کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بلا لایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں آدمیوں سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو اور کہاں کے رہنے والے ہو ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم طائف کے رہنے والے ہیں۔ اس پر حضرت عمر نے ان سے کہا کہ تم مدینہ کے رہنے والے ہوتے تو میں تم کو سزا دیتا۔ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں زور زور سے باتیں کرتے ہو۔

حضرت مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے گوشے میں ایک چبوترا بنوایا تھا جس کا نام بطحا تھا اور لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ جن لوگوں کو باتیں کرنی کی ضرورت ہو وہ مسجد سے باہر نکل آئیں۔ اور اس چبوترے پر بیٹھ جائیں۔

اذان سن کر مسجد سے باہر نہ جاؤ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مسجد میں ہو اور اذان دی جائے نماز کے لیے تو تم میں سے اس وقت تک کوئی مسجد سے باہر نہ نکلے جب تک کہ نماز نہ پڑھ لے۔

حضرت ابوشعشا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص اذان سننے کے بعد مسجد سے باہر نکلا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے

مسجد میں صف بندی مسلم شریف میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آپ کے اصحاب پیچھے ہٹ کر نماز میں کھڑے ہوتے ہیں اور اگلی صف میں نہیں آتے آپ نے فرمایا کہ آگے بڑھو اور میری اقتدار کرو اور تمہاری اقتدار وہ کریں جو تمہارے بعد آئیں۔ حضور نے فرمایا کہ ایک قوم ہمیشہ پیچھے رہنے کی کوشش کرے گی یہاں تک کہ اللہ ان کو پیچھے ڈال دے گا۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم کو

حلقہ بناتے ہوئے دیکھا۔ رسول اللہ نے فرمایا تم کو کیا ہوا میں تم کو علیٰحدہ علیٰحدہ جماعتوں میں دیکھتا ہوں۔ اس واقعہ کے کچھ روز بعد آپ ایک بار پھر تشریف لائے اور فرمایا کہ تم ایسی صفیں نماز میں کیوں نہیں بناتے جیسی کہ فرشتے اپنے رب کے حضور میں اپنی صفیں قائم کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرشتے پہلے صفوں کو پورا کرتے ہیں اور پھر صفوں میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

صفوں کو سیدھا کرنے کی تاکید مسلم شریف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمازیوں کی صفوں کو برابر کیا کرتے تھے اور ایک روز آپ تشریف لائے اور نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور قریب تھا کہ تکبیر کہی جائے کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس کا سینہ صف سے باہر نکلا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کے بندو! اپنی صفوں کو سیدھا کرو۔ ورنہ صفوں کی برہمی تمہارے درمیان اختلاف ڈالدے گی۔

نماز خوف

جب کسی دشمن کا سامنا ہونے والا ہو۔ خواہ دشمن انسان ہو یا جانور درندہ ہو یا اژدہا وغیرہ ہو۔ ایسی حالت میں سب مسلمان یا بعض لوگ مل کر جماعت سے نماز پڑھیں اور سواریوں سے اترنے کی مہلت نہ ہو تو سب لوگوں کو چاہیئے۔ کہ سواریوں پر بیٹھے بیٹھے اشاروں سے تنہا نماز پڑھیں اگر دو

آدمی ایک ہی سواری پر بیٹھے ہوں تو وہ دونوں جماعت کرلیں اور اگر اسکی بھی مہلت نہ ہو تو معذور ہیں اسوقت نماز نہ پڑھیں اطمینان کے وقت اسکی قضا پڑھ لیں۔ اگر ممکن ہو تو تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی وہاں موجودہ جماعت کے دو حصے کرلیں ایک حصہ دشمن کے مقابلے پر رہے اور دوسرا حصہ امام کیساتھ نماز پڑھے اگر یہ خوف ہو کہ دشمن بہت قریب ہے اور جلد یہاں پہنچ جائے گا اور اس خیال کے تحت لوگوں نے نماز خوف پڑھی لیکن یہ خیال غلط ثابت ہوا تو اس نماز کا اعادہ کرنا چاہیے

نماز قتل

جب کوئی مسلمان قتل کیا جاتا ہو تو اس کو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے گناہوں کی مغفرت کیلئے اللہ تعالےٰ سے دعا کرے تاکہ یہی نماز و استغفار دنیا میں اس کا آخری عمل رہے (طحطاوی و مراقی الفلاح وغیرہ)

روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم میں سے چند قاریوں کو قرآن مجید کی تعلیم کے لئے کہیں بھیج دیا تھا۔ راہ میں کفار مکہ نے انھیں گرفتار کرلیا اور سوائے حضرت خبیب کے اور سب کو وہیں قتل کردیا اور حضرت خبیب کو مکہ میں لے جاکر انتہائی شقاوت سے شہید کیا اور جب وہ شہید ہونے لگے تو انھوں نے کفار سے اجازت لے کر دو رکعت نماز پڑھی لہٰذا اسی وقت سے یہ نماز مستحب ہوگئی۔ (مشکوٰۃ)

خطبۂ جمعہ

اولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۝ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ خَیْرُ الْوَرٰی فَاِنَّ الدُّنْیَا خُضْرَۃٌ وَّحُلْوَۃٌ وَّاِنِّیْ مُسْتَخْلِفُکُمْ فِیْھَا فَنَاظِرٌ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ خُصُوْ
صًا عَلٰى اَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ
وَعُمَرَ الْفَارُوْقِ وَعُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ وَعَلِيِّ نِ الْمُرْ
تَضٰى وَالْحَسَنَيْنِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ وَعَلٰى كُلِّ مَنِ اخْتَارَهٗ بِصُحْبَةِ
نَبِيِّهِمْ بِالْاِيْمَانِ وَتَابِعِهِمْ بِالْاِحْسَانِ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِ خْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمٌ
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ
قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

جَلَّ مَجْدُہٗ

۷۸۶
۹۲

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

ایمان وعقیدہ کا بیان

السّلام علیکم!

وعلیکم السّلام!

سوال مزاج مبارک؟

جواب اللہ ورسول کے فضل وکرم سے بعافیت ہوں۔ فرمایئے کیسے تشریف لانا ہوا؟

سوال میں آپ سے کچھ دینی باتیں معلوم کرنا چاہتا ہوں اگر اجازت ہو تو عرض کروں

جواب شوق سے فرمایئے۔ میں تسلی بخش جواب عرض کرنے کی کوشش کروں گا

سوال ایمان کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے سچے پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعہ جو حکم ہم کو دیا ہے اس کو جان ودل سے، قبول کرنا اور ماننا

سوال میرے مہربان دوست! اب آپ بتایئے کہ اسلام کے پانچوں کلمے کون کون ہیں اور ان کا مطلب کیا ہے؟

جواب اسلام کا پہلا کلمہ طیب ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے برحق رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت:- اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ:- میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید:- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ:- اللہ پاک ہے اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ نہایت بزرگ ہے اور طاقت و قوت اس اللہ کی طرف سے ہے جو بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید:- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ایک ہے اور اس کا کوئی

شریک نہیں۔ اسی کا ملک اور اسی کے لئے سب حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے اُسے کبھی موت نہیں وہ جلال اور بزرگی والا ہے اُسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار:- اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ:- مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے کہ میرا پروردگار ہے تمام گناہوں سے جو مجھ سے جان بوجھ کر یا خطا سے ہوئے ہیں پوشیدگی میں یا ظاہر میں اور توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جو میں نہیں جانتا بے شک تو غیب کا جاننے والا ہے عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر اللہ بلند و برتر کی توفیق سے

سوال مہربانی کر کے ایمان مجمل اور ایمان مفصل بھی بتا دیجئے۔

جواب بہت اچھا! ایمان کی یہ دُو قسمیں بھی سُن لیجئے!

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ۔ ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کیساتھ ہے اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کئے

ایمان مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ
ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے تمام فرشتوں اور اسکی

وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ
سب کتابوں پر اور اسکے جمیع رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی

تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
بری تقدیر اللہ تعالیٰ کیطرف سے اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر

سوال کوئی شخص مذہب اسلام میں کیسے داخل ہوگا؟

جواب کلمۂ طیب زبان سے پڑھ کر اور دل سے اس پر ایمان لاکر

سوال اسلام کس مذہب کا نام ہے؟

جواب اسلام اس مذہب کا نام ہے۔ جو صرف ایک خدا کو معبود ماننے کی تعلیم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور برحق رسول ہیں۔

سوال مذہب اسلام پر چلنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب مسلمان کہتے ہیں۔

سوال جو لوگ خدا کو نہیں مانتے بلکہ بتوں کی پوجا کرتے ہیں یا دو یا تین خدا مانتے ہیں وہ مسلمان ہیں کہ نہیں؟

جواب ایسے لوگ کافر و مشرک ہیں۔

سوال کافر و مشرک دوزخ میں جائیں گے یا جنت میں؟

جواب دوزخ میں جائیں گے اور مسلمان جنت میں جائیں گے۔

سوال زمین و آسمان چاند، سورج، ہوا دریا اور پہاڑ وغیرہ کو کس نے پیدا کیا

جواب خدائے تعالٰی نے

سوال اللہ تعالٰی جھوٹ بول سکتا ہے یا نہیں؟

جواب ہرگز نہیں اس کی ذات ہر عیب و نقص سے پاک ہے۔

سوال: کیا اللہ تعالٰی کسی سے مدد بھی چاہتا ہے؟

جواب نہیں وہ اپنے کام میں کسی بھی چیز کا محتاج نہیں وہ سب کی مدد کرتا ہے اسکو کسی بھی مدد کی ضرورت نہیں۔ ساری دنیا اس کی محتاج ہے۔

سوال کیا اللہ تعالٰی کا کوئی خلیفہ بھی ہوا ہے۔؟

جواب جی ہاں! وہ نبی و رسول ہیں جن کو خدا نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے لئے دنیا میں بھیجا ہے۔

سوال اللہ کے پہلے نبی کا کیا نام ہے؟

جواب حضرت آدم علیہ السّلام۔

سوال آخری نبی کون ہیں؟

جواب حضور محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم آپ پر نبوت و رسالت کا دروازہ بند ہو چکا ہے اب قیامت تک کوئی نبی و رسول نہیں آئے گا۔ آپ اللہ کے برگزیدہ بندے اور اس کے سچے پیغمبر ہیں ہم سب ان کے اُمّتی

کہلاتے ہیں۔

سوال حضور کی پیدائش کہاں ہوئی ہے؟

جواب مکہ معظمہ میں

سوال آپ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کا نام بتائیے؟

جواب آپ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ تھا۔

سوال آپ کے دادا کا کیا نام ہے؟

جواب عبدالمطلب

سوال ہمارے پیارے رسول کس مہینہ میں پیدا ہوئے؟

جواب ۱۲ ربیع الاوّل شریف دوشنبہ مبارکہ کے دن دنیا میں تشریف لائے۔

سوال ہمارے نبی اور دوسرے نبیوں میں کچھ فرق بھی ہے؟

جواب جی ہاں! ہمارے نبی تمام نبیوں سے افضل و بزرگ اور اللہ کی تمام مخلوق میں سب سے برتر او ربر اعلیٰ ہیں۔

سوال ہمارے رسول کو نہ ماننے والا یا ان کی برائی کرنے والا کیسا ہے؟

جواب ایسا بدنصیب شخص مسلمان نہیں کافر ہے چاہے وہ اپنی پوری زندگی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، اور دوسری نیکیوں میں کیوں نہ گزار دے

سوال ہمارے پیغمبر نے مکے شریف میں اپنی نبوت کا اعلان کتنی عمر میں فرمایا تھا

جواب چالیس سال کی عمر شریف میں۔

سوال آپ کی مبارک زندگی کہاں کہاں گذری اور کس عمر میں وصال ہوا؟

جواب ترپن برس کی عمر تک مکے شریف میں رہے اور دس سال تک مدینے شریف میں اور ترسٹھ سال کی عمر شریف میں وفات پائی۔

سوال آپ کا مبارک روضہ کہاں ہے؟

جواب مدینے شریف میں جس کی زیارت کے لئے ستر ہزار فرشتے صبح اور ستر ہزار فرشتے شام کو آتے ہیں اور جو فرشتہ ایک بار زیارت کرلیتا ہے اس کو دوبارہ موقع نہیں ملتا ہے۔

سوال نبی و رسول زندہ ہیں یا نہیں؟

جواب وہ اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ امت کے حالات جانتے ہیں۔ ہمارے نیک و بد اعمال کا ان کو علم ہے اور ہماری آوازوں کو سنتے ہیں۔ فرشتے انکی بارگاہ میں حاضری دیتے ہیں۔

سوال کلام مجید کس رسول پر نازل ہوا ہے؟

جواب ہمارے پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ۲۳ برس کی عمر میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا ہے؟

سوال کلام مجید حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس کس طرح پہنچا؟

جواب خدا کی جانب سے حضرت جبرئیل علیہ السلام قرآن مجید کی کوئی سورۃ یا چند آئتیں لے کر آتے اور آپ کو سنا دیتے۔ پھر آپ اس کو دوسروں کو بتا دیتے اور لکھوا دیتے۔

سوال جبرئیل کس کو کہتے ہیں؟

جواب تمام فرشتوں کے سردار کا یہ نام ہے جو اللہ کا حکم پیغمبر کے پاس لاتے تھے۔

سوال کیا ہمارے رسول کا علم حضرت جبرئیل سے بھی زیادہ ہے ؟

جواب بے شک آپ کا علم تمام مخلوقات سے بڑھا ہوا ہے۔ آپ غائب اور ظاہر کی تمام چیزیں اور ساری باتیں جانتے ہیں اور جو لوگ اس کے خلاف ہیں وہ گمراہ ہیں۔

سوال کیا ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ بھی ہوتے ہیں ؟

جواب جی ہاں۔

سوال وہ کون کون حضرات ہیں اور ان کی خلافت کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اعظم، حضرت عثمانؓ غنی، حضرت مولا علیؓ، اور حضرت امام حسن مجتبیٰ، امیر المومنین، عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہم اور ان کی خلافت کو خلافت راشدہ کہتے ہیں۔ جو منہاج نبوت پر تھی اور اب میرے خیال میں ایسی خلافت راشدہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی قائم کریں گے۔ اسرالغیب عنداللہ (ملخص از الملفوظ حصہ اوّل)

سوال ہمارے نبی کے پیارے نواسوں کا کیا نام ہے ؟

جواب حضرت امام حسن و حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ان دونوں حضرات کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت فاطمہ اور والد محترم کا نام حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے۔

سوال حنفی کن لوگوں کو کہتے ہیں

جواب جو لوگ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقلید یعنی پیروی

کرتے ہیں اسی طرح حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی پیروی کرنے والوں کو مالکی اور حضرت امام حنبل رضی اللہ عنہ کی تقلید کرنے والوں کو حنبلی کہا جاتا ہے یہ سب اہلسنت وجماعت کہلاتے ہیں۔

وضو کا بیان

سوال وضو کرنے کا طریقہ بتلایئے ؟

جواب قبلہ رُخ بلند جگہ پر بیٹھے اور بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ یا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے اس کے بعد مسواک کرے اور اگر مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانت صاف کرے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین بار دھوئے اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی انگلی سے صاف کرے پھر پورے چہرے کو تین بار دھوئے اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین بار دھوئے اس کے بعد ایک

بار سر کا مسح کرے پھر کانوں کا مسح کرے پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھوئے (ہر عضو کو دھوتے وقت درود شریف بھی پڑھنا افضل ہے) وضو سے فارغ ہو کر کلمۂ شہادت اور یہ دعا پڑھے۔

کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے بنادے

سوال کیا وضو میں فرائض بھی ہیں؟

جواب جی ہاں! چار فرض ہیں۔ پورے چہرے کو دھونا۔ دونوں ہاتھوں کو کہنی سمیت دھونا۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ دونوں پیروں کو مع ٹخنوں کے دھونا کہ ہر رونگٹے پر تین تین قطرہ پانی پہنچانا فرض ہے۔

سوال وضو میں واجب ہے کہ نہیں!

جواب کوئی چیز واجب نہیں۔ ہاں اگر انگوٹھی وغیرہ تنگ ہو تو اس کو حرکت دینا اور اگر وضو کے اعضائیں کوئی چیز لگی ہو جس کے نیچے پانی نہ پہنچتا ہو جیسے خمیر۔ موم۔ وغیرہ تو اس کو دور کرکے پانی پہنچانا وضو کرنے والے پر واجب ہے۔

سوال وضو کی سنتیں بیان فرمایئے؟

جواب نیت کرنا۔ وضو کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامَ پڑھنا یا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین مرتبہ دھونا۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا مسواک کرنا۔ ہاتھوں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔ پورے سر کا مسح کرنا۔ داڑھی کے اندر خلال کرنا۔ کان کا مسح کرنا ہر عضو کو پے در پے دھونا اس طرح پر کہ پہلا عضو خشک نہ ہو جائے۔ ترتیب کے ساتھ وضو کرنا۔

سوال کیا وضو کے اندر مستحبات بھی ہیں؟

جواب جی ہاں! وہ یہ ہیں۔ اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔ قبلہ رُخ بیٹھنا وضو کا برتن بائیں جانب رکھنا بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو ناک میں ڈال کر صاف

کرنا، ہر عضو کو ملنا۔ دھونے میں اعضا کو داہنی طرف سے شروع کرنا غیر سے مدد لینا (جب کہ معذور نہ ہو) ہر عضو کو دھوتے وقت بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا۔ ہر عضو کو دھوتے وقت کلمۂ شہادت یا دعائے وضو یا درود شریف پڑھنا (جو افضل ہے) اگر انگوٹھی ڈھیلی ہو تو بھی اس کو حرکت دینا وقت سے پہلے وضو کر لینا۔ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا گردن کا مسح کرنا۔ دنیاوی گفتگو نہ کرنا۔ داہنے ہاتھ سے ناک اور منھ میں پانی ڈالنا وضو کر لینے کے بعد ایک مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَا الخ اور کلمۂ شہادت مذکورہ بالا دعا کے ساتھ پڑھنا وضو پر وضو کرنا۔

سوال وضو کے علاوہ پانی کو کھڑے ہو کر پینا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب آبِ زم زم کو بھی کھڑے ہو کر پینا جائز بلکہ مستحب ہے۔

سوال اگر کسی کے ہاتھ یا پاؤں میں شگاف (پھٹن) ہو تو وہ کیا کرے ؟

جواب اگر دھونے میں تکلیف ہو تو اس پر صرف پانی بہا دے۔ اگر اس میں بھی تکلیف ہوتی تو پھر اس جگہ پر مسح کرے اور باقی کو دھوئے۔

مکروہات وضو

سوال مکروہات وضو بیان کیجئے ؟

جواب چند مکروہات یہ ہیں۔ پانی میں زیادتی یا کمی کرنا یعنی نہ اس قدر گرائے

جو ضرورت سے زائد ہو اور نہ اس قدر کمی کرے کہ اعضا نہ بھیگیں اور نہ قطرے نہ گریں۔ چہرے پر زور سے پانی مار کر دھونا مسجد کے اندر وضو کرنا۔ ناپاک جگہ وضو کرنا۔ بائیں ہاتھ سے منہ اور ناک میں پانی ڈالنا۔ بلا عذر دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا دوسرے شخص سے بلا ضرورت وضو میں مدد لینا بغیر ضرورت دنیاوی بات کرنا۔ چہرہ دھوتے وقت آنکھ کو خوب زور سے بند کر لینا تین مرتبہ نئے پانی سے مسح کرنا۔

نواقضِ وضو

سوال کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب پیشاب یا پاخانہ کرنا یا ریح (ہوا) کا نکلنا۔ بے ہوشی۔ جنون نشہ۔ منہ بھر قے آنا۔ جاگتے وقت رکوع و سجود والی نماز میں عاقل بالغ کا قہقہہ لگانا۔ خون کا تھوک کے برابر یا زیادہ ہونا۔ ایسی نیند جس سے جسم کے اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں گے مباشرت فاحشہ یعنی دو شرم گاہوں کا بغیر کسی حائل کے ایک دوسرے سے ملنا اگرچہ دو عورتوں کے درمیان ہی کیوں نہ ہو۔

سوال جونک کھٹمل یا مچھر کے خون چوسنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ؟

جواب جونک کے خون چوسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے مچھر اور کھٹمل کے چوسنے سے نہیں ٹوٹتا۔

سوال آنسو اور پسینے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ؟

جواب نہیں ٹوٹتا ؟

جواب کیا اپنی یا غیر کی شرم گاہ دیکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب ہرگز نہیں ٹوٹتا.

وضو کی فضیلت

سوال حدیث شریف میں وضو کی فضیلت بھی آئی ہے ؟

جواب جی ہاں! وضو نماز کی کنجی ہے اور نماز جنت کی کنجی ہے جب کوئی مسلمان وضو کرتا ہے تو اس کے گناہِ صغیرہ اعضائے وضو کے دھوتے وقت جھڑ جاتے ہیں اور جو شخص باوجود وضو کے تازہ وضو کرتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو باوضو سوتا ہے فرشتے اسکی صحبت کو پسند کرتے ہیں اور اسکو شیطان کے شر سے بچاتے ہیں. وغیرہ وغیرہ

غسل کا بیان

سوال غسل کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب چار قسمیں. فرض. واجب. سنت. مستحب.

سوال فرض غسل کس وقت کیا جائے گا ؟

جواب جماع، احتلام، یا کسی طریقے سے منی کا شہوت کے ساتھ نکلنا حیض و نفاس کے ختم ہونے پہ غسل کرنا فرض ہے

سوال غسل واجب کون کون سے کہلاتے ہیں ؟

جواب میت کا غسل سارے بدن پر نجاست لگ جانے سے یا بعض حصہ جسم پر نجاست لگی لیکن یہ یقینی طور پر معلوم نہیں کہ نجاست کہاں کہاں لگی ہے۔

سوال غسل مسنون کتنے ہیں ؟

جواب پانچ ہیں۔ جمعہ کی نماز کے لئے۔ عیدین کی نماز کے لئے۔ احرام یا حج یا عمرہ کے لیے وقوف عرفات کے لئے۔

سوال کیا غسل کے اندر فرائض بھی ہیں ؟

جواب جی ہاں ! اول اچھی طرح کلی کرنا دوسرے ناک میں پانی لے جانا بانسے کی ہڈی تک۔ تیسرے سارے بدن کا دھونا (ان تینوں چیزوں کے بغیر غسل نہیں صحیح ہوگا) کلی یعنی غرارہ کرنا اگر روزہ دار ہوں تو احتیاط چاہئے

سوال غسل میں سنتیں ہوں تو بیان کیجئے ؟

جواب غسل میں دس سنتیں ہیں۔ نیت کرنا۔ دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا۔ بسم اللہ پڑھنا۔ شرم گاہ کو غسل سے پہلے دھونا۔ خواہ اس پر نجاست ہو یا نہ ہو) وضو کرنا تین مرتبہ سر اور تمام بدن پر پانی

نہانا قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا (جب کہ برہنہ ہو کر غسل کر رہا ہو) تمام بدن پر پانی مل لینا تاکہ ہر جگہ پانی اچھی طرح پہنچ جائے ایسی جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے پانی میں کمی یا زیادتی نہ کرنا

سوال غسل کے مستحبات کیا کیا ہیں؟

جواب غسل کرتے وقت بات نہ کرنا۔ غسل سے فارغ ہونے کے بعد بدن کو کپڑے سے پونچھ ڈالنا۔

طریقۂ غسل

پہلے دونوں ہاتھ گٹے تک دھوئے اس کے بعد پھر جہاں جہاں پر نجاست لگی ہو دھوئے پھر استنجا کی جگہ کو دھوئے اور پاک کرے اور بسم اللہ پڑھ کر وضو کرے جنابت کی حالت میں کلی کے بجائے غرارہ کرے لیکن اگر روزے سے ہو تو غرارہ نہ کرے بلکہ صرف کلی کرے ناک میں بانسے تک پانی لے جائے اس کے بعد تمام بدن پر تین بار پانی بہائے اور بدن خوب ملے تاکہ کوئی جگہ پانی پہنچنے سے باقی نہ رہ جائے کھلی ہوئی جگہ پر ننگا ہو کر نہ نہائے مرد کو ناف سے گھٹنے تک اور عورت کو گلے سے ٹخنے تک چھپانا فرض ہے۔ اگر غسل خانہ وغیرہ میں ہو تو وہاں نہ چھپانے میں کوئی حرج نہیں عورت کے بال اگر گندھے ہوں لیکن جڑوں تک پانی پہونچ سکتا

تیمم کا بیان

سوال تیمم کن صورتوں میں جائز ہوتا ہے؟

جواب جب پانی کے استعمال سے بیماری کے بڑھ جانے یا دیر میں اچھے ہونے کا صحیح اندیشہ ہو جس کی صورت یہ ہے کہ کوئی باشرع ماہر طبیب نقصان کو بتلائے یا اپنا خود بارہا کا تجربہ ہو یا پانی ایک میل کی دوری پر ہو یا کسی دشمن کے ڈر سے نہ مل سکتا ہو جیسے گھر کے باہر کنواں تو ہے مگر خوف ہے کہ اگر گھر سے نکلے گا تو دشمن مار ڈالے گا، یا کنواں کے پاس سانپ گھوم رہا ہے یا شیر وغیرہ کوئی درندہ کھڑا ہوا ہے، یا تھوڑا سا پانی موجود ہے مگر ڈر ہے کہ اگر اس کو وضو میں خرچ کر دیا تو پیاس سے تکلیف ہوگی یا پانی موجود ہے مگر اس کو اٹھا کر لے نہیں سکتا ان صورتوں میں اگر وضو یا غسل کی ضرورت ہو تو تیمم کرے۔

تیمم کرنے کا طریقہ

سوال تیمم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب اول نیت کرے "میں جنابت یا حدث سے پاک ہونے کے لئے تیمم کرتا ہوں" پھر دونوں ہاتھ پاک مٹی یا ریت پر یا پتھر یا سرمہ یا

ہڑتال، یا مردہ سنگ، یا گندھک، یا گیرو، یا کھریا، یا چونا یا گچ یا جواہرات یا کان سے نکلنے والا لاہوری یا سیندھا نمک پر مار کر ان کو جھاڑ دے اس طرح کہ ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مار کر پھر منہ پر اس طرح پھیرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے اس کے بعد پھر دونوں ہاتھوں کو مٹی یا ان چیزوں پر جن سے تیمم ہو سکتا ہے پر مارے اور انھیں جھاڑ کر بائیں انگوٹھے کے علاوہ چاروں انگلیوں کا پیٹ داہنے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کے نیچے رکھ کر کھینچتا ہوا کہنی تک لے جائے اس کے بعد بائیں ہاتھ کی ہتھیلی داہنے ہاتھ کے اوپر کی طرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتا ہوا لائے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے پیٹ کو سیدھے ہاتھ کی انگوٹھے کی پشت پر ہاتھ پھیرے

سوال کیا تیمم کرتے وقت کچھ پڑھنا بھی چاہئے؟

جواب درود شریف پڑھتا رہے تو زیادہ فضیلت ہے۔

سوال کیا تیمم کے بھی نواقض ہیں؟

جواب جی ہاں! جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں یا غسل کو فرض کر دیتی ہیں ان سے تیمم بھی جاتا رہتا ہے۔ ان کے علاوہ پانی کے استعمال کرنے کی قدرت بھی تیمم کو توڑ دیتی ہے۔

فرائضِ تیمم

سوال تیمم کے فرائض بیان کیجئے؟

جواب دل سے نیت کرنا، تمام منہ پر ہاتھوں کو پھیرنا دونوں ہاتھوں کے پورے حصے پر مسح کرنا اس طرح پر کہ کہیں بال برابر بھی باقی نہ رہے۔

(نوٹ) اگر عورتیں کلائیوں میں چوڑیاں یا کوئی دوسرا زیور پہنے ہوں یا مرد انگلیوں میں انگوٹھی پہنے ہوں تو ان کو لازم ہے کہ بوقت تیمم ان کو اتار دیں یا ہٹا دیں تاکہ ہر جگہ پر مسح ہو جائے اگر ایسا نہ کیا تو تیمم درست نہ ہو گا۔ کیوں کہ تیمم میں ہر جگہ کا مسح کرنا ضروری ہے۔

تیمّم کی سنّتیں

سوال کیا تیمم کی سنتیں بھی ہیں؟

جواب جی ہاں! سنئے! بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا، دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارنا۔ انگلیوں کو کھلا ہوا رکھنا۔ ہاتھ میں اگر غبار زیادہ لگ جائے تو ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر خوب اچھی طرح سے مار کر جھاڑ لینا زمین پر ہاتھ مار کر آگے لے جانا اور پیچھے لے جانا پہلے منہ ہاتھوں کا مسح کرنا منہ اور ہاتھوں کا مسح پے در پے کرنا پہلے داہنے ہاتھ اور

پھر بائیں ہاتھ کا مسح کرنا، داڑھی کا خلال کرنا، اگر غبار انگلیوں کے اندر پہنچ گیا ہو تب بھی ان کا خلال کرنا،

استنجا کا بیان

سوال استنجا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب پاخانہ پیشاب کرنیوالے کو چاہیئے کہ نرم جگہ تلاش کرے تاکہ چھینٹ سے بدن اور کپڑے محفوظ رہیں. پیشاب و پاخانہ کے واسطے پردے کی جگہ ہو اور جب رفع حاجت کیواسطے بیٹھے تب کپڑے اٹھائے قبلہ کی طرف منہ کرے نہ پیٹھ اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہو جس میں اللہ یا رسول کے نام یا قرآن کے کلمات لکھے ہوں تو اسوقت اتار کر رکھدے؏ رفع حاجت کی جگہ پہنچنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے اور بایاں پاؤں پاخانے یا پیشاب خانے میں داخل کرے. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور جب باہر نکلے تو پہلے داہنا پاؤں نکالے اور باہر آکر یہ دعا پڑھے. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ اگر پیشاب یا پاخانے کے وقت چھینک آئے تو الحمد للہ نہ پڑھے اور نہ کسی دوسرے کی چھینک کا جواب ہی دے. نہ کسی کو سلام کرے نہ سلام کا جواب دے.

؏ اور اگر ایسا نہ کرسکے تو جس حصہ پر یہ کلمات مبارکہ ہوں تو انگوٹھی کے اندرونی طرف کردے جیسے کرتے میں ہوں ورنہ اتار دے

نہ کسی قسم کی تسبیح پڑھے نہ اذان کا جواب دے نہ تھوک کھکھار پھینکے۔ نہ ناک صاف کرے کیوں کہ اس سے نسیان و غفلت پیدا ہوتی ہے نہ آسمان کی طرف نظر کرے نہ زیادہ دیر تک بیٹھے نہ بار بار شرم گاہ کی طرف نگاہ کرے۔

سوال جب پیشاب و پاخانے سے فراغت حاصل ہو تو پاکی کس طرح کرے ؟

جواب بہتر و مسنون طریقہ یہ ہے کہ مقام پاخانہ کو کلوخ (ڈھیلا) سے صاف کرے اس کے بعد ایک ڈھیلا پیشاب کے مقام پر رکھ کر کھڑا ہو اور دو چار قدم چلے تاکہ حرکت کیوجہ سے جو قطرہ گرنے والا ہے آجائے اس کے بعد دونوں مقام کو پانی سے دھوئے اسطرح کہ بائیں ہاتھ کی نچلی اور اسکی بغل کی انگلی سے اچھی طرح دھوئے اور اگر دو انگلیوں سے کام نہ چلے تو ان دونوں کے ساتھ چھوٹی انگلی کو بھی ملائے انگوٹھا اور اس کے بغل والی انگلی سے کام نہ لے مگر بوقت مجبوری۔ افضل یہ ہے کہ ڈھیلا اور پانی دونوں چیزوں سے پاکی حاصل کرے بلکہ اس زمانہ میں دونوں چیزوں کو استعمال کرنا ضروری ہے

سوال کن کن جگہوں پر پیشاب و پاخانہ کرنا منع ہے۔

جواب مسجد اور عیدگاہ کے آس پاس قبرستان میں پانی کے اندر جاری ہو یا غیر جاری۔ راستے میں اُگے ہوئے کھیتوں سوراخ میں غسل و وضو کی جگہ میں پھل دار درخت کے نیچے اس درخت کے نیچے جسکے سائے میں لوگ بیٹھتے ہیں سبز درخت اور سبز گھاس پر۔ نہر یا تالاب کے گھاٹ پر

سوال پیشاب اور پاخانے کے وقت کیا کیا چیزیں مکروہ ہیں ؟

جواب ننگے سر رہنا کھڑے ہوکر یا لیٹ کر بغیر کسی عذر کے پیشاب یا پاخانہ کرنا بہت دیر تک بیٹھنا، داہنے ہاتھ سے استنجا لینا بغیر ضرورت پیشاب یا پاخانہ یا شرم گاہ کو دیکھنا قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ کرنا چاند و سورج کی طرف رخ کرنا آسمان کی جانب نگاہ اٹھا کر دیکھنا داہنے بائیں بار بار دیکھنا تھوک پھینکنا یا ناک صاف کرنا نیچے سے بیٹھ کر اوپر کی طرف پیشاب کرنا۔

سوال کن چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے۔

جواب پختہ اینٹ، ہڈی، کوئلہ، کھانے کی چیزیں، جانور کا چارہ، گوبر ہر نفع دینے والی اور احترام والی چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے۔

سوال ڈھیلا پتھر سے استنجا کرنے کا طریقہ بتایئے۔

جواب مرد کو چاہیئے کہ سردی کے موسم میں پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے کی جانب اور گرمی کے زمانے میں اس کے برعکس کرے۔

سوال کتنے ڈھیلوں سے استنجا کرے

جواب جتنے ڈھیلوں میں اچھی طرح پاکی ہو جائے (کوئی عدد مسنون مقرر نہیں ہے)

سوال ڈھیلے کے بعد پانی لینا کیسا ہے؟

جواب مسنون ہے اگر پیشاب و پاخانہ اپنی جگہ سے نہ پھیلے اور اگر اپنی جگہ سے پھیل جائے تو پانی لینا واجب ہے

قاعدہ :- غیر روزہ دار پانی لیتے وقت پاخانے کے مقام کو خوب ڈھیلا کرکے دھوئے لیکن روزہ دار ایسا نہ کرے۔

نجاست کا بیان

سوال نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب دو قسمیں ہیں۔ نجاست غلیظہ و نجاست خفیفہ

سوال نجاست غلیظہ اور اس کا حکم بیان کیجئے۔

جواب آدمی کا پیشاب پاخانہ اور خون پیپ شراب پیشاب اُن جانوروں کا جن کا گوشت کھانا حرام ہے۔ جیسے بلی شیر گدھا اور خچر وغیرہ مرغی بطخ سانپ مرغابی اور جونک وغیرہ کا پاخانہ گائے بھینس وغیرہ کا گوبر نجاست غلیظہ ہے اگر اس قسم کی گاڑھی نجاست بدن یا کپڑے پر ساڑھے چار ماشے وزن کے برابر اور اگر پتلی ہو تو ہتھیلی کی گہرائی کے برابر لگ جائے تو بغیر اس کے دور کئے ہوئے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے اور اس سے کم ہو تو مکروہ تنزیہی ہے اور اگر اس سے زیادہ ہو تو نماز نہ ہوگی۔

سوال نجاست خفیفہ اور اس کے حکم بتائیے؟

جواب گھوڑا اور حلال جانوروں کا پیشاب جیسے بھیڑ بکری گائے اونٹ اور ہرن وغیرہ ان پرندوں کا پاخانہ جن کا گوشت حرام ہے۔ جیسے شکرا، چیل، کوا باز گدھ وغیرہ نجاستِ خفیفہ ہے اس قسم کی نجاست اگر بدن یا کپڑے میں لگ جائے تو جس جوڑ میں لگی ہے تو اس کی چوتھائی ناپاک ہو جانے کی صورت میں بغیر اس کے دور کئے نماز نہیں ہوتی اور اگر اس سے

کم ہو تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی اور اس سے کم کی صورت میں مکروہ تنزیہی

سوال کپڑے میں نجاست لگ جائے تو اس کو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب اس کو تین مرتبہ پانی میں دھو کر خوب اچھی طرح ہر مرتبہ نچوڑ دیں پاک ہو جائے گا۔

حیض نفاس جنابت اور استحاضہ کے احکام

سوال حیض و نفاس کس کو کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب جو خون بالغہ عورتوں کو رحم کے اندر سے آتا ہے اس کو حیض کہتے ہیں اس کی کم از کم مدت تین دن ہے اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن جو خون تین دن سے زائد آئے اس کو استحاضہ کہتے ہیں جو خون عورتوں کو بچہ ہونے کے بعد رحم سے آتا ہے اس کو نفاس کہتے ہیں اس سے کم تر مدت کی کوئی حد نہیں ہے اور مدت چالیس روز ہے اس کے بعد جو خون آئے وہ نفاس نہیں استحاضہ ہے حالت حیض و نفاس میں نماز روزہ منع ہے مدت ختم ہونے پر غسل کرکے نماز پڑھیں اور روزہ رکھیں۔

سوال ناپاک شخص کے لیے کون کون کام منع ہے؟

جواب نماز پڑھنا۔ روزہ رکھنا۔ تلاوت قرآن شریف کرنا۔ خانۂ کعبہ کا طواف کرنا۔ توریت انجیل زبور کا پڑھنا۔ مسجد میں داخل ہونا۔ مسجد سے ہوکر گذرنا۔ قرآن شریف کو چھونا۔ قرآن شریف کو یا اللہ تعالیٰ کا نام پاک کاغذ یا دیوار و محراب وغیرہ پر لکھنا ایسے سکے کو چھونا جس میں آیۃ قرآنیہ ہو

سوال حیض و نفاس والی عورتوں کے لیے کون کون کام کرنا منع ہے ؟

جواب اوپر کے جواب میں جو چیزیں ذکر کی گئی ہیں ان کے لئے بھی منع ہیں نیز ان کے لئے جماع بھی منع ہے۔

سوال ناپاک شخص کے لئے غسل سے پہلے خط بنوانا یا بال منڈوانا کیسا ہے؟

جواب غسل کے پہلے خط بنوانا یا بال منڈوانا بغیر ہاتھ منہ دھوئے کھانا پینا مکروہ ہے۔

سوال بے وضو شخص کو قرآن و تفسیر پڑھنا یا چھونا جائز ہے یا نہیں؟

جواب ایسے شخص کو قرآن شریف بغیر جزدان کے چھونا منع ہے اور زبانی پڑھنا جائز ہے اور تفسیر کا پڑھنا اور چھونا دونوں جائز ہے۔

سوال اگر کسی بے وضو شخص کو قرآن شریف اٹھانے کی ضرورت ہو اور قرآن شریف جزدان میں نہ ہو کس طرح اٹھائے ؟

جواب پاک کپڑا یا آستین یا رومال سے پکڑ کر اٹھائے۔

سوال ناپاک مرد یا عورت قرآن شریف کی تعلیم دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب ایک ایک کلمے کو علیحدہ علیحدہ ہجے کرا کے تعلیم دے سکتے ہیں۔ پوری

آیت کو ملا کر بتانا منع ہے

سوال استحاضہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب وہ خون ہے جو رحم سے نہیں آتا۔ ایسی حالت میں جماع نماز روزہ وغیرہ درست ہے جس طرح معذور نماز کے لئے ہر وقت تازہ وضو کرے گا استحاضہ والی عورت بھی کرے گی۔

سوال معذور شرعی کون کون ہیں اور ان کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب استحاضہ والی عورت جس کی ناک سے ہر وقت خون بہتا ہو۔ جس کے زخم سے ہر وقت خون اور پیپ بہتا رہتا ہو۔ جس کو بار بار پیشاب کا قطرہ آتا ہو جس کو بار بار ہوا خارج ہوتی رہتی ہو یہ لوگ ہر نماز کے وقت تازہ وضو کریں اور دوسری نماز کا وقت آنے سے پہلے تک ان کا وضو شریعت نے مانا ہے اس سے فرض نفل وغیرہ سب کچھ پڑھ سکتے ہیں غرض کہ جو حکم غیر معذور یا وضو کے لیے وہی ان لوگوں کے لیے بھی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ ان معذوروں کا وضو صرف کسی نماز کے پورے وقت تک کام آجائے گا اس کے بعد نہیں۔

پانی کے مسائل

سوال اگر کنویں کے اندر اونٹ یا بکری وغیرہ کی مینگنیاں گر جائیں تو کس طرح پاک کریں گے۔

جواب جب تک زیادہ نہ گریں کنواں پاک ہی رہے گا اور یہ حکم ٹوٹی ہوئی اور خشک اور گیلی مینگنیوں کے لیے یکساں ہے کوے اور چیل وغیرہ کے بیٹ سے بھی کنواں ناپاک نہیں ہوتا۔

سوال کن چیزوں کے گرنے سے کنویں کا سارا پانی نکالا جائے گا۔

جواب ان صورتوں میں کنویں کا سارا پانی نکالنا ہوگا۔

(۱) بکری اور آدمی وغیرہ کے کنویں میں گر کر مر جانے سے

(۲) جن جانوروں کے اندر بہنے والا خون ہوتا ہے خواہ چھوٹے ہوں جیسے چڑیا اور چوہا وغیرہ یا متوسط جیسے مرغی اور بطخ وغیرہ یہ جانور چاہے کنویں سے باہر پھٹ کر یا پھول کر کنویں کے اندر گرے ہوں یا اندر گر کر پھولے یا پھٹے ہوں۔

(۳) کافر مردہ کے گرنے سے مسلمان مردہ کے غسل سے پہلے یا بعد غسل گر جانے سے

(۴) اس جانور کا کنویں سے زندہ نکلنا جسکا جھوٹا ناپاک ہو یا مشکوک لیکن شرط یہ ہے کہ اس کا منہ گرنے کے وقت پانی میں ڈوب گیا ہو

(۵) نجاست حقیقی (خفیفہ ہو یا غلیظہ) یعنی اگر پیشاب یا شراب وغیرہ کا ایک قطرہ بھی کنویں میں گر جائے گا تو اس کا سارا پانی نکالا جائے گا خواہ وہ پیشاب کا قطرہ آدمی کا ہو یا کسی جانور کا۔

سوال کنویں میں جوتا گر جانے سے پانی نجس ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب اگر یہ یقین ہو کہ جوتے میں نجاست لگی تھی تو سارا پانی نکالا جائے گا ورنہ نہیں

سوال جن جانوروں میں بہنے والا خون ہوتا ہے جیسے کبوتر اور بلی اگر یہ کنویں کے اندر سے مرے ہوئے نکلیں تو کنویں کا کتنا پانی نکالا جائے گا۔

جواب چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول تک پانی نکالنے سے کنواں پاک ہوگا۔

سوال بچھو، کھنکھورا، یا بھیڑ کے کنویں میں گرنے یا مرنے سے پانی نجس ہوتا ہے یا نہیں۔

جواب ان کے گرنے سے پانی نجس نہیں ہوتا۔

سوال اگر کنویں سے زخمی چوہا برآمد ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب ایسی صورت میں سارا پانی نکالنا چاہیئے۔ اسی طرح اگر مرا ہوا سانپ نکلے اور پھٹ پھول کر سڑ گیا ہو۔

سوال کنویں کا سارا پانی کس طرح نکالا جائے گا؟

جواب جاری کنویں کا پانی پہلے کسی لکڑی یا ڈوری سے ناپ لیا جائے مثال کے طور پر اگر کنویں کا پانی دو گز ہے تو ایک شخص پانی نکالنے کے لیے مقرر کیا جائے جو جلدی جلدی نکالے اگر پچاس ڈول نکالنے سے آدھے گز پانی

کم ہوگیا تو اسی حساب سے دو سو ڈول پانی نکالا جائے اور اگر کنواں جاری نہ ہو تو اس کا سب پانی نکال دیا جائے یہاں تک کہ ڈول میں پانی سے آدھا ڈول سے کم پانی نکلنے لگے۔

سوال اتنا بڑا حوض و تالاب جس کی چوڑائی دس ہاتھ اور لمبائی دس ہاتھ اور گہرائی اتنی ہو کہ دونوں ہتھیلی ملا کر پانی لینے میں زمین نہیں دکھائی دیتی ایسے تالاب یا حوض میں اگر کوئی نجاست گر جائے تو اس کا پانی نجس ہوگا کہ نہیں

جواب جب تک پانی کا رنگ اور مزہ یا بدبو نہ بدلے پاک رہے گا یہی حکم جاری پانی کا بھی ہے۔

سوال کوئی جانور کنویں میں گر کر مر گیا لیکن یہ نہیں معلوم گرا اور اس کے پانی سے لوگ کام لیتے رہے معلوم ہونے کے بعد کیا کرنا چاہیئے ؟

جواب اگر صرف مرا ہوا اور پھولا پھٹا نہ ہو تو اس پانی سے وضو کرنے والے ایک دن ایک رات کی نمازیں دہرالیں اور غسل کرنے والے دوبارہ پانی سے پاک کرلیں۔ اور اگر پھول پھٹ گیا تو تین دن اور تین راتوں کی نمازیں دہرائی جائیں گی اور اس صورت میں بھی غسل کرنے والے دوبارہ غسل کرلیں اور کپڑے دھونے والے دوبارہ دھولیں۔

سوال کیا کچھ ایسے بھی جانور ہیں جن کا جھوٹا ناپاک ہے ؟

جواب جی ہاں ! جیسے شیر، کتا، چیتا اور بھیڑیا وغیرہ اگر یہ جانور اپنا منہ پانی میں لگا دیں تو سب پانی نکالا جائے گا۔

سوال وہ جانور کون کون سے ہیں جن کا جھوٹا مشکوک ہے؟

جواب گدھا خچر اگر ان کا منہ پانی میں پڑ گیا تب بھی کل پانی نکالا جائے گا

سوال چوہا، بلی اور مرغی وغیرہ جن کا جھوٹا مکروہ ہے ان کا منہ اگر کنویں کے پانی میں پڑ گیا تو کتنا پانی نکالنا ہوگا؟

جواب اس صورت میں صرف بیس ڈول پانی نکالا جائے گا۔

سوال جن جانوروں کا جھوٹا پاک ہے ان کے کچھ نام گنائیے؟

جواب جیسے بکری، گائے بھینس وغیرہ ان کا منہ لگنے سے پانی پاک رہے گا مگر احتیاطاً صرف بیس ڈول پانی نکال دیں۔

اذان واقامت

سوال اذان دینے کا طریقہ اور اس کا حکم بیان کیجئے؟

جواب جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو نماز سے کچھ پہلے ایک شخص مسجد کے صحن سے باہر اونچی جگہ پر قبلہ کی طرف رُخ کر کے اور دونوں شہادت کی انگلیوں کو اپنے کانوں میں ڈال کر بلند آواز سے یہ الفاظ کہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (دو مرتبہ کہے)
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ (دو مرتبہ کہے)
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (دو مرتبہ کہے)
نماز کی طرف آؤ
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (دو مرتبہ کہے)
کامیابی کی جانب آؤ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ (دو مرتبہ کہے)
اللہ بہت بڑا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ایک مرتبہ کہے)
نہیں ہے کوئی معبود اللہ تعالیٰ کے سوا

سوال کیا نماز پنجگانہ میں اذان اسی طرح دیں گے ؟

جواب نہیں ! فجر کی نماز میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو بار کہا جائے گا۔

(تنبیہ) موذن کو چاہیئے کہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت اپنا منہ داہنے بائیں پھیرتے وقت سینہ اور قدم قبلہ سے نہ پھیرے

پانچ وقتوں کی فرض نمازوں اور جمعہ کے لیے اذان کہنا سنت موکدہ ہے۔

سوال تکبیر کے کیا الفاظ ہیں ؟

جواب تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (یعنی تحقیق نماز قائم ہو گئی) دو بار حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد کہے باقی الفاظ وہی ہیں جو اذان کے ہیں۔

سوال اذان سُننے والے خاموش رہیں گے یا کچھ پڑھیں گے ؟

جواب اذان سننے والے اذان کے الفاظ کو دہرائیں گے جیسے موذن کہے ویسے ہی اذان سنے والے کہیں لیکن جب موذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو سننے والے اس کے جواب میں صلی اللہ علیہ وسلم اور قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ (رد المحتار) بھی کہے اور ہاتھوں کے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگا لے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ (سچ کہا تو نے اور نیکی کی تو نے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا (اللہ تعالیٰ اس کو قائم و دائم رکھے)

سوال اذان کے وقت کون کون سی چیزیں منع ہیں۔

جواب بات چیت کرنا۔ سلام کرنا سلام کا جواب دینا۔

(تنبیہ) راستہ چلنے والا اگر راستے میں اذان سنے تو کھڑے ہو کر اذان کے الفاظ دہرائے اور جواب دے۔ جب اذان پوری

ہو جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَا

اے وہ اللہ تعالےٰ جو مکمل دعا اور مضبوط نماز کا

ئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

مالک ہے ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وسیلہ عنایت فرما

وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا

اور بزرگی اور مرتبہ بلند اور انھیں مقام محمود پر فائز

مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا

کردے جس کا تونے وعدہ فرمایا ہے اور نصیب کر ہمکو ان کی شفاعت

شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

قیامت کے دن بے شک تیرا وعدہ جھوٹا نہیں

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے بڑا رحمت کرنیوالا

سوال اذان کن لوگوں کی مکروہ ہے؟

جواب ناپاک مجنوں، نشہ والا شخص، عورت، فاسق، ناسمجھ لڑکا، بیٹھ کر کہنے والا. اذان کے درمیان بات کرنے والا.

سوال بے وضو اذان اور اقامت درست ہے یا نہیں

جواب اذان درست ہے اقامت مکروہ ہے.

سوال اقامت موذن کے علاوہ دوسرا شخص کہہ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب اگر موذن موجود ہے تو دوسرے کے لیے بغیر اجازت موذن اقامت کہنا مکروہ ہے.

سوال اگر وقت سے پہلے اذان دے دی گئی تو دوبارہ کہیں گے کہ نہیں؟

جواب وقت سے پہلے اذان درست نہیں جب وقت ہو جائے دوبارہ کہیں

اوقات نماز کے تعین کی حکمتیں

سوال ہر نماز فرض کے لیے جو وقت خاص کیا گیا اس میں کچھ حکمتوں کو مدنظر رکھا گیا ہے؟

جواب عبادت الٰہی کے متعین وقت میں بھی بہت سی حکمتیں ہیں اگر نماز کے لئے وقت مقرر نہ ہوتا اور ہر شخص اپنی عقل کے مطابق نماز ادا کرتا تو غافل اور کاہل لوگ تھوڑی سی عبادت کو بہت زیادہ خیال کرنے لگتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ لوگ نماز چھوڑ دیتے اور جس مقصد کے

لیے نماز فرض کی گئی وہ فوت ہو جاتا

○ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ظہر کی نماز فرض کی گئی تھی. مسلمان چونکہ ملتِ ابراہیمی کے متبع ہیں لہٰذا ان پر بھی ظہر کی نماز فرض کی گئی.

○ دنیا میں سب سے زیادہ روشن آفتاب ہے. مشرک آفتاب نکلتے ہی اس کی عبادت شروع کر دیتے ہیں جب تک آفتاب کو عروج رہتا ہے اس کی پوجا ہوتی ہے نصف النہار کے بعد ڈھلنا شروع ہو جاتا ہے اور سورج کی تمازت ختم ہو کر آہستہ آہستہ مغرب کی جانب غائب ہو جاتا ہے حالانکہ سورج کے نکلنے اور اس کے چھپنے کے نظارے زبان حال سے کہہ رہے ہیں کہ اے لوگو! تم نے جس کو معبود بنا رکھا ہے وہ تو فانی ہے عبادت کے لائق تو وہ ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا. اللہ تعالیٰ نے ظہر کی نماز فرض فرما کر بندوں کو آگاہ فرما دیا ہے کہ اب تک تو جھوٹے خدا کی پوجا ہوتی رہی ہے اے توحید کے پرستارو آؤ اب معبود حقیقی و مسجود تحقیقی کی عبادت اور اس کو سجدہ کرو جو غیر فانی ہے جس کی ذات کو کبھی زوال نہیں.

○ حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے نگل لیا تھا اس مچھلی کو ایک اور مچھلی نے جو اس سے بڑی تھی نگل لیا تھا حضرت یونس علیہ السلام کو شکم ماہی میں چار قسم کی تاریکیوں کا سامنا کرنا پڑا.

(۱) دریا کی تاریکی (۲) مچھلی کے پیٹ کی تاریکی (۳) جس مچھلی نے اس مچھلی کو نگل لیا تھا اس کے پیٹ کی تاریکی

(۴) رات کا اندھیرا تھا حضرت یونس علیہ السلام نے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھنا شروع فرمادیا اس آیت کریمہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے نجات ورہائی عطا فرمائی۔

اس مچھلی نے حضرت یونس علیہ السلام کو عصر کے وقت دریا کے ساحل پر خشک ریت پر اپنے پیٹ سے باہر نکال دیا حضرت یونس علیہ السلام نے شکرانے میں عصر کی نماز پڑھی اللہ تعالیٰ نے امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر یہ نماز فرض فرمائی۔

○ مغرب کے وقت حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تھی آدم علیہ السلام نے توبہ قبول ہونے کی خوشی میں نماز مغرب ادا فرمائی تھی۔

توبہ کی قبولیت چونکہ اولاد آدم پر زبردست احسان ہے جس کا شکریہ آدم علیہ السلام کی طرح ان کی اولاد پر بھی ضروری ہے اس لیے حق تعالیٰ نے نماز مغرب فرض فرمادی

اذان کی فضیلت و برکت

سوال اذان کی فضیلت و برکت کے متعلق حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ حدیثیں بیان فرمایئے؟

جواب امام احمد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں موذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے اس کے لیے مغفرت کردی جاتی ہے اور ہر خشک و تر جس نے اس کی آواز سنی اسکی تصدیق کرتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ہر خشک و تر جس نے آواز سنی اس کیلئے گواہی دیگا دوسری روایت میں ہے کہ ہر ڈھیلا اور پتھر گواہی دیگا۔

○ امام احمد ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی۔ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اس پر باہم تلوار چلتی (بہار شریعت جلد ۳)

○ بخاری و مسلم و مالک و ابو داؤد و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی کہ فرماتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم جب اذان کہی جاتی ہے شیطان گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے یہاں تک کہ اذان کی آواز اسے نہ پہنچے جب اذان پوری ہو جاتی ہے واپس آجاتا ہے اور نمازی کے دل میں خطرہ ڈالتا ہے کہتا ہے فلاں بات یاد کر وہ جو پہلے یاد نہ تھی یہاں تک کہ آدمی کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کتنی پڑھی۔ (بہار شریعت جلد ۳)

اوقات نماز مع بیان تعداد رکعت و طریقۂ نیت

نقشہ اوقات نماز مع تعداد رکعت

وقت نماز	سنت موکدہ	سنت غیر موکدہ	فرض	واجب	نفل	کل تعداد رکعت	کیفیت
فجر	۲	۰	۲	۰	۰	۴	قضا ہونے پر بعد نکلنے سورج کے قبل نصف النہار ۲ سنت موکدہ ۲ فرض ادا کرے۔
ظہر	۶	۰	۴	۰	۲	۱۲	قضا ہونے پر صرف ۴ فرض ادا کرے
عصر	۰	۴	۴	۰	۰	۸	قضا ہونے پر صرف ۴ فرض ادا کرے
مغرب	۲	۰	۳	۰	۲	۷	قضا ہونے پر صرف ۳ فرض ادا کرے
عشاء	۲	۴	۴	۳	۴	۱۷	قضا ہونے پر ۴ فرض اور ۳ وتر واجب ادا کرے
جمعہ	۱۰	۰	۲	۰	۲	۱۴	جمعہ نہ ملنے پر ظہر کی نماز ادا کرے۔

سوال نمازوں کے اوقات مع تعداد رکعت و نیت بیان فرمایئے

جواب ہر چیز کا بیان تفصیل سے عرض کرتا ہوں غور سے سنیئے اور خوب یاد کر لیجیے:

فجر اس کا وقت صبح صادق سے سورج نکلنے سے پہلے تک رہتا ہے مگر نماز ایسے وقت میں ادا کی جائے کہ اگر نماز میں کوئی غلطی ہو جائے تو وقت کے اندر دوبارہ پڑھی جا سکے اس کا مستحب وقت

جب اجالا پھیل جائے تب ہے اسمیں کل چار رکعتیں ہیں دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض۔

دو رکعت سنت موکدہ کی نیت

نیت کی میں نے دو رکعت سنت موکدۂ رسول اللہ پڑھنے کی واسطے اللہ تعالے کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

دو رکعت فرض کی نیت

نیت کی میں نے دو رکعت فرض فجر پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر اگر قضا ہو جائے تو سورج نکلنے کے بعد جب سوا نیزے پر آجائے نصف النہار سے قبل دو رکعت سنت موکدہ اور دو رکعت فرض ادا کرے۔

ظہر

اس وقت کا سورج ڈھلنے کے بعد سے اس وقت تک ہے جب تک ہر چیز کا سایہ اصلی سائے علاوہ دوگنا نہ ہو جائے۔ گرمی کے موسم میں ٹھنڈے وقت میں اور سردی میں شروع وقت میں پڑھنا مستحب ہے اس میں کل ۱۲ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں پہلے چار رکعت سنت موکدہ اس کے بعد چار رکعت فرض پھر دو رکعت سنت موکدہ اور آخر میں دو رکعت نفل

چار رکعت فرض کی نیت

نیت کی میں نے چار رکعت ظہر پڑھنے کی واسطے اللہ تعالےٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اگر قضا ہو جاتے تو صرف چار رکعت فرض

پڑھ لے (سنت موکدہ کی نیت کا طریقہ اوپر گذر چکا نفل کی نیت کا طریقہ آگے آئے گا۔

عصر اس کا وقت ظہر کا وقت ختم ہو جانے کے بعد سے سورج ڈوبنے تک ہے اس میں مستحب وقت سردی و گرمی دونوں ہی موسم میں غروب آفتاب سے بیس منٹ قبل کا ہوتا ہے اس میں کل چار رکعت سنت غیر موکدہ اور چار رکعت فرض ادا کی جاتی ہے قضا ہونے پر صرف چار رکعت فرض ادا کرے

چار رکعت فرض کی نیت

نیت کی میں نے چار رکعت فرض عصر پڑھنے کی واسطے اللہ تعالےٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر (سنت غیر موکدہ کی نیت کا بیان آگے آئے گا۔)

مغرب اس کا وقت سورج ڈوبتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور پچھم میں سفیدی باقی رہنے تک رہتا ہے مستحب وقت شروع کا ہے لیکن اگر بدلی کا دن ہو تو کچھ تاخیر کریں اس کی کل سات رکعتیں ہیں وہ (تین رکعت فرض دو رکعت سنت موکدہ اور دو رکعت نفل

تین رکعت فرض کی نیت

نیت کی میں نے تین رکعت نماز مغرب پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر قضا ہونے پر صرف تین

رکعت فرض پڑھ لے۔

عشاء: تہائی رات تاخیر مستحب اور آدھی رات تک مباح ہے اس کے بعد صبح صادق سے پہلے تک کا وقت مکروہ ہے اس میں کل سترہ رکعتیں ہیں چار رکعت سنت غیر موکدہ چار رکعت فرض پھر دو رکعت سنت موکدہ اس کے بعد دو رکعت فرض نماز نفل پھر تین رکعت وتر پھر دو رکعت نفل قضا ہونے پر صرف چار رکعت فرض اور تین رکعت وتر ادا کی جائے گی۔

چار رکعت فرض کی نیت

نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عشاء پڑھنے کی واسطے اللہ تعالےٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

تین رکعت وتر کی نیت

نیت کی میں نے تین رکعت نماز وتر واجب پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

جمعہ: اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے اس کی کل چودہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار رکعت سنت موکدہ پھر دو رکعت نفل جمعہ نہ ملنے پر ظہر کی نماز ادا کرے۔

دو رکعت فرض کی نیت

نیت کی میں نے دو رکعت نماز فرض جمعہ پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ

کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

عیدالفطر اس کا وقت جب سورج سوا نیزے کے اوپر ہو جائے اس وقت سے زوال کے پہلے تک رہتا ہے اس کی قضا نہیں۔

نیت نماز

نیت کی میں نے دو رکعت نماز عیدالفطر واجب معہ چھ تکبیروں کے پڑھنے کے واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

عیدالاضحیٰ اس کا وقت بھی مثل عیدالفطر کے ہے مگر اس میں جلدی کرنا چاہیے تاکہ قربانی کرنے میں تاخیر نہ ہو اس کی بھی قضا نہیں ہے۔

نیت نماز

نیت کی میں نے دو رکعت نماز عیدالاضحیٰ واجب معہ چھ تکبیروں کے پڑھنے کے واسطے اللہ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

نماز تراویح کی نیت

نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت تراویح پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر (اس کا مفصل بیان آگے آئے گا۔)

نیت سُنّت غیر موکدہ

نیت کی میں نے دو رکعت نماز یا چار رکعت نماز سنت غیر موکدہ رسول اللہ پڑھنے کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے

اللہ اکبر

فائدہ:- مقتدی امام کے اقتدا کی بھی نیت کرے گا یعنی نیت کے الفاظ میں واسطے اللہ کے کہنے کے بعد پیچھے اس امام کے بھی کہے۔

نماز کی شرطیں

سوال نماز کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب نماز کی شرطیں دو قسم پر ہیں۔

ایک نماز فرض ہونے کی دوسری قسم نماز صحیح ہونے کی۔ نماز کے فرض ہونے کی چار شرطیں ہیں۔ مسلمان ہونا عقل و ہوش کا ٹھیک ہونا بالغ ہونا وقت کا پایا جانا۔

نماز کے صحیح ہونے کے لیے چھ شرطیں ہیں طہارت، ستر عورت استقبال قبلہ، وقت سنت تحریمہ۔

(۱) طہارت

نمازی کے بدن کا پاک ہونا یعنی اگر بے وضو ہو تو وضو کرے اور اگر ضرورت غسل ہو تو غسل کرے اور اگر بدن میں کوئی ناپاکی لگی ہو تو دھوے نمازی کے لباس کا پاک ہونا اگر کوئی شخص بغیر کسی عذر کے ناپاک کپڑا پہن کر نماز پڑھے گا تو نماز باطل ہو گی اگر کسی شخص

کا کپڑا تین حصے ناپاک ہو ایک حصہ پاک ہے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا کپڑا موجود نہیں اور نہ ناپاکی دور کرنے کے لیے کوئی چیز موجود ہے تو اس کپڑے میں نماز درست ہوگی اگر پورا کپڑا ناپاک ہو تو ننگے ہو کر پڑھ سکتے ہیں لیکن اسی کپڑے کو پہن کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے تاکہ شرم گاہ چھپی رہے ننگے کے لیے مستحب ہے کہ بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

نماز کی جگہ کا پاک ہونا اس قدر کہ دونوں پاؤں اور دونوں زانوں اور دونوں ہاتھوں کو رکھ سکے اسکے علاوہ جگہ ناپاک ہو تو نماز درست ہو جائے گی۔

(۲) ستر عورت

مرد کو ناف کے نیچے سے گھٹنے تک چھپانا اور عورت کو سارا بدن سوائے چہرہ ہتھیلی اور قدم کے چھپانا۔ بدن کے جس حصے کا چھپانا ضروری ہے اس میں سے اگر کسی عضو کا چوتھائی حصہ نماز میں کھل جائے تو نماز فاسد ہو جائے گی اسی طرح اگر عورت کے بال کی چوتھائی یا پیٹھ یا ہاتھ یا پنڈلی یا گردن وغیرہ کی چوتھائی کھل جائے گی تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

(۳) استقبال قبلہ

اگر کسی دشمن یا درندہ یا مرض کی وجہ سے قبلہ کی طرف منہ نہیں کرسکتا

توجس طرف ممکن ہو اسی طرف رخ کر کے نماز پڑھے اگر کسی کو قبلہ کا علم نہ ہو تو کسی سے دریافت کرے۔ اگر کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو تو خوب اچھی طرح غور کرے جس طرف اس کو یقین ہو اس طرف رخ کر کے نماز پڑھے اگر نماز کے بعد معلوم ہوا کہ غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی تو نماز میں کوئی خرابی نہیں نہ دہرانے کی ضرورت ہے اگر بحالت نماز کسی قرینے سے یا کسی شخص کے بتانے سے معلوم ہوا کہ قبلہ دوسری جانب ہے تو اسی حالت میں نماز اس طرف پھر جائے اور باقی نماز ادا کرے

(۴) وقت

اگر کسی نماز کو اس کا وقت داخل ہونے سے پہلے پڑھ لیا تو اس وقت کی نماز نہ ہوگی جیسے مغرب کی نماز سورج ڈوبنے سے پہلے پڑھ لی تو اس دن کی مغرب کی نماز ادا نہ ہوگی۔ اس کا کچھ بیان آگے گذر چکا ہے۔

(۵) نیت

دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں۔ محض جاننا نیت نہیں۔ تاوقتیکہ ارادہ نہ ہو۔ نیت میں زبان کا اعتبار نہیں یعنی اگر دل میں ظہر کا قصد کیا اور زبان سے لفظ عصر نکلا نماز ہوگئی زبان سے کہہ لینا مستحب ہے اور اسمیں عربی کی کچھ تخصیص نہیں فارسی وغیرہ میں بھی ہو سکتی ہے اور تلفظ میں ماضی کا صیغہ ہو مثلاً نویتُ (نیت کی میں نے)

(۶) تحریمہ

تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر یا اس کے مثل تعظیم کے کلمے سے شروع کرنا۔

فرائض نماز

سوال نماز کے فرائض کتنے ہیں

جواب سات ہیں تکبیر تحریمہ، قیام، قرارت، رکوع، سجدہ، قعدہ، اخیرہ، خروج بصنعہٖ

سوال مقتدی تکبیر تحریمہ کس وقت کہے۔

جواب جس وقت امام اللہ اکبر کی ر پر پہنچے اگر مقتدی اکبر کا لفظ امام سے پہلے کہے گا تو اقتدا درست نہ ہوگی۔

سوال ایک شخص ایسا ہے کہ جماعت میں نماز پڑھنے میں کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھتا اور اکیلے کھڑے ہو کر پڑھ سکتا ہے۔ اسکے لیے کیا حکم ہے۔

جواب قیام جو فرض ہے نہ چھوڑے بلکہ علیٰحدہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے

سوال قرآن شریف پڑھنا کتنی رکعتوں میں فرض ہے

جواب فرض نمازوں کی دو رکعتوں میں اور وتر سنت ونفل کی ہر رکعت میں قرارت فرض ہے (اس طرح پڑھنا کہ اپنے کان سنتے رہیں۔)

سوال نماز میں ایک سجدہ فرض ہے یا دونوں

جواب دونوں سجدے فرض ہیں۔

سوال اگر کوئی شخص صرف ناک پر سجدہ کرے تو سجدہ ہوگا کہ نہیں
جواب سجدہ نہیں ہوگا اور نماز فاسد ہو جائے گی اور بغیر عذر صرف پیشانی پر سجدہ کرے گا تو مکروہ ہے

سوال گھاس، روئی یا گدا لحاف وغیرہ نرم اور دبنے والی چیزوں پر سجدہ کرنا درست ہے یا نہیں۔

جواب اگر بوقت سجدہ ناک اور پیشانی قرار پکڑے اور دبانے سے نیچے نہ دبے تو درست ہے ورنہ نہیں۔

سوال قعدۂ اخیرہ صرف فرض نمازوں میں فرض ہے یا واجب و سنت و نفل میں بھی؟

جواب تمام نمازوں میں فرض ہے۔

سوال خروج بصنعہٖ کا کیا مطلب ہے۔

جواب نماز کے منافی کوئی کام کر کے نماز سے باہر آنا جیسے ایک قدم سے زیادہ چلنا۔ بات چیت کرنا وغیرہ وغیرہ

سوال سجدہ میں پیر کی انگلیوں کا جمانا کیسا ہے

جواب ایک انگلی کے پیٹ کا جمانا فرض ہے

واجبات نماز

سوال نماز میں کتنے واجب ہیں؟

Scanned by CamScanner

جواب اٹھارہ ہیں۔ ہر نماز کے شروع کرنے کے لئے تکبیر کو متعین کرنا، سورۂ فاتحہ پڑھنا سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورۃ بھی ملانا پہلی دو رکعتوں میں قرارت کی تعین کرنی سجدے میں زمین پر پیشانی کے ساتھ ناک کو بھی رکھنا فاتحہ کو سورۃ پر مقدم کرنا یعنی پہلے سورہ فاتحہ پڑھنا دوسری رکعت کھڑے ہونے کے پہلے ہر رکعت میں دوسرا سجدہ کرنا۔ تعدیل ارکان، قعدہ اولیٰ، دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا تشہد کے بعد فوراً تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہونا۔ سلام پھیرتے وقت لفظ "السلام" کہنا وتر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا، عیدین کی تکبیریں عیدین کی دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر، فجر، مغرب عشار کی پہلی دو رکعتوں اور جمعہ عیدین تراویح رمضان شریف کے وتر میں امام کا زور سے قرارت کرنا ظہر عصر عشار کی آخری دو رکعتوں اور دن کی دو نفلوں میں قرارت آہستہ سے کریئے

لے اتنا ضرور ہے کہ خود سنے اگر حروف کی تصیح تو کی مگر اس قدر کہ خود نہ سنا اور کوئی مانع مثلاً شور وغل یا ثقل سماعت بھی نہیں تو نماز نہ ہوئی (عالمگیری)

نماز کی سنتیں

سوال نماز کی سنتیں بیان فرمایئے۔

جواب نماز کی سنتیں تیئس ۲۳ ہیں۔ تحریمہ کے لئے دونوں ہاتھوں کو اس طرح اٹھانا کہ انگلیاں اپنے حال پر قائم رہیں۔ امام کا زور سے تکبیر کہنا ثنا، پڑھنا۔ تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم پڑھنا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنا۔ آمین کہنا ان چاروں کو آہستہ پڑھنا۔ تحریمہ میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔ ان دونوں ہاتھوں کو ناف کے نیچے رکھنا، رکوع کی تکبیر، رکوع سے اس طرح اٹھنا کہ سیدھا کھڑا ہو جائے، رکوع میں تین مرتبہ کم از کم تسبیح کہنا، رکوع میں دونوں گھٹنوں کو دونوں ہاتھوں کی کھلی ہوئی انگلیوں سے مضبوط پکڑ لینا سجدے کی تکبیر سجدے میں پاؤں کی انگلیوں کو کشادہ رکھنا سجدے سے اٹھنے کی تکبیر کہنا سجدے میں کم از کم تین بار تسبیح کہنا دونوں سجدوں کے درمیان دونوں ہاتھوں کو دونوں رانوں پر رکھنا تشہد میں مرد کو داہنا پیر کھڑا کر کے بائیں پیر کو بچھانا عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف باہر کر کے بیٹھنا، دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا، درود شریف پڑھنا دعائے ماثورہ پڑھنا۔

مستحبات نماز

سوال کیا نماز میں کچھ مستحبات بھی ہیں ؟

جواب جی ہاں۔ دس ہیں نماز میں کھڑے ہونے کی حالت میں سجدے کی جگہ پر

نظر رکھنا، رکوع کی حالت میں قدم کی پشت پر سجدے کی حالت میں
ناک کے بانسے پر بیٹھنے کی حالت میں گود میں نگاہ رکھنا پہلے سلام
کے وقت داہنے کندھے کی طرف دیکھنا اور دوسرے سلام کے وقت
بائیں کندھے کی طرف جمائی کے وقت منہ کو بند کرنا اگرچہ دونوں ہونٹوں
کو دبانا پڑے اگر نہ روک سکے تو بائیں ہاتھ کی پشت کو منہ پر رکھدے
تکبیر کے وقت ہاتھوں کو آستینوں سے باہر رکھنا جہاں تک ہوسکے
کھانسی کو روکنا امام اور مقتدی دونوں حَیَّ عَلَی الفَلاح کے وقت
کھڑا ہونا۔ امام کا نماز کو اس وقت شروع کرنا جب تکبیر کہنے والا
قَدْ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ کہے۔

خاص عورتوں کے بارے میں نماز کے چند مسائل اور احکام!

سوال کیا نماز کے مسائل واحکام میں مرد و عورت دونوں برابر ہیں۔

جواب نہیں کچھ احکام عورتوں کے لیے خاص ہیں۔ وہ یہ ہیں:۔ عورت تحریمہ کے
وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو مونڈھے تک اٹھائے قیام میں داہنے
ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر باندھے نہ کلائی پر ہاتھ سینے پر
باندھے رکوع میں اپنے گھٹنوں کو کچھ جھکا دے، رکوع میں سمٹی

رہے سجدے میں اپنے ہاتھ کو بغل سے اور پیٹ کو ران سے ملائے رکھے سجدے میں اپنے ہاتھوں کو زمین پر پھیلا دے۔ قعدہ میں اپنے دونوں پاؤں کو داہنی جانب نکالے اور سرین پر بیٹھے۔ قعدہ میں اپنی انگلیاں ملاکر زانوں پر رکھے عورت مرد کی امامت نہ کرے عورتوں کی جماعت مکروہِ تحریمی ہے۔ اگر عورتیں باوجود مکروہ تحریمی ہونے کے جماعت قائم کریں تو ان کی امام بیچ صف میں رہے نہ صف کے آگے عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں۔

جماعت کا بیان

سوال نماز کی جماعت فرض ہے یا واجب یا سنت ؟

جواب فرض نمازوں کے لیے جماعت سنت موکدہ قریب الواجب ہے اس کا ثواب اکیلے پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ ہے

سوال امامت کا حقدار کون ہے

جواب وہ شخص جو نماز کے مسائل زیادہ جانتا ہو اس کے بعد جو زیادہ تجوید سے قرآن شریف پڑھتا ہو اس کے بعد جو زیادہ متقی پرہیزگار ہو اس کے بعد جو زیادہ عمر والا ہو، اس کے بعد جو زیادہ اچھے اخلاق والا ہو اس کے بعد جو زیادہ خوبصورت ہو اس کے بعد جو لوگوں میں سب سے زیادہ شریف النسب ہو پھر زیادہ اچھی آواز والا پھر زیادہ

مال دار ہو پھر زیادہ دبدبے، شوکت والا، پھر زیادہ نفیس کپڑے پہنتا ہو

سوال کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جن کی امامت مکروہ ہے

جواب جی ہاں! جاہل دیہاتی، فاسق، اندھے، حرامی، غلام وغیرہ کی امامت مکروہ تنزیہی ہے (عورتوں کے لیے جماعت میں حاضر ہونا رات ہو یا دن بوڑھی ہو یا جوان مکروہ ہے)

سوال وہ کون سی چیزیں ہیں جن کے پیش آنے پر جماعت کی حاضری ساقط ہو جاتی ہے؟

جواب سخت بارش سخت سردی، سخت اندھیرا، شدید کیچڑ آندھی کھانے یا مال کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ تنگ دست کو قرض خواہ کا ڈر پیشاب یا پاخانہ کرنے کی سخت ضرورت ریاح کی سخت ضرورت قافلے کے روانہ ہو جانے کا اندیشہ مریض کی ایسی تیمارداری کہ تیماردار کے جماعت میں حاضر ہونے سے مریض کو تکلیف ہو جائے ایسا مریض جسے مسجد تک جانے میں تکلیف اٹھانی پڑے اپاہج جس کا پاؤں کٹا ہو وہ شخص جس کے فالج گرا ہو، ایسا بوڑھا جو مسجد تک جانے سے عاجز ہو ان عذروں کے باوجود بھی اگر جماعت میں حاضری دے تو بہت زیادہ ثواب کا مستحق ہے۔

سوال شرابی، جواری، زانی، سود خور، چغلی کھانے والا اور وہ شخص جو گناہِ کبیرہ علی الاعلان کرتا ہو اس کو امام بنانا کیسا ہے؟

جواب مکروہ تحریمی ہے یعنی نماز دہرانی پڑے گی

آداب مسجد

سوال مسجد کے کیا آداب ہیں ؟

جواب چند آداب یہ ہیں جب مسجد کے اندر داخل ہو تو پہلے داہنا پیر مسجد کے اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (اے اللہ میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے) اور جب مسجد سے باہر نکلے تو بایاں پیر باہر نکالے اور جوتا پہلے داہنے پاؤں میں پہنے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ (اے اللہ میں تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں)

جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے سلام کرے پھر اگر وضو کرنے کی ضرورت ہو تو وضو کرے اور خاموشی کے ساتھ باادب بیٹھے اور جب تک جماعت نہ کھڑی ہو کچھ نہ کچھ درود شریف یا قرآن شریف وغیرہ پڑھتا رہے مسجد کے اندر گفتگو یا لین دین سخت گناہ ہے مسلمانوں کو اس سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے یہ نیکیوں کے ضائع ہونے کا باعث ہے۔

لطف ہے کیا نماز میں

سوال نماز پڑھنے میں خشوع و خضوع کیسے حاصل ہو؟

جواب اس کے لیے ضروری ہے کہ بندہ پہلے حضور قلب سے وضو کرے وضو کرتے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے اور بدن کے ہر حصہ پر پانی بہاتے ہوئے اس کا دل توبہ و انابت سے لبریز و معمور ہو جائے وہ نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اور بارگاہ رب ذوالجلال والاکرام میں فریاد کرے کہ :-

" اے مولا میرے ہاتھوں سے جو ظلم و ستم ہوا میری زبان سے جو بری بات غیبت و چغلی اور جھوٹ و باطل کی نکلی میری آنکھوں سے جو خیانت ہوئی اور میرے پاؤں سے جو زیادتی ہوئی تو ان سب کو اپنی رحمت سے معاف فرمادے "

وضو کے آخر میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جو دعا منقول ہے وہ اس عاجزی و بیکسی کا اظہار و اعتراف ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَھِّرِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الَّذِیۡنَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ۝

یعنی خداوندا مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکی حاصل کرنے والوں میں سے

کردے اور ان نیک بندوں میں شامل فرمادے جن کو دنیا میں نہ کسی قسم کا خوف ہے اور نہ روز قیامت کوئی حزن و ملال۔ نماز شروع کرتے ہوئے نیت ضروری ہے تکبیر سے نمازی نماز میں داخل ہو جاتا ہے جیسے کہ سلام کہہ کر نماز سے باہر ہوتا ہے (یعنی نماز پوری کر لیتا ہے)

پس نماز پوری کرتے وقت بندہ دنیا اور دنیا کے خیالات سے یکسو ہو کر ہر طرف سے کٹ کر اپنے آقا و مولیٰ کی برتری کے تصور کے ساتھ اللہ اکبر کہے اور کانوں تک ہاتھ اٹھائے ہاتھ باندھے ہوئے سمجھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں مناجات کرنے کے لئے کھڑا ہے نہایت عاجزی و خاکساری سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر نماز پڑھتے ہوئے آیات اور دعاؤں کے معنوں پر پوری طرح خیال رہے اور بندہ تصور کرے کہ وہ اپنے مالک کو سنا رہا ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ جب زبان سے ادا کرے تو قلب و جگر سے یقین کی آواز بلند ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب و نقص سے پاک و مبرّا ہے وَبِحَمْدِكَ کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے دل لبریز ہو جائے۔ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ کہتے ہوئے اس کے نام کی عظمت و برکت دل میں سما جائے وَتَعَالٰى جَدُّكَ کہتے وقت رب العزت کی شان کبریائی دل میں گھر کر جائے وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ کہتے وقت اللہ تعالیٰ کے نور توحید سے سینہ جلا اور روشنی پائے اَعُوْذُ پڑھ کر شیطان رجیم سے بندہ رب رحیم کی پناہ میں آجائے اور پھر اسی پاکیزہ نام کی برکت سے بسم اللہ پڑھتے

ہوئے اس کی حمد و ثنا سے رطب اللسان ہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہوئے شکر کے
دربار میں داخل ہو جائے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتے وقت یہ سمجھے کہ اس کو
اور اس کے آباء و اجداد اور جمیع مخلوقات کو صرف رب العزت ہی پالنے والا ہے
اس خیال سے بندہ کا دل اپنے مولیٰ کی شان ربوبیت سے لبریز ہو جائے
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہہ کر اس کی رحمت عام سے رحمت خاصہ کا امیدوار بنے
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ کہتے ہی بندے کو روز جزا کا منظر سامنے آجائے۔
اور اپنے اعمال پر جزا و سزا ملنے سے اس پر کپکپی اور لرزہ طاری ہو جائے۔
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کہتے ہوئے اپنی بندگی کا
اظہار کرے اور مخلوق دنیا شیطان کے فریب سے اللہ تعالیٰ کی مدد و
اعانت کا طلب گار بنے پھر نہایت گریہ وزاری سے اللہ رب العزت
سے صراط مستقیم کی رہنمائی حاصل کرے۔
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ نیک بندوں کے راستہ پر چلنے کی
توفیق طلب کرے جن پر خداوند تعالیٰ کا انعام و اکرام ہو یعنی پیغمبر صدیق
شہید اور صالحین کی راہ۔
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ میں منعم علیہم یہی نفوس قدسیہ
ہیں اور وہ لوگ جو سیدھی راہ سے بھٹک گئے گمراہ ہو گئے۔
مَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ اور ضَآلِّیْنَ ہیں مغضوب علیہم سے وہ لوگ
مراد ہیں جو ہدایت کی استعداد نہیں رکھتے اور ضَآلِّیْنَ سے مراد ایسے لوگ

ہیں جو باوجود استعداد کے گمراہ ہیں۔ بندہ مومن ایسے لوگوں سے اپنی بیزاری کا اعلان کرے اور اللہ تعالیٰ سے فریاد کرے کہ وہ اسے نیک لوگوں کے راستے پر گامزن رکھے آمین کہہ کر بندہ اپنے مولیٰ سے اس پاکیزہ تمنا اور آرزو سے شرف قبولیت کی امید رکھے۔

سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے بندہ کو اس کا یقین ہو کہ وہ فقیر ہے اور وہ سخی کے دروازوں پر اس کی سخاوت کی صفتیں بیان کر رہا ہے اور مالک کی رحمت وشفقت کا طلب گار ہوتا ہے سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن شریف میں سے جو (سورہ) آسانی سے پڑھ سکتا ہو پڑھنا چاہیئے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں یہ خیال رہے کہ رب العزت کے احکام کے سامنے اس کی گردن جھکی ہوئی ہے سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عظمت وکبریائی کو قلب کی گہرائیوں میں جگہ دے۔ اس کو بار بار پڑھنے سے خداوند تعالیٰ کی عظمت دل میں جاگزیں ہو جاتے۔

قومہ اس بات کی دلیل ہے کہ رکوع میں بندہ جو اللہ تعالیٰ کی تقدس وکبریائی کا اعلان کرتا ہے قومہ میں استقامت اور استقلال کا امیدوار بنتا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنار بیان کرنے میں اپنے آپ کو وہ قاصر سمجھتا ہے اس لئے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر امیدوار ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور سنتا ہے جو اس کی تعریف وثنار کرے اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتا ہے بندہ یہ خیال کرے جیسا کہ غلام اپنے مالک کی قدم بوسی کے

لئے گر جاتا ہے اور اس کے قدم چوم لیتا ہے اسی طرح اس عاجز بندہ نے اپنے مولیٰ کے حضور اپنے سر کو رکھ دیا ہے۔
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى کہہ کر یہ خیال کرے کہ میرا مولا اس سے برتر ہے۔ کہ اس کی عبادت کا حق ایک سجدہ میں ادا ہو جائے۔ اس سے نفس کا کبر ختم ہو جاتا ہے۔ کہ بندہ نے عبادت کا حق ادا کر دیا ہے۔

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے جلسہ میں بیٹھ جاتا ہے اور اللہ تعالےٰ کی ہیبت اور جلال کے پیش نظر نہایت عاجزی سے اس کی چوکھٹ پر سر رکھ دیتا ہے اور اس کی حمد و ثنا میں رطب اللسان ہو جاتا ہے۔ سجدہ سے سر اٹھاتا ہے اور اس کے بعد التحیات پڑھتا ہے۔ بندہ کو چاہئے کہ معنوں کا پوری طرح خیال رکھے اس لئے کہ اسے معلوم ہو کہ وہ اپنے آقا کے حضور میں کیا عرض پیش کر رہا ہے۔

التحیات میں اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ پڑھ کر اللہ تعالےٰ کے لئے تمام تحیتوں نمازوں اور پاکیزگیوں کا اقرار کرنے کے بعد نمازی نہایت توجہ اور ادب واحترام کیساتھ اپنے پیارے رسول حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے حضور میں بصیغہ خطاب بدیں الفاظ سلام عرض کرے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ یعنی سلام ہو آپ پر اے پیارے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں اور برکتیں سلام اس بات کا خیال

رکھے۔ کہ جن کے حضور بحکم شریعت۔

"میں اپنی نماز میں نیاز مندانہ سلام عرض کر رہا ہوں یہ وہی ہیں جن کے صدقے میں مجھے عقیدۂ توحید، ایمان، عبادت، نماز، اور بارگاہِ خداوندی میں یہاں تک رسائی حاصل ہوئی ہے (صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اَلتَّحِيَّاتُ" پوری کرنے کے بعد جذبۂ محبت وجوشِ عقیدت میں سرشار ہوکر درود شریف پڑھے درود شریف کے بعد رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ پڑھ کر اپنے ماں باپ اور جملہ مسلمانوں کے لئے دعا کرے کہ:۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر دنیا و آخرت میں فضل وکرم کی بارش فرمائے۔ اور پھر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہے پھر سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ترجمہ:۔ الٰہی تو ہی سلام ہے اور تیری طرف سے امن وسلامتی ہے اور تیری ہی طرف سلامتی لوٹتی ہے اے رب ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہم کو دارالسلام (جنت) میں داخل فرما تو بابرکت ہے اور بلند ہے اے جلالت وبزرگی اور انعام واکرام والے"

اس کے بعد یہ دعا حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

خداوندا میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر و شکر اور تیری اچھی عبادت کروں

اس کے بعد آیۃ الکرسی اور سورہ اخلاص اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار اور تین بار استغفار پڑھے پھر ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۳ بار اللہ اکبر اور ایک بار کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

یعنی نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نماز کی ادائیگی کا طریقہ

سوال نماز ادا کرنے کا پورا طریقہ بتایئے۔؟

جواب باوضو قبلہ کی طرف ہوکر دونوں پاؤں کے بنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لیجائے اس طرح کہ انگوٹھے کان کی لو سے چھو جائیں اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھولے ہوئے بلکہ وہ اپنی حالت پر رہیں۔ اور ہتھیلیاں قبلہ کی جانب ہوں۔ پھر نیت کرکے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھوں کو نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سر پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل اس کے بعد یہ ثنا پڑھے۔

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور برکت والا ہے

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور نہیں ہے اور نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا

غُبَیدِ غوث وخواجہ، رَضَا وَکُلّ اولیآء
مُحَمَّد جمالُ الدِّین خاں قادری رَضوی
ضلع بہرائچ شریف یُو. پی. الہند
مُوبائل نمبر : ← 7860520899

ثنا پڑھنے کے بعد اگر نماز پڑھنے والا مقتدی ہے تو چپ چاپ کھڑا رہے گا ورنہ یہ تعوذ پڑھے گا۔

تعوذ:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اللہ تعالیٰ کے ذریعہ مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں اس کے بعد تسمیہ پڑھے

تسمیہ:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بڑی رحمت والا ہے

اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھے۔

سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے عالم کا پروردگار ہے بڑا مہربان نہایت

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ

رحم والا ہے روز جزا کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھی

نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝

سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کے راستے پر

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ کہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غضب

☆ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ☆
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا !
{ القرآن / ترجمہ کنزالایمان / حضور اعلیٰ حضرت }

نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر اس کے بعد سورۂ کوثر یا کوئی بھی سورۃ یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھے۔

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

(اے محبوب) بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھیئے اور قربانی

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ

کیجئے بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہوجانیوالا ہے

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور رکوع میں تین یا سات مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔

رکوع کی تسبیح!

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی

پھر سیدھا کھڑا ہو جائے اور یہ پڑھے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے اس کی سُن لی جس نے اس کی تعریف کی

اور اگر مقتدی ہو تو صرف یہ پڑھے۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے

اس کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں جائے اور تین یا پانچ یا سات بار دونوں سجدوں میں یہ تسبیح پڑھے:۔ سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار برتر کی

دونوں سجدوں سے فارغ ہونے کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورہ الحمد شریف پڑھے پھر سورہ اخلاص یا اس کے بعد جو سورۃ یاد ہو پڑھے

سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ

اے نبی کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے

يَلِدْ ۥ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا پہلی رکعت کی طرح رکوع میں جائے اور رکوع کی تسبیح پڑھے پھر قیام وغیرہ کرے اور دونوں سجدے پہلی رکعت کی طرح پوری کرے اس کے بعد بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے

التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سب زبانی، بدنی، اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں، اے اللہ کے نبی

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر سلام اور خدا کی رحمت اور اس کی برکت نازل ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خدا کے بندے اور اسکے سچے رسول ہیں

ع جب لا الٰہ پر پہنچے تو بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر کلمہ کی انگلی اوپر اٹھائے اور جب الا اللہ پر پہنچے تو انگلی کو گرادے

اور اگر نماز دو رکعت سے زیادہ تین رکعت یا چار رکعت والی ہو تو دو رکعت اس طرح ادا کر لینے کے بعد پہلا قعدہ کرے اور التحیات پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح باقی رکعتیں پڑھے اور تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف الحمد شریف پڑھ لینا کافی ہے سورۃ ملانے کی حاجت نہیں اور سنتیں خواہ دو رکعت والی ہوں یا چار رکعت والی سب بھری یعنی الحمد شریف کے ساتھ کوئی سورہ بھی پڑھے اگر فرض نماز دو رکعت والی ہے تو التحیات پڑھنے کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر تین رکعت والی ہو تو دو رکعت کے بعد پہلا قعدہ کرے اور تیسری رکعت میں قعدۂ آخری (جو فرض ہے) التحیات درود شریف وغیرہ پڑھے پھر سلام پھیرے اور اگر چار رکعت والی نماز فرض یا سنت ہو تو دو رکعت کے بعد قعدۂ اولیٰ کرے اور چوتھی رکعت میں قعدۂ آخری کرے اور التحیات اور درود شریف وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے اور نماز پوری کرے قعدۂ آخری میں التحیات پڑھنے کے بعد یہ درود شریف پڑھے۔

درود شریف	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
	اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد پر اور ان کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

آل پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی

سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار ابراہیم پر اور ان کی

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ

آل پر بے شک تو تعلیم کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

ان کی آل پر جیسی برکت نازل فرمائی تو نے

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار ابراہیم پر اور ان کی آل پر

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

درود شریف پڑھنے کے بعد یہ دعا یا کوئی دوسری دعا پڑھیں

دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ

اے اللہ مغفرت فرما میری اور میرے ماں باپ کی اور ان کی

وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

جو ان سے پیدا ہوئے اور تمام مومنین و مومنات

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ

مسلمین مسلمات زندہ

وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

یا مردہ اپنی رحمت کے طفیل اے سب سے بڑے رحمت کرنے والے

اس کے بعد داہنے و بائیں طرف کاندھوں کو دیکھتے ہوئے اسطرح سلام پھیرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی جانب سلامتی ہے

وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ

اور تیری طرف سلامتی لوٹتی ہے زندہ رکھ ہم کو اے پروردگار سلامتی سے

اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

داخل کر ہم کو سلامتی کے گھر میں برکت والا ہے تو اے ہمارے پروردگار اور بلند

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ | اے جلال اور بزرگی والے

نماز وتر کی تیسری رکعت میں پڑھی جانے والی دعا قنوت

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ

اے اللہ بے شک ہم تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں اور تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں اور

بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ

تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری اچھی تعریف کرتے ہیں اور

نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ

ہم تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم اس سے علیحدہ ہوتے

یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ لَکَ

ہیں جو تیری نافرمانی کرے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے

نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْ

نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور ہم تیرے

جُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ

دربار میں حاضر ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

اگر دعائے قنوت یاد نہ ہو تب یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

اے ہمارے رب ہم کو دنیا و آخرت میں بھلائی دے اور

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا

اور اگر یہ بھی نہ یاد ہو تو تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا پڑھ لے مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ دعائے قنوت سے چھٹکارا مل گیا۔ بلکہ اس کو یاد کرنے کی حتی الامکان برابر کوشش کرتا رہے۔

فائدہ :- وتر کی نماز رمضان المبارک میں باجماعت پڑھی جاتی ہے اور ہر رکعت میں آواز کے ساتھ قرارت کی جائے گی اور دعائے قنوت چپکے سے پڑھی جائے گی تیسری رکعت میں الحمد شریف اور اس کے ساتھ سورۂ اخلاص یا کوئی دوسری سورۃ پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو کانوں تک لے جائے پھر ہاتھ باندھ لے اس کے بعد دعائے قنوت خاموشی کے ساتھ پڑھے۔

وظائفِ نمازِ پنجگانہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار
پاک ہے اللہ	سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں	اللہ بہت بزرگ ہے

اس تسبیح کو "تسبیح فاطمہ" کہتے ہیں حدیث شریف میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے اس کے بعد ایک مرتبہ قل ھو اللہ شریف پوری پڑھے اور ایک بار آیۃ الکرسی، یہ وظیفہ پنج وقتہ نمازوں کا ہے مگر یہی وظیفہ کوئی خاص نہیں۔ بہت سے اور وظائف ہیں ان میں سے جس کو چاہے پڑھے موقع ملے تو ورنہ کوئی ضروری بھی نہیں ہے۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قیوم ہے اسے اونگھ اور

سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

نیند نہیں آتی اس کے لئے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کر سکے اس کے سامنے مگر اس کی اجازت

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

سے وہ مخلوق کے سامنے اور پیچھے کا حال سب جانتا ہے اور لوگوں کو اس کے علم میں سے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

کسی شے کا بھی پورا علم نہیں ہو سکتا مگر جس کی نسبت وہ خود چاہے اس کی کرسی میں سمائے

وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ہوئے آسمان و زمین اور اسکو بھاری نہیں اس کی نگہبانی اور وہی ہے بلند عظمت والا

جو بھی دعا پڑھے اس کے اول و آخر کم از کم تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھ لے اس کی برکت سے بارگاہ الٰہی میں دعا قبول ہوتی ہے۔

درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار و آقا محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل پر ان کے اصحاب پر اور برکت نازل فرما اور سلامتی بھیج

یہ تمام دعائیں ہاتھ اٹھا کر نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ اس طرح پڑھی جائیں کہ دونوں ہاتھ سینے کے سامنے ہوں اور ہتھیلیاں آسمان کی طرف متوجہ اور چہرے کی جانب مائل ہوں اس آیت پر ختم کریں۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ

پاکی ہے تمھارے پروردگار کو ان کی باتوں سے اور سلام

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رسولوں پر اور سب خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا رب ہے

پہلے کے نمازی

سوال پہلے زمانے کے نمازیوں کے کچھ حالات بیان فرمایئے۔

جواب حضرت رابعہ عدویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شب و روز میں ایک ہزار رکعتیں پڑھتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ خدا کی قسم اتنی نماز پڑھنے سے میرا مقصد ثواب حاصل کرنا نہیں بلکہ یہ چند رکعتیں اس لئے پڑھ لیتی ہوں کہ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کے سامنے قیامت کے دن یہ فرما کر سرخ رو ہوں کہ دیکھو میری امت کی ایک ادنیٰ سی عورت کی یہ عبادت تھی۔

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب بیت اللہ شریف میں نماز پڑھا کرتے تھے تو حرم شریف کے کبوتر آپ کو ایک سوکھا ہوا درخت سمجھ کر اوپر بیٹھ جاتے کیونکہ ہیبت الٰہی و عظمت خداوندی

کی وجہ سے سوکھے درخت کی طرح آپ بالکل بے حس وحرکت کھڑے رہتے تھے۔

حضرت ابراہیم بن شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سجدے کی یہ حالت تھی کہ جب آپ سجدہ کرتے تھے تو جانور آپ کو مٹی کا ٹیلہ خیال کرکے آپ کی پشت پر بیٹھ جاتے تھے۔

حضرت اویس قرنی علیہ الرحمہ ساری رات نہیں سوتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تعجب ہے کہ فرشتے تو عبادت کرتے کرتے تھکتے نہیں اور ہم اشرف المخلوقات ہونے کے باوجود تھک کر آرام کی نیند سو جائیں

حضرت صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۴۰ سال تک اپنی کمر زمین سے نہیں لگائی اور سجدہ کرتے کرتے آپ کی پیشانی مبارک کا گوشت اڑ گیا تھا۔ اور سجدے کی جگہ صرف پیشانی کی ہڈی نظر آتی تھی۔

سِرّی اور جہری نمازوں کی حکمت

سوال ظہر اور عصر کی نمازوں میں سری اور مغرب عشا اور فجر کی نمازوں میں جہری قرارت کیوں کرتا ہے کیا اسمیں کچھ حکمت بھی ہے؟

جواب اس میں جو حکمت ہے اس کو خدا ہی بہتر جانتا ہے یہاں چند باتیں عام مسلمانوں کے ذہن کے مطابق عرض کی جاتی ہیں۔

ظہر اور عصر میں چونکہ عام طور پر لوگ اپنے کاروبار میں مشغول

رہتے ہیں اور شور و ہنگامہ رہتا ہے اس لئے ان میں قرارت بالسّر کا حکم دیا گیا ہے تاکہ نماز کی ادائیگی سکون کیساتھ ہوسکے۔ مغرب کی نماز کے وقت کچھ لوگ اپنے کاروبار سے فرصت پاجاتے ہیں اس لئے اسمیں نماز اور قرارت دونوں مختصر رکھی گئیں تاکہ عشار کے قبل کھانا وغیرہ کھاکر کچھ دیر آرام کریں۔

عشار کی نماز تک سب لوگ حاضر ہوتے ہیں لیکن رات کا وقت ہے کمزور ضعیف سب ہی جماعت میں حاضر ہوتے ہیں ادھر نیند کا وقت تھا بعض لوگوں کو تہجد کے لئے اٹھنا ہے اس لئے اشاعت قرآن تو کی گئی لیکن مغرب سے کچھ زیادہ سورۂ برج سے لیکر سورۂ اقرار کے ختم تک فجر کے وقت لوگ آرام کرکے فارغ ہوجاتے ہیں، رات بھر آرام کرنے کے بعد تازہ دم ہیں دماغ بھی تفکرات سے خالی ہے اس لئے سورۂ حجرات سے لے کر سورہ بروج تک جو سورۃ چاہیں پڑھیں اور امام خوب دل کھول کر اشاعت قرآن کرے۔

جن چیزوں سے نماز فاسد ہوجاتی ہے

سوال۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کے پیش آنے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے

جواب نماز کو فاسد کرنے والی چند چیزیں یہ ہیں۔ نماز کے اندر کلام کرنا (چاہے) کم ہو یا زیادہ جان بوجھ کر ہو یا بھول کر، امام کو بیٹھنا تھا کھڑا ہوگیا مقتدی نے بتانے کے لئے "بیٹھ جا" یا "ہوں" کہا کسی کی چھینک

آئی اس کے جواب میں نمازی نے کہا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ یا خود اپنی ہی چھینک پر یہی جملہ کہا نمازی نے اپنے امام کے علاوہ دوسرے کو لقمہ دیا یا امام نے اپنے مقتدی کے علاوہ دوسرے کا لقمہ لے لیا نمازی نے آہ یا اوہ یا اُف یا تف درد یا مصیبت کی وجہ سے نکالا یا آواز سے رویا اور حرف پیدا ہو گیا (اگر رونے میں صرف آنسو نکلے آواز حروف نہیں نکلے تو کوئی حرج نہیں) اسی طرح مریض کی زبان سے بے اختیار آہ اوہ نکلنے چھینک کھانسی جماہی اور ڈکار میں جتنے الفاظ مجبوراً نکلتے ہیں سب معاف ہیں یوں ہی جنت و دوزخ کی یاد میں ان الفاظ کے نکلنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی نماز کی حالت میں کرتا پاجامہ پہننا یا تہبند باندھنا ناپاک جگہ پر بغیر کسی حائل چیز کے سجدہ کرنا ایسا کپڑا پہننا جس کا استر ناپاک ہے اور اوپر والا پاک کھانا پینا (چاہے بھول کر کھایا پیا ہو لیکن اگر چنے سے کم ہے تو نماز فاسد نہ ہو گی صرف مکروہ ہو گی) بغیر کسی عذر کے سینے کو قبلہ کی طرف سے پھیرنا ایک قدم سے زیادہ چلنا ایک نماز سے دوسری نماز کی طرف منتقل ہونا۔ عورت نماز پڑھ رہی تھی کہ بچے نے اس کی چھاتی چوسی اور دودھ نکل آیا جان بوجھ کر ستر کھول دینا۔ (خواہ فوراً ڈھانک لے) پاگل پن اور بے ہوشی۔

مکروہاتِ نماز

سوال وہ مکروہات نماز بیان کیجئے جن کی وجہ سے نماز واجب الاعادہ ہوتی ہے۔

جواب کپڑے یا داڑھی یا بدن کیساتھ کھیلنا، کپڑا سمیٹنا، کپڑا لٹکانا (یعنی اس کو سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں) آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھا لینا دامن کو سمیٹ کر نماز پڑھنا شدت کے ساتھ پیشاب یا پاخانہ معلوم ہونے کے وقت نماز پڑھنا، ریاح کے غلبہ کے ساتھ نماز پڑھنا مرد کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا کنکریاں ہٹانا (مگر جس وقت کہ پورے طور پر سنت کے مطابق سجدہ نہ ہو تو ایک بار ہٹا دیں) انگلیاں چٹخانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا (یعنی ایک ہاتھ کی انگلی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا، کمر پر ہاتھ رکھنا اِدھر اُدھر منہ پھیر کر دیکھنا نگاہ کو آسمان کی طرف اٹھانا کتے کی طرح بیٹھنا مرد کا سجدے میں کلائیوں کا بچھانا کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا کپڑے میں اسطرح لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہو اعتجار (یعنی عمامہ اسطرح باندھنا کہ بیچ سر پر کوئی پھیرا نہ ہو، ناک اور منہ کو چھپانا، بے ضرورت کھنکار نکالنا، قصداً جماہی لینا جس کپڑے میں کسی جاندار کی تصویر ہو اسکو پہن کر نماز پڑھنا کسی جاندار کی تصویر نمازی کے سر پر لٹکنا (خواہ چھت میں

ہو یا یوں ہی لٹکتی ہو) یا سجدہ کی جگہ پر ہو یا آگے ہو یا داہنے یا بائیں ایسی تصویر ہو ان صورتوں میں نماز مکروہ تحریمی ہو گی جن سے نماز دہرانی پڑے گی۔

سوال وہ مکروہات نماز بیان فرمایئے جن سے نماز واجب الاعادہ نہیں ہوتی۔

جواب آیتوں یا سورتوں یا تسبیحوں کا انگلیوں پر گننا (خواہ وہ نماز نفل ہی کیوں نہ ہو سلام کا جواب ہاتھ یا سر کے اشارے سے دینا بغیر کسی عذر کے چہار زانوں یعنی پلتھی مار کر بیٹھنا رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھانا محض سستی سے ننگے سر نماز پڑھنا کام کاج کے کپڑے اور گھر کے پہنتے کے کپڑوں میں نماز پڑھنا جن کپڑوں کو پہن کر بڑے لوگوں سے ملاقات نہیں کی جاتی، انگڑائی لینا آنکھوں کو بند رکھنا (جب کہ نماز میں دل لگانے اور لطف حاصل کرنے کی غرض سے نہ ہو) اکیلے نماز پڑھنے والے کو جماعت کی صفوں میں اپنی نماز الگ پڑھنا مقتدی یا مسبوق کو صفوں میں جگہ ہونے کے باوجود تنہا صف کے پیچھے کھڑے ہونا اختیاری طور پر فرضوں کی ایک رکعت میں کسی صورت کو بار بار پڑھنا یا کسی آیت کو بلا عذر بار بار پڑھنا بغیر کسی مجبوری کے سجدے میں گھٹنوں کے پہلے ہاتھوں کا رکھنا اور جب کھڑا ہو تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو

اٹھانا، بسم اللہ، اعوذ باللہ، سبحانک اللہم اور آمین زور سے کہنا۔ سجدے میں پیروں کو ڈھانکنا، پائجامہ کرتا یا عمامہ اتنا قدر نیچی پہننا جس سے ٹخنے ڈھک جائیں اکیلے امام کا محراب یا دروں یا ستون کے بیچ میں کھڑا ہونا (لیکن اگر مسجد تنگ ہو اور نمازی زیادہ ہوں یا امام کے ساتھ کچھ اور مقتدی بھی محراب میں ہوں تو مکروہ نہیں) مسجد میں اپنے نماز پڑھنے کے لئے کوئی جگہ خاص کر لینا کسی سوتے ہوئے آدمی کے سامنے نماز پڑھنا جلتی ہوئی آگ یا انگاروں کے سامنے منہ کر کے نماز پڑھنا ایسا کام کہ دور سے دیکھنے والے کو جس کو پہلے اس کا نماز میں ہونا معلوم نہیں شک ہو جاوے کہ وہ نماز میں ہے کہ نہیں رکوع میں اور سجدے میں تین تسبیحوں سے کم پڑھنا بغیر کسی عذر کے دیوار یا لاٹھی سے ٹیک لگا کر نماز پڑھنا دونوں ہی رکعتوں میں جان بوجھ کر بغیر کسی مجبوری کے ایک ہی سورۃ پڑھنا (مگر نفل نمازوں میں کراہت نہیں) دو سورتوں کے درمیان ایک چھوٹی سورۃ چھوڑ دینا اگرچہ دو ہی رکعت میں ایسا کرے ان تمام صورتوں میں نماز میں کراہت تنزیہی پیدا ہوتی ہے جن سے نماز واجب الاعادہ نہیں ہوتی مگر دہرا لینا مستحب ہے۔

نمازی اور بے نمازی

سوال نمازی کے لئے حدیث میں کیا آیا ہے۔

جواب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ اگر وقت سے نماز قائم رکھے تو اسکا میرے ذمہ کرم پر عہد ہے کہ میں اس کو عذاب نہ دوں اور بے حساب جنت میں داخل کروں۔ امام ابوزر روایت کرتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے ان کے علاوہ متعدد احادیث میں نماز پڑھنے والوں کی فضیلت مذکور ہے۔

سوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے نمازی کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کی نماز فوت ہو گئی اور فرماتے ہیں کہ قصداً نماز نہ چھوڑو کہ جو قصداً نماز ترک کرتا ہے اللہ اور رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں نماز کے متعلق حدیث میں فرمایا گیا کہ نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو قائم کیا دین کو قائم رکھا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے اپنے دین کو ڈھا دیا۔

نماز جمعہ کا بیان

سوال کیا نماز جمعہ کے فرض ہونے کی کچھ شرطیں ہیں؟

جواب جی ہاں! وہ یہ ہیں۔ شہر میں مقیم ہونا، تندرست ہونا، آزاد ہونا، مرد ہونا، عاقل ہونا، بالغ ہونا، آنکھ والا ہونا، چلنے پھرنے پر قدرت رکھتا ہو، قید میں نہ ہونا، (یعنی اسقدر کہ اس سے نقصان کا خوف صحیح ہو) جماعت کا ہونا (تنہا جمعہ کی نماز نہیں ہوسکتی)

سوال اردو میں خطبہ پڑھنا کیسا ہے۔

جواب درست نہیں یہاں تک کہ عربی کے دو چار شعروں سے زیادہ نہیں پڑھ سکتے اور اردو میں خطبہ تو خلاف سنت ہی ہے۔

سوال جمعہ کے دن اور نماز جمعہ کے کچھ فضائل بیان فرمایئے۔!

جواب (۱) حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو مسلمان جمعہ کے دن یا اس کی رات میں مر گیا اللہ تعالیٰ اسے فتنۂ قبر سے بچالے گا۔

(۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر جمعہ میں آیا اور خطبہ سُنا اور چپ رہا اس کے لئے مغفرت ہو جائے گی ان گناہوں کی جو اس جمعہ اور اس جمعہ کے درمیان ہیں۔ اور تین دن اور۔

سوال جمعہ کے دن کون کون سا کام مستحب ہے۔

جواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ مسلمان پر حق ہے کہ جمعہ کے دن نہائے اور گھر میں جو خوشبو ہو لگائے اور اگر خوشبو نہ ہو تو پانی میں نہانا خوشبو کی جگہ ہے۔

سوال خطبہ کے وقت کلام کرنا یا نماز وغیرہ پڑھنا کیسا ہے۔؟
جواب منع ہے۔ اس وقت خاموشی سے خطبہ سُننا چاہیئے۔

عیدین کا بیان

سوال عیدین کے دن کون کون سا کام مستحب ہے۔
جواب حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، غسل کرنا، سواک کرنا، اچھے کپڑے پہننا (نیا نہ ہو تو دھلا ہوا) خوشبو لگانا، صبح کی نماز محلے کی مسجد میں پڑھنا عید گاہ سویرے جانا نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا عید گاہ تک پیدل جانا دوسرے راستے سے واپس آنا نماز کے لئے جانے سے قبل طاق یعنی تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھالینا اور اگر کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھالینا، خوشی ظاہر کرنا آپس میں مبارک باد دینا کثرت سے صدقہ دینا، عید گاہ اطمینان و وقار کے ساتھ نیچی نگاہ کئے جانا۔
سوال عید کی نماز کا وقت کب سے کب تک ہے۔
جواب سوانیزے پر سورج بلند ہونے کے وقت سے نصف النہار شرعی تک ہے۔
سوال عید الفطر میں راستہ میں تکبیر نیچی آواز سے کہے یا آواز بلند۔
جواب نیچی آواز سے کہے۔
سوال عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں کے احکام ایک ہی ہیں یا کچھ

فرق ہے۔

جواب عید الاضحیٰ تمام احکام میں عید الفطر کی طرح ہے صرف بعض احکام میں فرق ہے وہ یہ ہیں (۱) عید الاضحیٰ میں مستحب ہے کہ نماز ادا کرنے سے پہلے کچھ نہ کھائے اگرچہ قربانی نہ کرنی ہو اور اگر کھالیا تو کراہت نہیں (۲) راستے میں تکبیر بلند آواز سے کہتا ہوا جائے (۳) ۹ رذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار افضل اس کو تکبیر تشریق کہتے ہیں۔

تکبیر تشریق	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	
	اللہ بڑا ہے	اللہ بڑا ہے	نہیں ہے کوئی عبادت	مگر	
	وَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ		
	اللہ اور بڑا ہے	اللہ بڑا ہے	اور اللہ ہی کے لئے تمام خوبیاں ہیں		

ترکیب نماز عیدین

سوال عیدین کی نماز پڑھنے کا طریقہ بتایئے۔

جواب پہلے اسطرح نیت کرے، نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ معہ چھ تکبیروں کے پڑھنے کی واسطے اللہ

تعالیٰ کے (مقتدی ثنا اور پڑھا ئے پیچھے اس امام کے منہ میرا طرف کعبہ شریف
پھر کانوں تک ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے پھر ثنا پڑھے
پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑ دے پھر
ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ
اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے اس کے بعد امام آہستہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ
پڑھ کر بلند آواز سے سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورۃ
پڑھے پھر رکوع اور سجدہ کرے دوسری رکعت میں پہلے الحمد شریف
اور کوئی سورۃ پڑھے پھر تین بار کانوں تک ہاتھ لے جائے اور ہر بار
اللہ اکبر کہے اور کسی بار ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے
اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور باقی دوسری نمازوں کی طرح پوری
کرے سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے پھر دعا مانگے۔

خطبہ سننا سنت ہے نہایت خاموشی سے سننا چاہیئے
اس وقت کسی قسم کی بات چیت کرنا منع ہے چاہے خطبہ سُنائی
دے یا نہ سُنائی دے۔

نماز تراویح

سوال نماز تراویح فرض ہے کہ واجب کہ سنت ؟
جواب مرد عورت دونوں کے لئے سنت ہے اسکا چھوڑنا جائز

نہیں اس میں جمہور کے مذہب کے مطابق بیس رکعتیں ہیں اور یہی حدیثوں سے ثابت ہے ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر چار رکعت کے بعد یہ تسبیح پڑھے اور بیٹھنا چار رکعت کی ادائیگی کے وقت جتنا ہو۔

تسبیح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ
پاک ہے ملک و ملکوت والا۔ پاک ہے

ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ
عزت و بزرگی والا اور ہیبت و قدرت وجبروت والا

وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ
ملک والا بادشاہ جو زندہ ہے جو نہ سوتا ہے نہ اس کو

وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ
موت ہے پاک مقدس ہے ہمارا اور فرشتوں اور روح کا مالک

وَالرُّوْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَنَسْئَلُكَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں مغفرت چاہتے ہیں تجھ سے

الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ
جنت کا سوال کرتے ہیں اور جہنم سے تیری پناہ مانگتے ہیں

سوال۔ کیا تراویح کے اندر پورا قرآن پڑھنا چاہیے۔؟

جواب جی ہاں! تراویح میں ایک بار قرآن مجید ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے اور اگر کسی وجہ سے ختم قرآن نہ ہو سکے تو سورتوں سے پڑھوائیں اور اس کے لئے بعض علماء نے یہ طریقہ رکھا ہے کہ سورہ اَلَمْ تَرَ سے آخر سورہ قل اعوذ برب الناس الخ تک دو بار پڑھنے سے تراویح پوری ہو جائے گی۔

سوال آج کل عام رواج پڑ گیا ہے کہ لوگ حافظوں کو اجرت دے کر پڑھواتے ہیں کیسا ہے۔

جواب۔ ناجائز ہے اجرت دینے والے اور لینے والے دونوں گناہ گار ہیں۔

میّت کو غسل دینے کا طریقہ

سوال میت کو غسل کس طرح دینا چاہیئے۔

جواب میت کو ایک تختہ پر لٹائے اگر کسی جگہ تختہ نہ ملے تو کھاٹ پر غسل دے سکتے ہیں مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل دے اور عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے مگر مرد اپنی عورت کو نہیں دے سکتا نہ چھو سکتا ہے ہاں دیکھنے کی ممانعت نہیں اور یہ عوام میں غلط مشہور ہے کہ شوہر عورت کے جنازہ کو نہ کاندھا

دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے بلکہ کوئی
عورت نہ ہو اور کوئی محرم مرد بھی موجود نہ ہو تو شوہر اپنے ہاتھ پر
کپڑا لپیٹ کر تیمم کرا سکتا ہے اس میں جوان اور بوڑھی کا ایک حکم
ہے۔ غسل دینے کا طریقہ یہ ہے کہ گھر میں جو برتن موجود ہو اگر مٹی
کا ہو تو بہتر ہے بعض لوگ گھر میں برتن موجود ہوتے ہوئے بازار سے
گھڑے اور لوٹے منگاتے ہیں اور بعد غسل توڑ دیتے ہیں یہ بے جا
اسراف ہے مجبوری کو ایک لوٹا ایک گھڑا بچے اور بڑے دونوں کو
کافی ہے بڑی میت کے لئے دو گھڑے یا دو لوٹے کی ضرورت نہیں
پہلے پانی میں بیری کے پتے ڈال کر گرم کر لیں پھر اس میں اور ٹھنڈا
پانی ڈال کر ایسا کر لیں کہ ہاتھ نہ جلے پھر تختہ کو سادے پانی سے دھو
لیں پھر ایک برتن میں آگ رکھ کر اس پر لوبان وغیرہ خوشبو ڈالیں پھر
تختہ کو تین بار دھونی دیں پھر میت کو اس پر لٹا کر جسم پر جو کپڑے
ہوں اتار دیں اور ناف سے گھٹنوں تک کسی پاک کپڑے سے چھپا
دیں پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے سات یا گیارہ
جتنی ضرورت ہو مٹی کے ڈھیلوں سے اگر نہ ملیں تو پانی ہی سے استنجا
کرائے اور پیٹ کو سیدھے ہاتھ سے اوپر سے نیچے کو دباتا ہوا
لائے مگر خوشبو برابر سلگتی رہے پھر نماز کا سا وضو کرائے مگر
میت کے وضو میں گٹوں تک ہاتھ دھونا کلی کرنا ناک میں پانی ڈالنا

نہیں بلکہ کپڑا یا روئی کی پھریری پانی میں بھگو کر دانتوں اور مسوڑوں اور ہونٹوں پر اور ناک میں پھیر دیں عورت کے سر کے بال اور مرد کے سر اور داڑھی کے بال گل خیرو سے دھوئیں یہ نہ ہو تو پاک صابن اسلامی کارخانے کا بنا ہو اگر یہ بھی نہ ملے تو بیسن یا کسی اور چیز سے ورنہ خالی پانی ہی سے دھوئیں پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر سر سے پاؤں تک بیری کا پانی تین بار بہائیں کہ تختہ تک پہنچ جائے یونہی داہنی کروٹ لٹا کر پانی بہائیں آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں پھر بدن کو کسی پاک کپڑے سے آہستہ سے پونچھ دیں غسل دینے والا مرد ہو یا عورت پاک ہو اگر باوضو بھی ہو تو بہتر اور میت کا کوئی رشتہ دار یا کوئی اور ہو اگر اسے غسل دینا یاد نہ ہو تو دوسرا شخص کتاب دیکھ کر بتاتا جائے اور جہاں غسل دیں پردہ کرلیں تاکہ غسل دینے والا اور مددگاروں کے سوا کوئی نہ دیکھے اور اعضائے وضو یعنی چہرہ ہاتھوں گھٹنوں اور پیروں پر کافور مل دیں۔

کفن کا بیان

سوال مرد و عورت کو کفن میں کتنے کپڑے سنت ہیں

جواب مرد کے لئے سنت تین کپڑے۔ قمیص جس کو کفنی کہتے ہیں ازار جس کو تہہ بند کہتے ہیں لفافہ جو اوپر سے لپیٹا جاتا ہے عورت کے لئے پانچ کپڑے سنت ہیں۔ تین تو وہ جو لکھے گئے اور دو یہ ہیں: اوڑھنی

اور سینہ بند اگر اتنا نہ ہو تو مرد کے لئے لفافہ اور ازار اور عورت کے لئے لفافہ ازار اوڑھنی اگر اتنا بھی نہ ہو تو سر سے پاؤں تک ایک کپڑا جس سے سارا بدن ڈھک جائے۔ کفن اچھا ہونا چاہئے یعنی مرد جیسا عیدین یا جمعہ کو پہنتا تھا یا عورت جیسے کپڑے پہن کر میکہ جاتی تھی اس قیمت کا ہونا چاہئے حدیث میں ہے مردوں کو اچھا کفن دو کہ وہ باہم ملاقات کرتے اور اچھے کفن پر فخر کرتے خوش ہوتے ہیں۔ اور فرمایا سفید کپڑے میں کفناؤ ہاں عورت کو ریشمیں و رنگین کفن جائز ہے مقدار کپڑا یہ ہے لفافہ میت سے بڑا ہو مثلاً دو گز کی ہے تو لفافہ ڈھائی گز تہہ بند دو گز کفنی گردن سے گھٹنوں تک آگے پیچھے برابر ہونا چاہئے یعنی ڈھائی گز ایک چادر جو میت کے اوپر ڈالی جاتی ہے جو بعض شہروں میں تکیہ دار یا مسکین کو دے دی جاتی ہے یہ کفن مسنون سے زائد ہے اس کی لمبائی ڈھائی گز ہوگی ایک گز کی جائے نماز جس پر امام نماز پڑھاتا ہے وہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کل ساتھ دس گز کپڑا ہوا اور عورت کے لئے ایک اوڑھنی ڈیڑھ گز کی اور ایک سینہ بند آدھے گز کا زائد ہوگا۔ اب جیسی میت چھوٹی بڑی ہو یا کپڑا کا عرض ہوگا ویسا کپڑا کم زیادہ خرچ ہوگا۔

کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے پہلے کفنی پر پاک مٹی عرق گلاب میں بھگو کر کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

لکھ دیں اور کلمہ کی انگلی سے پیشانی اور سینے پر بسم اللہ شریف لکھ دیں پھر یوں کفن بچھائیں کہ عورت کے لئے پہلے سینہ بند اس طرح کہ سینے سے رانوں تک رہے پھر لفافہ بچھائیں پھر تہہ بند پھر اوڑھنی پھر کفنی پھر میت کو اس پر لٹا کر بدن پر خوشبو ملیں مرد ہو تو داڑھی پر بھی ملیں اور مواضع سجود پر یعنی ماتھے ناک پر ہاتھ گھٹنوں پاؤں انگلیوں پر کافور لگائیں پھر ازار پہلے بائیں طرف سے پھر داہنے طرف سے لپیٹیں کہ داہنا اوپر رہے پھر کفنی جو بیچ سے پھٹی ہوتی ہے اس میں سے سر باہر نکال کر لکھا ہوا حصہ اوپر ڈال دیں مرد لئے ایسا نہ کریں۔ پھر اوڑھنی جو آدھی کمر کے تلے ہے باقی حصہ سے لاکر منہ پر مثل نقاب ڈال دیں بعض لوگ زندگی کی طرح اوڑھاتے ہیں ایسا نہیں چاہیئے پھر لفافے کا بایاں پھر دایاں لپیٹیں پھر سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں پھر سینہ بند چھاتی کے اوپر سے ران تک لاکر باندھ دیں پھر اوپر سے چادر ڈال دیں مرد کی کفنی کاندھوں کی طرف پھٹی ہوتی ہے اور عورت کی کفنی سیدھی قمیض کے گریبان کی طرح پھٹی ہوتی ہے باقی طریقہ وہی ہے۔ جو اوپر لکھا گیا ہے۔

جنازہ لے چلنے کا بیان

سوال جنازہ کو کس طرح قبرستان لے جائے اور کاندھا دینا کیا ہے؟

جواب۔ جنازہ کو کاندھا دینا عبادت ہے ہر شخص کو چاہئے کہ عبادت میں کوتاہی نہ کرے سنت طریقہ یہ ہے کہ پہلے داہنے کا سرہانے کاندھا دے اس طرح کہ چارپائی کو ہاتھ سے پکڑ کر کاندھوں پر رکھے اسی طرح داہنی پائنتی پھر بائیں سرہانے پھر بائیں پائنتی اور ہر ہر بار دس دس قدم چلے تو کل چالیس قدم ہوئے کہ حدیث میں ہے جو چالیس قدم جنازہ لے چلے اس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے بعض لوگ ایسا کرتے ہیں کہ چالیس قدم میت کے ساتھ جانا ضروری خیال کر کے جاتے ہیں کہ پھر پلٹ آتے ہیں ایسا نہیں چاہئے بلکہ جب میت کا ساتھ دے تو پورا دے یعنی جب تک نماز جنازہ نہ ہو اور میت کے ولی اجازت نہ دیں واپس نہ ہوں یوہیں بعد نماز اگر شریک ہو تو دفن کرنے کے بعد واپس ہو اب اجازت کی ضرورت نہیں اگر کہیں لوگ بیٹھے ہوں اور جنازہ گزرے جو ساتھ جانا چاہتے ہیں جا سکتے ہیں ورنہ کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں جنازہ لے جاتے وقت سرہانہ آگے ہو اور چلنے والے دنیا کی باتیں اور ہنسی نہ کریں بلکہ موت اور احوال قبر پیش نظر رکھیں اور ذکر کرنا چاہیں تو دل میں ذکر الٰہی کلمہ شریف یا درود شریف پڑھیں۔

نماز جنازہ

سوال نمازِ جنازہ مسلمانوں پر فرض ہے کہ واجب کہ کچھ اور

جواب فرض کفایہ ہے یعنی اگر ایک نے پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے اور خبر ہونے کے بعد کسی نے بھی نہ پڑھی تو سب ہی گناہ گار ہوں گے۔

سوال کیا نماز جنازہ کے اندر فرائض بھی ہیں۔

جواب جی ہاں! دو فرض ہیں (۱) چار بار اللہ اکبر کہنا (۲) قیام یعنی کھڑا ہونا۔

سوال سنتیں کتنی ہیں؟

جواب تین سُنّت موکدہ ہیں۔ اللہ عزوجل کی ثناء نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔ میت کے لئے دعا۔

سوال نماز جنازہ پڑھنے کی پوری ترکیب بیان کیجئے۔؟

جواب اوّل اس طرح نیت کرے "نیت کی میں نے نماز جنازہ پڑھنے کی معہ چار تکبیروں کے اللہ تعالیٰ کے واسطے دعا واسطے اس میت کے" "مقتدی پیچھے اس امام کے" بھی کہے پھر کانوں تک دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور اور ناف کے نیچے باندھ لے پھر یہ ثنا پڑھے۔

ثناء	سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ
	پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں اور تیرا نام
	وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيۡرُكَ
	برکت والا ہے اور تیری عظمت بلند ہے اور تیری ثنا رو خوبی بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اس کے بعد بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود شریف ابراہیمی نماز والا پڑھے پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اس کے بعد اگر بالغ کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

دعائے میّت

اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَ

اللہ تو بخش دے ہمارے زندہ اور مردہ اور ہمارے حاضر و غائب

صَغِيۡرِنَا وَكَبِيۡرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنۡثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنۡ

اور ہمارے چھوٹے اور بڑے اور ہمارے مرد اور عورت کو اے اللہ ہم میں سے جسے

اَحۡيَيۡتَهٗ مِنَّا فَاَحۡيِهٖ عَلَى الۡاِسۡلَامِ وَمَنۡ تَوَفَّيۡتَهٗ

تو زندہ رکھے اسے تو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے

مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الۡاِيۡمَانِ

جسے تو موت دے اسے ایمان پر وفات دے

نابالغ بچے کے جنازے میں یہ دعا پڑھے۔

نابالغ بچے کے جنازے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا

اے اللہ تو اس کو ہمارے لئے پیش رو کر اور اس کو ہمارے لئے اجر و ذخیرہ بنا

وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعت بنا دے

تاکید اگر نابالغ بچی کا جنازہ ہو تو مونث کی ضمیر لائیں. جیسے وَاجْعَلْہُ اس کو وَاجْعَلْھَا کہیں.

سوال میت کو قبر میں رکھتے وقت کون سی دعا پڑھے.

جواب بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین پر.

سوال میت کو مٹی کب دینا چاہئے اور اسوقت کیا پڑھنا چاہئے؟

جواب تختے یا کچی اینٹیں لگانے کے بعد مٹی دی جائے اس میں مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی جانب سے دونوں ہاتھوں سے مٹی ڈالیں جس میں پہلی بار مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ (یعنی اس مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری بار وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ اور اسی مٹی میں واپس کریں گے اور تیسری بار وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی اور اسی مٹی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے) پڑھے.

تحیۃ الوضو

سوال نماز تحیۃ الوضو کیسے اور کس طور پڑھی جاتی ہے۔

جواب جب کبھی وضو کرے تو پہلے دو رکعت نماز پڑھ لیا کرے اس کو "تحیۃ الوضو" کہتے ہیں۔ اس کی بڑی فضیلت ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وضو کیا اور فرمایا کہ جو شخص ایسا کرے یعنی اچھا وضو کرے اور پھر دو رکعت نماز پڑھ لے تو خدائے تعالیٰ اس کے پہلے کے گناہ معاف کر دے گا غسل کے بعد بھی دو رکعت نماز مستحب ہے وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تحیۃ الوضو کے ہو جائے گا۔

تحیۃ المسجد

سوال تحیۃ المسجد کس کو کہتے ہیں اور کب کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

جواب مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے جو سنت ہے اگر کوئی شخص مسجد میں گیا اور بجائے تحیۃ المسجد پڑھنے کی فرض یا نیت نماز پڑھی تو تحیۃ ادا ہو گئی اس نماز کو ہر روز صرف ایک بار پڑھ لینا کافی ہے اگر کوئی شخص مسجد میں گیا اور اگر کسی وجہ سے تحیۃ المسجد نہیں پڑھ سکا تو چار بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

کہہ لے۔

نماز اشراق

سوال نماز اشراق پڑھنے کا وقت معہ تعداد رکعت و ثواب بیان فرمایئے۔

جواب جب سورج نکل کر بلند ہو جائے تو دو رکعت یا چار رکعت نفل پڑھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص نماز اشراق پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا پورا ثواب دے گا۔ بہتر یہ ہے کہ فجر کی نماز پڑھ کر اس جگہ بیٹھا رہے اور درود شریف و تلاوت کلام مجید کرتا رہے جب سورج نکل کر سوا نیزے کے اوپر بلند ہو جائے تو یہ نماز پڑھے لیکن اگر نماز فجر پڑھ کر دنیاوی کام میں لگ گیا پھر نماز اشراق پڑھی تب بھی درست ہے لیکن ثواب کم ملے گا۔

نماز چاشت

اس نماز کی بہت بڑی فضیلت ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس نماز کو پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ بخش دے گا اور ا ا کا گھر جنت میں سونے کا بنائے گا۔

اس نماز کا وقت ہمارے دیار میں ۹ بجے سے لے کر قبل ضحوۂ کبریٰ تک رہتا ہے اور چار رکعت سے لے کر بارہ رکعت تک پڑھی جاتی ہے ہر رکعت میں قل ھو اللہ پڑھے تو دو بارہ قرآن شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

نمازِ اوّابین

یہ نماز مغرب کے فرض اور سنت کے بعد پڑھی جاتی ہے نماز اوابین کی رکعتوں کی تعداد کی انتہا ۲۰ رکعتیں ہیں اور کم از کم دو رکعتیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں اس نماز کی فضیلت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی بعد مغرب چھ رکعتیں پڑھے اور درمیان میں کسی سے گفتگو نہ کرے تو بارہ برس کی عبادت اسکی شمار کی جائے گی اور لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اواب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

نمازِ تہجّد

سنت ہے اس میں دو رکعت سے بارہ رکعتوں تک پڑھنا

منقول ہے افضل وقت رات کا تہائی حصہ ہے عشائیں وتر کی نماز
سے پہلے بھی یہ نماز پڑھ سکتے ہیں مگر ویسا ثواب نہ ہوگا یہ نماز اللہ
تعالیٰ کے نزدیک بہت مقبول ہے حدیث شریف میں اس کی بہت
بڑی فضیلت مذکور ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

اس کے پڑھنے سے دین و دنیا کی بڑی برکتیں حاصل ہوتی ہیں
گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس کے پڑھنے سے روزی میں کشادگی
پیدا ہوتی ہے کسی مصیبت اور دشواری پیش آنے کے وقت اگر
اس نماز کو پڑھے تو وہ مصیبت اس کی برکت سے دور ہو جاتی
ہے یہ نماز اگر ممکن ہو تو ہر روز نہیں تو ہر ہفتہ ایک بار جمعہ کے
دن یا مہینہ میں ایک مرتبہ یا سال بھر میں ایک دفعہ یا تمام عمر میں
ایک بار ضرور پڑھنی چاہیئے مگر زوال اور سورج نکلنے اور ڈوبنے
کے وقت نہ پڑھے بلکہ ہر روز پڑھنے والے کے لئے اشراق کے
وقت پڑھنا افضل ہے۔

پڑھنے کا طریقہ:۔ پہلے اس طرح نیت کرے "نیت کی
میں نے چار رکعت نماز صلوٰۃ التسبیح نفل کی واسطے اللہ تعالیٰ کے
منہ میرا طرف کعبہ شریف کے "اللہ اکبر" اس کے بعد ثنا پڑھ کر

پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری صورت پڑھ کر پھر دس مرتبہ مذکورہ بالا کلمہ تسبیح پڑھیں پھر قومہ میں جب رکوع کرے کھڑا ہو تب دس بار پھر سجدہ میں یہی کلمہ دس بار پھر جلسہ میں یعنی دونوں سجدوں کے درمیان جب بیٹھے دس بار پھر دوسرے سجدے میں دس بار اسی طرح چار رکعتوں میں پچھتر پچھتر بار پڑھے کل تین سو بار کلمہ پڑھا جائے پہلی رکعت میں اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ حَتّٰی دوسری رکعت میں وَالْعَصْرِ تیسری رکعت میں قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور اور چوتھی رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو الحمد شریف کے بعد جو سورۃ بھی یاد ہو پڑھے۔

سجدۂ سہو

سوال سجدۂ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

جواب نماز کے کسی واجب جیسے سورۂ فاتحہ یا دعائے قنوت یا تشہد چھوڑ دینے سے یا سری نماز میں آواز میں پڑھنے یا جہری نماز میں بغیر آواز کے قرارت کرنے سے یا نماز کے کسی فرض کی ادائیگی میں تاخیر ہونے سے جیسے رکوع سے فارغ ہو کر سجدے میں

نہ جائے یا سجدے سے فارغ ہو قیام کی طرف جانے میں تاخیر کرے تو سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے۔

سجدہ سہو کرنے کا طریقہ:- التحیات پڑھنے کے بعد داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے

سوال اگر سجدہ سہو کرنے سے نماز کا وقت نکل جاتا ہے تو پھر کیا کرے

جواب جب وقت میں گنجائش نہ ہو جیسے فجر کی نماز میں سہو ہوا اور پہلا سلام پھیرا اور سجدہ ابھی نہیں کیا کہ سورج نکل آیا یوں ہی اگر قضا پڑھنا تھا اور سجدے سے پہلے سورج کی لکیر پیلی پڑ گئی یا اندیشہ ہوا کہ سجدہ سہو کرنے سے جمعہ یا عید کا وقت جاتا رہے گا۔ ان تمام صورتوں میں سجدۂ سہو ساقط ہو جاتا ہے۔

سوال اگر ایک ہی نماز میں کئی ایک واجب چھوٹ گئے تو سجدہ سہو کتنی بار کرے۔؟

جواب وہی سہو کے دو سجدے سب کے لئے کافی ہیں۔

سوال رکوع کی جگہ سجدہ کیا یا سجدہ کی جگہ رکوع یا کسی ایسے رکن کو دوبارہ کیا جو نماز میں دوبارہ نہیں ہے یا کسی رکن کو دوبارہ کیا جو مقدم کیا تھا اس کو موخر کیا ان تمام صورتوں میں سجدۂ سہو کر لینے سے نماز ہو جائے گی کہ نہیں۔

جواب ان صورتوں میں سجدہ کر لینے سے نماز پوری ہو جائے گی

اگر یہ نہ کیا تو نماز دہرائے۔

سوال کوئی نماز تشہد پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا بعد میں یاد آیا تو کیا کرے۔

جواب اگر سلام پھیرتے ہی دوبارہ نماز کی طرف لوٹ آئے تشہد پڑھے یونہی اگر تشہد کی جگہ الحمد شریف پڑھی سجدہ واجب ہو گیا۔

سوال کوئی شخص وتر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا یا عیدین کی سب تکبیریں یا بعض تکبیریں بھول گیا تو اس کی نماز ہوگی کہ نہیں۔

جواب۔ بغیر سجدہ سہو کے نماز نہ ہوگی

نماز مسافر کا بیان

سوال نماز مسافر کے ضروری احکام بیان فرمائیے۔ اور یہ بتائیے کہ شرعی مسافر کون ہے۔

جواب مسافر حالت سفر میں چار رکعت والی فرض نماز صرف دو رکعت پڑھے گا یعنی ظہر، عصر، اور عشار کی فرضوں میں قصر کرے گا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ہے۔ شرعی مسافر وہ ہے جو تین دن کی راہ سفر کرنے کے ارادے سے اپنی بستی کے باہر ہو جائے اور راستہ خشکی کا ہو جس کی مسافت تین فرلانگ اور ستاون میل ہے۔

سوال کسی شخص نے سفر کی نیت کی اور بستی سے باہر نہیں ہوا تو وہ مسافر ہوا کہ نہیں۔

جواب صرف نیت کر لینے سے مسافر نہیں ہوگا جب تک کہ بستی کی آبادی سے باہر نہ ہو جائے اگر شہر میں ہے تو شہر میں گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والوں کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی مثلاً ہسپتال کھیل کا میدان، اسٹیشن سے ملی ہوئی ہے ان کے باہر نہ چلا جائے۔

سوال اگر کسی شخص نے کسی جگہ پندرہ روز سے کم ٹھہرنے کی نیت کر لی تو وہ مقیم رہے گا کہ مسافر۔

جواب وہ مسافر ہے ظہر عصر اور عشاء کی فرض نمازوں میں قصر کرے گا یہی حکم اس مسافر شرعی کے لئے بھی ہے جو کسی جگہ گیا اس ارادے سے کہ وہ کل یا پرسوں وہاں سے واپس آجائے گا مگر کسی وجہ سے ہر روز اپنا ارادہ توڑتا رہا اور برسوں گذر گئے

سوال نماز میں مقیم مسافر امام کی اقتدا کر سکتا ہے کہ نہیں۔؟

جواب ادا اور قضا دونوں ہی نمازوں میں مقیم مسافر کی اقتدا کر سکتا ہے اس طرح پر کہ مقیم مقتدی مسافر امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی دو رکعتیں پڑھ لے ان دونوں رکعتوں میں بقدر سورہ فاتحہ چپ کھڑا رہے سورہ وغیرہ کچھ نہ پڑھے لیکن اگر چار رکعت والی نماز قضا ہو تو

مسافر اس میں مقیم کی اقتدا نہیں کرسکتا اور مقیم مسافر کی اقتدا کرسکتا ہے
ادا میں بھی اور قضا میں بھی اور جب مسافر مقتدی ہو اور امام مقیم
تو اس صورت میں اس کو پوری چار رکعت پڑھنی ہوگی۔

نماز مریض کا بیان

سوال نماز کے اندر مریض کے لئے کیا احکام ہیں۔

جواب جو مریض کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے مجبور ہو وہ بیٹھ کر رکوع
وسجدہ کے ساتھ نماز ادا کرے اور اگر رکوع وسجدہ بھی نہ کرسکتا ہو۔
تو پھر بیٹھ کر اشارے سے پڑھے (رکوع میں کم جھکے اور سجدہ میں زیادہ)
اگر بیٹھنے سے بھی مجبور ہو تو چت لیٹ کر اشارے سے نماز پڑھے
لیٹنے کا طریقہ یہ ہے کہ سر پورب کی طرف رکھے اور دونوں پیر پچھم
کی جانب موڑ کر رکھے اور اگر چت نہ لیٹ سکتا ہو تو کروٹ سے لیٹے
اور سر اتر کی جانب اور پاؤں دکھن کی طرف کرے اور سر کے اشارے
سے نماز ادا کرے اور اگر سر کے اشارے سے نماز پڑھنے کی طاقت
نہ ہو تو نماز موخر کرے۔

سوال ایک شخص ایسا ہے جو کھڑا تو ہوسکتا ہے مگر رکوع اور سجدے
کی طاقت نہیں رکھتا وہ کس طرح نماز ادا کرے۔

جواب بیٹھ کر سر کے اشارے سے نماز پڑھے اسی طرح جو کھڑے

ہونے و رکوع وسجدہ کی طاقت نہیں رکھتا وہ بیٹھ کر اشارے سے نماز ادا کرے۔

سوال اگر کسی کی پیشانی میں زخم ہو تو کس طرح سجدہ کرے۔؟

جواب ناک پر سجدہ کرے اور سجدے کے بدلے اشارہ کرے گا تو نماز نہ ہوگی۔

سوال نماز مریض سے کب معاف ہو جاتی ہے۔؟

جواب جب بے ہوشی برابر رہتی ہو کبھی کسی وقت میں بھی ہوش نہ آتا ہو تو پھر نماز معاف ہے۔

شب برأت

سوال شب برأت کی کچھ فضیلت بیان کیجئے۔!

جواب اس مبارک مہینہ میں ایک رات ایسی ہے جو بہت بڑی فضیلت رکھتی ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگوں شعبان کی پندرھویں رات کو اٹھو کہ یہ روایت بہت برکت والی ہے حق تعالیٰ اس رات میں فرماتا ہے کہ اے بندو تم میں سے کوئی ایسا ہے جو مجھ سے بخشش چاہے تو میں اسکو بخش دوں۔ اس رات میں فرشتے آسمان سے دنیا میں اتر آتے ہیں جو اس رات میں عبادت

کرے اسکا ثواب بہت پائے جو شخص اس رات میں عبادت کرتاہے
اور رات بھر جاگ کر صبح کو روزہ رکھتاہے اس سے اللہ تعالیٰ بہت
خوش ہوتا ہے اور جو مانگتا ہے وہ اس کو اپنی رحمت سے دیتاہے
اور اس کے چھوٹے بڑے گناہوں کو بخش دیتاہے اور دوزخ سے
نجات دیتاہے اور دوزخ کی آگ اس پر حرام کر دیتا ہے۔

سوال شعبان کی پندرھویں شب میں کیا پڑھا جاتا ہے۔

جواب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو
پندرھویں شعبان کی رات میں غسل کرے شام کے بعد مستحب ہے
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو بہ نیت عبادت
غسل کرے تو غسل کے پانی کے ہر قطرے کے بدلے سات سو رکعت
نماز نفل کا ثواب لکھا جائے گا پھر غسل کے بعد دو رکعت نماز تحیۃ الوضو
پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور
سورۂ قل ھو اللہ تین بار پڑھے پھر تحیۃ الوضو پڑھنے کے بعد آٹھ
رکعت نماز نفل پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ
اِنَّا اَنزَلنا ایک بار اور سورہ قل ھو اللہ پچیس بار پڑھے حضور سرکار
دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ نماز شب قدر
یعنی پندرھویں کی رات میں ادا کرے اس کے تمام گناہ بخش دیئے
جائیں گے۔ اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی اپنی

ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

سوال شب برات میں حلوہ پکا کر اس پر فاتحہ دینا اور کھانا کیسا ہے؟

جواب جائز اور باعث اجر و ثواب ہے اس میں کوئی شرعاً قباحت نہیں کیونکہ یہ ایصال ثواب کا ایک طریقہ ہی ہے اور ایصال بلاشبہ بالاتفاق جائز مستحسن ہے۔

روزۂ رمضان شریف

سوال روزہ کس پر فرض ہے اور اس کا ثواب کیا ہے۔

جواب رمضان شریف کے روزے ہر مرد و عورت بالغ و جوان ہو یا بوڑھا تندرست مقیم پر فرض ہیں۔ قرآن مجید میں ہے یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔ یعنی اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے جیسا کہ تم سے پہلے امتوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بنو روزے کے ثواب کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بنی آدم کی ہر نیکی دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھ جاتی ہے مگر روزہ فقط میرے لئے رکھا ہے اس لئے کہ اس کی جزا میں خود ہوں۔ تراویح کی نماز رمضان شریف کی چاند رات سے شروع ہو جاتی ہے۔ (جبکہ

بیان ایک مستقل باب میں گذر چکا ہے)

سحری کا بیان

سوال سحری کھانا کیسا ہے؟

جواب سحری کھانا مسنون باعث برکت ہے اگر بھوک نہ بھی ہو تب بھی سنت ادا کرنے کے لئے ایک دو لقمے کھا لینا چاہیئے۔ یا کم از کم ایک دو گھونٹ پانی ہی پی لیا جائے۔ سحری کا وقت صبح صادق تک ہے اس وقت تک جو کچھ بھی کھانا پینا چاہیں کھا پی سکتے ہیں اور اگر خدا توفیق دے تو سحری کھانے کے لئے ایسے وقت میں اٹھے کہ تہجد کی نماز پڑھے اور سحری کھائے اور صبح فجر تک یاد الٰہی میں مشغول رہے روزے کی نیت یہ ہے۔

روزے کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ هٰذَا

میں نے کل اس رمضان کے روزے رکھنے کی نیت کی

افطار کا بیان

سورج ڈوبنے کے بعد جب سرخی سیاہی سے بدلنے لگے اس وقت افطار یعنی روزہ کھولنا چاہیئے۔ وقت افطار کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ		
اے خدا تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے		
	تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ	
	اوپر بھروسہ کیا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا	

سوال اگر روزے کی حالت میں جان بوجھ کر کچھ کھا پی لیا تو روزہ باقی رہا یا ٹوٹ گیا

جواب روزہ ٹوٹ گیا کفارہ واجب ہوگیا یوں ہی اگر قصداً اپنی بیوی سے جماع کر لیا تو روزہ دونوں کا ٹوٹ گیا اور دونوں پر کفارہ دینا واجب ہوگا۔

سوال کفارہ کس طرح ادا کرنا ہوگا۔؟

جواب رمضان المبارک کے بعد دو مہینے تک برابر روزہ رکھے یا ساٹھ مساکین کو دونوں وقت پیٹ بھر کھانا کھلائے اگر دو ماہ کے اندر بلا عذر شرعی ترک کر دیا تو پھر دو ماہ تک مسلسل روزہ رکھنا پڑے گا پہلے کے روزے سیاہی پھیل گئی

سوال رات سمجھ کر سحری کھالی پھر معلوم ہوا کہ صبح ہوگئی تھی یا سورج کے ڈوب جانے کا گمان ہو بعد میں پتہ چلا کہ ابھی دن تھا ایسی صورت میں کیا حکم ہے یعنی روزہ باقی رہا کہ ٹوٹ گیا۔

جواب کفارہ نہیں ادا کرنا پڑے گا صرف قضا لازم آئے گی۔

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال وہ کون سی چیزیں ہیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

جواب عورت سے جماع صحبت کرنے سے (چاہے منی نکلے یا نہ نکلے) پیشاب یا پاخانہ کے مقام میں دوا ڈالنے سے اپنی شرم گاہ میں ایک بار سے زیادہ انگلی ڈالنے سے مرد کا روزہ کی حالت میں اپنے ہاتھ سے منی نکال لینے سے انگلی ڈال کر قے کرنے سے حلق میں لوٹا لینے سے ناک میں دوا ڈالنے سے تھوک کیساتھ خون نگلنے سے قطرہ بھر کچھ پینے سے یا چاول بھر کچھ کھانے سے تھوک میں جمع کر کے نگلنے سے حقہ بیڑی سگریٹ پینے سے ناک میں (نسوار) لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے (جبکہ یہ چیزیں جان بوجھ کر کی گئی ہیں ورنہ نہیں)

روزہ میں جو چیزیں منع ہیں

عورت کا بوسہ لینا، شہوت کے ساتھ شرم گاہ یا سینہ دیکھنا، کھانے پینے کی کسی چیز کا مزہ چکھنا غیر عورت پر نظر کرنا، گانا سننا، گالی گلوچ یا بدکلامی کرنا تھیٹر سینما اور تماشہ دیکھنا کوئلہ چبا کر دانت صاف کرنا بار بار غسل یا کلی کرنا، جلدی جلدی تھوک نگلنا، ان تمام چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔

منہ دھونے کے بعد پان کی سرخی لگی رہ گئی یا ذرہ سا پان وغیرہ

لگا رہ گیا یا مٹر کے برابر گوشت یا کوئی چیز لگی رہ گئی یا حلق میں کلی چلی گئی یا ناک کی غلاظت حلق کے اندر چلی گئی تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اس طرح خوشبو یا عطر یا سرمہ یا سر میں تیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال جو شخص روزے کی فرضیت کا انکار کرے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب وہ کفر کا مرتکب ہوتا ہے اور جو بغیر شرعی عذر کے روزہ نہ رکھے وہ فاسق اور بڑا گناہ گار ہے۔ البتہ اگر کوئی عذر ہو تو نہ رکھنے میں کوئی قباحت نہیں جیسے مسافر یا حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت جسکو یہ قوی اندیشہ ہے کہ اگر وہ روزہ رکھتی ہے تو بچہ ہلاک ہو جائے گا۔ یا خود اس کو کوئی نقصان پہنچ جائے گا یا بیماری کی زیادتی یا کمزوری بڑھ جانے وغیرہ کا قوی اندیشہ ہو۔

شب قدر

یہ نہایت فضیلت والی رات ہے اس میں عبادت کرنے کا ثواب ہزار مہینہ کی عبادت سے افضل ہے اکثر علمائے کرام کے نزدیک ماہ رمضان شریف کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں یعنی ۲۱ ر ۲۲ ر ۲۳ ر ۲۵ ر ۲۷ ر ۲۹ ر کی راتوں میں شب قدر ہوتی ہے لہٰذا ان راتوں میں پوری مستعدی کے ساتھ عبادت میں مشغول رہنا چاہیے خاص کر ستائیسویں رات میں۔

اعتکاف

عبادت کے ارادے سے مسجد میں ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں
رمضان شریف کے آخری عشرے کا اعتکاف سنت موکدہ علی الکفایہ ہے یعنی بستی میں اگر ایک شخص بھی کرے گا تو سب گناہ سے بچ جائیں گے ورنہ سب ہی ترک سنت کی وجہ سے گناہ گار ہوں گے اعتکاف میں بیٹھنے کا بڑا ثواب ہے جسمیں مسنون یہ ہے کہ ۲۰ رمضان شریف کو قبل غروب آفتاب پاک صاف روزے کی حالت میں اعتکاف کی نیت سے مسجد میں چلا جائے اور عید کا چاند دیکھنے تک وہیں رہے اور دنیاوی کام بالکل ترک کر دے۔ ہاں پیشاب پاخانہ وغیرہ یا نماز جمعہ پڑھنے کی غرض سے باہر نکل سکتا ہے عورتیں اپنے گھر میں کسی پاک صاف جگہ پر پردہ ڈال کر اعتکاف کی نیت سے پابندی کے ساتھ بیٹھیں اور ذکر عبادت میں مشغول رہیں اور وہیں سوئیں

چاند دیکھنے کا بیان

رمضان شریف کے چاند میں جب کہ مطلع صاف نہ ہو غبار یا بادل ہو تو صرف ایک مسلمان عادل (جسکا فسق ظاہر نہ ہو) کی گواہی مقبول ہو جاتی ہے اور عید الفطر کا چاند جب تک دو متقی پرہیز گار

مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں قاضی کے پاس گواہی نہ دیدیں ثابت نہ ہوگا اور یہ اسوقت تک ہے جب کہ مطلع صاف نہ ہو اور اگر مطلع صاف ہو تو رمضان شریف اور عید الفطر دونوں ہی میں اتنی تعداد میں چاند دیکھنے والے ہوں جن کی خبر سے یقین یا گمان غالب ہو جائے۔

سوال اگر عید الفطر کے چاند کی تصدیق بعد زوال یا ظہر کے بعد ہو تو کیا کرے

جواب عید الفطر کے چاند کی تصدیق اگر ایسے وقت ہو جائے کہ زوال سے پہلے تک عید کی نماز پڑھ لے جب تو عید کی نماز پڑھ لے اور اگر زوال کے بعد یا ظہر کے بعد تصدیق ہو تو روزہ توڑ ڈالے اور عید دوسرے دن صبح منائے اور نماز عید ادا کرے (جسکا بیان آگے گذر چکا ہے)

صدقۂ فطر کا بیان

سوال صدقہ فطر کس پر واجب ہے۔ اور کتنا واجب ہے ؟

جواب مرد و عورت جو صاحب نصاب ہو اس پر صدقہ فطر واجب ہے۔ مرد کو اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی جانب سے بھی صدقۂ فطر دینا واجب ہے۔

صدقۂ فطر کی مقدار علی التحقیق دو سیر تین چھٹانک اٹھنی بھر اور گیہوں (جس قسم کا وہ کھاتا ہو) یا اس کا دگنا موٹا اناج جیسے جو چنا وغیرہ یا اس کی قیمت حق داروں کو دیں (جس کی تفصیل آئندہ بیان میں آئیگی)

بہتر یہ ہے کہ نماز عید سے قبل صدقہ فطر ادا کرے اگر ایسا نہیں ہو سکا تو پھر بعد نماز ادا کر دے یہ نہ سمجھے کہ اب ذمہ سے ساقط ہو گیا عورت صرف اپنی طرف سے (اگر صاحب نصاب ہے) تو صدقہ فطر ادا کرے۔

زکوٰۃ کا بیان

سوال زکوٰۃ کہاں سے ثابت ہے اور کس پر فرض ہے۔؟

جواب زکوٰۃ کی فرضیت قرآن مجید سے ثابت ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (یعنی اے مسلمانوں) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ زکوٰۃ اس شخص پر فرض ہے جو نصاب کا مالک ہو یعنی جس کے پاس اپنی ضرورت اصلیہ سے زائد ساڑھے باون (۵۲½) تولے چاندی یا ساڑھے سات (۷½) تولے سونا ہو اس کی قیمت کا مال تجارت ہو اور اس پر ایک سال گذر گیا ہو اس شخص پر مال کا چالیسواں حصہ بہ نیت ادائے زکوٰۃ فقراء و مساکین اور یتیموں وغیرہ کو دینا فرض ہے یعنی مذکورہ شرائط پائے جانے پر اگر سو روپے بھی نقد کسی کے پاس موجود ہوں تو اس میں سے ڈھائی روپے دینا چاہیے اسی حساب سے ہر سیکڑے میں سے نکال کر ادا کرے یا اتنے روپے کی قیمت کا سونا یا چاندی یا زیور وغیرہ ہو اسمیں بھی یہی حساب ہوگا۔

سوال زکوٰۃ کس کس کو دے سکتے ہیں۔

جواب جواب دینے والے اعزہ و اقارب زکوٰۃ کے سب سے زیادہ حقدار ہیں اس کے بعد ان لوگوں کی جنکا بیان اوپر ہو چکا ہے ان لوگوں کو نہ دے جس پر صدقہ فطر زکوٰۃ اور قربانی واجب ہے اور نہ کافروں کو دے۔

سوال زکوٰۃ اور صدقہ دینے کی کیا فضیلت ہے۔

جواب بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و ابن خزیمہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص کھجور کے برابر حلال کمائی سے صدقہ کرے اور اللہ نہیں قبول فرماتا ہے مگر حلال کو تو اُسے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے دست بدست سے پھر اسے اس کے مالک کے لئے پرورش کرتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھیرے کی تربیت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ صدقہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے طبرانی نے اوسط میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ جو میرے لئے چھ چیزوں کی کفالت کرے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں میں نے عرض کیا وہ کیا ہیں یا رسول اللہ؟ فرمایا نماز، زکوٰۃ امانت اور شرم گاہ کی حفاظت و شکم و زبان۔

سوال جو لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے درآں حالیکہ وہ مالک نصاب ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے۔؟

جواب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کو اللہ تعالیٰ مال دے اور وہ اس کی زکوٰۃ ٹھیک نہ ادا کرے تو قیامت کے روز وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا جس کے سر پر دو چیتیاں ہوں گی۔ وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا۔ پھر اس کی باچھیں پکڑے گا اور کہے گا (اے شخص) میں تیرا مال ہوں۔ تیرا خزانہ ہوں۔ (بخاری شریف)

حج وزیارت کے چند ضروری احکام ومسائل

سوال حج کرنا کس پر فرض ہے۔؟

جواب جس مسلمان عاقل، بالغ (مرد وعورت) آزاد تندرست کے پاس حج کے وقت میں اتنا مال ہو کہ وہ سواری پر جا سکے اور راستہ محفوظ مامون ہو اور واپسی تک کے لئے اپنے بال بچوں کا خرچ دے جائے تو اس پر عمر میں ایک بار حج بیت اللہ کرنا فرض ہے بھیک مانگ کر یا قرض لے کر حج کرنا ٹھیک نہیں ہاں اگر کوئی خوشی سے حج کرا دے اور سفر خرچ اپنے پاس سے دیدے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

سوال کیا عورت اکیلی حج کے لئے جا سکتی ہے۔

جواب عورت پر حج فرض ہونے کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ اپنے

شوہر یا کسی محرم یعنی اس شخص کے ساتھ جائے جس کے ساتھ کبھی اسکا نکاح جائز نہیں جیسے باپ بھائی لڑکا وغیرہم اگر اس نے ایسا نہیں کیا اور تنہا یا غیر محرم کے ساتھ چلی گئی تو سخت گناہ گار ہوگی مگر حج کا فرض ادا ہو جائے گا عورت خواہ جوان ہو خواہ بڑھیا دونوں ہی کے لئے حکم یکساں ہے۔

سوال حج کی کیا فضیلت ہے؟

جواب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے حج کیا اور رفث یعنی فحش کلام نہ کیا اور فسق نہ کیا تو وہ گناہوں سے پاک ہو ایسا لوٹتا جیسے اسی دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا (بخاری شریف وغیرہا)

سوال کیا روضۂ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام پر حاضری دینا ضروری ہے۔

جواب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے حج کیا۔ اور میرے روضہ کی زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ زیارت اقدس واجب کے قریب ہے بہت سے لوگ دوست بن کر طرح طرح سے ڈراتے ہیں کہ راہ میں خطرہ ہے وہاں بیماری ہے یہ ہے وہ ہے خبردار کسی کی بات نہ سنو ورنہ محرومی کا داغ لے کر واپس آؤ گے جان ایک دن ضرور جانی ہے تو اس سے بہتر کیا ہے کہ ان کی راہ میں جائے اور تجربہ ہے کہ جو آن کا دامن تھام لیتا ہے اسے اپنے سایۂ کرم میں بآرام لے جاتے ہیں کوئی کھٹکا نہیں ہوتا۔

فضائلِ مدینہ منورہ

سوال مدینہ منورہ کے کچھ فضائل بیان کیجئے؟

جواب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مدینے کی تکلیف وسختی پر میری امت میں سے جو کوئی صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا (صحیح مسلم وترمذی) مسلم شریف کی ایک اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مدینہ لوگوں کے لئے بہتر ہے اگر جانتے کہ جو شخص بطور اعراض چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اسے لائے گا جو اس سے بہتر ہوگا اور مدینہ کی تکلیف ومشقت پر جو ثابت قدم رہے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع یا شہید ہوں گا۔

ھدایت۔ کتاب کے طویل ہو جانے کے خوف سے حج وزیارت کے تفصیلی احکام ومسائل کا بیان ترک کر دیا گیا اس کے لئے بہار شریعت حصہ ششم کا مطالعہ کیجئے اس میں حج وزیارت کے مفصل مسائل واحکام نہایت بسط وتفصیل سے بیان کر دیئے گئے ہیں جو نہایت مستند ومدلل ہیں!

مسائل قربانی وعقیقہ

سوال:۔ قربانی کے ضروری مسائل اور اسکے کرنے کا طریقہ بتادیجئے؟

جواب قربانی کرنیکا اللہ تعالیٰ نے بڑا ثواب عطا فرمایا ہے صحابہ کرام کے سوال کے جواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قربانی کے جانور کے جسم میں جتنے بال ہیں ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے قربانی کرنے کے لئے خصی بکرا دنبہ وغیرہ حلال جانور قربانی کے جانور ہیں بہتر یہ ہے کہ قربانی کے دو چار روز پہلے قربانی کا جانور خرید لیں اور گھر کا پالتو جانور قربانی کریں تو اور بھی اچھا ہے چھوٹے جانور جیسے خصی بکرے وغیرہ میں صرف ایک نام سے قربانی ہو سکتی ہے اور بڑے جانور جیسے بھینس اونٹ وغیرہ میں سات اشخاص کے نام قربانی ہو سکتی ہے یعنی اس میں سات حصے ہوں گے اور چھوٹے جانور میں صرف ایک حصہ ہو گا۔

قربانی کے جانور

کا سینگ ٹوٹا نہ ہو اور نہ کان وغیرہ کٹا ہو اور نہ جسم و پیر میں چوٹ یا زخم ہو، لولا اور لنگڑا نہ ہو اندھا اور کانا نہ ہو گرم لوہے سے داغا نہ گیا ہو بیمار زیادہ لاغر اور بڈھا نہ ہو بالکل تندرست ہو بکرا و بکری مینڈھا وغیرہ ایک سال کا ہونا چاہیے بھینس وغیرہ دو سالہ اور اونٹ پانچ سال کا ہو۔

قربانی کا وقت

دس ذی الحجہ کو بعد نماز عید الاضحیٰ شروع ہوتا ہے اور بارہ تاریخ سورج ڈوبنے سے پہلے تک رہتا ہے مگر پہلے دن کرنا افضل ہے اس کے بعد دوسرے دن پھر تیسرے دن۔

قربانی کرنے کا طریقہ

اول قربانی کرنے کے جانور کو اس طرح زمین پر لٹائے کہ دکھن کی طرف اس کا سر اور پچھم کی طرف پاؤں کرے۔ اسطرح جانور کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے گا اس کو پہلے سے چھری نہ دکھلائے اور اپنے دل میں نیت کرے کہ "یا اللہ! میں سچے دل سے اپنی طرف سے جانور تیرے نام سے قربان کر رہا ہوں اس کو قبول فرما۔

نیت قربانی

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھ کر

ذبح کر دے. ذبح کے بعد اگر اپنی طرف سے قربانی کی ہے تو اس طرح کہے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اگر کسی دوسرے شخص کے نام سے کرے تو لفظ مِنِّیْ کی جگہ پر مِن فلاں ابن فلاں کہے یعنی اوّل فلاں کی جگہ قربانی کرنیوالے کا نام اور دوسرے فلاں کی جگہ قربانی کرنے والے کے باپ کا نام لے. قربانی ہو سکے تو خود کرے ورنہ دوسرے سے کرالے لیکن سامنے کھڑا رہے اور دعا کرتا رہے اور بِسْمِ اللّٰہِ اللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر ذبح کرتے ہوئے تیز چھری اس کے گلے پر پھیرے کہ نرخرہ بالکل نہ کٹ جائے بلکہ نصف سے کچھ زائد کٹے اگر گلا کٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا تو یہ مکروہ اور برا ہے جب جانور ٹھنڈا ہو جائے تو اس کا سر علیحدہ کرو اور کھال وغیرہ جدا کر لو۔

سوال قربانی کا گوشت صرف اپنے گھر والوں کو کھلائے یا اور کسی کو بھی دے؟

جواب قربانی کے گوشت کے تین حصے کر ڈالیں ایک حصہ فقیروں محتاجوں کو دیں اور ایک حصہ اپنے دوست احباب اور عزیزوں کو بھجوا دیں اور ایک حصہ گھر کے لئے رکھیں اگر گھر میں کھانے والوں کی تعداد زیادہ ہے تو پھر دوست احباب اور عزیز و اقارب کو نہ دیں اور اپنے گھر والوں کو کھلائیں.

سوال چرم قربانی کس کام میں لانا چاہیئے۔
جواب کسی غریب محتاج بیوہ یا یتیم وغیرہ کو دیدے اسکو اجرت میں دینا جائز نہیں اور نہ اپنی بہن بیٹی وغیرہ کو دے سکتے ہیں جیسا کہ آجکل بعض جہلاء کرتے ہیں۔
سوال کیا اپنے نام سے عمر بھر میں صرف ایک بار قربانی کرنا کافی ہے
جواب نہیں! جو صاحب نصاب ہے اسکو اپنے نام سے ہر سال قربانی کرنا ہوگی۔ اس کے بعد اگر قوت رکھتا ہے تو جتنے آدمیوں کی طرف سے چاہے قربانی کرے اگر صاحب نصاب نے اپنی طرف سے قربانی نہیں کی لیکن دوسروں کے نام سے کئی ایک قربانیاں کرڈالیں تو چونکہ اس کے ذمہ قربانی واجب ہے اس لئے وہ گناہ گار ہوگا اور دوسروں کے نام کی قربانیاں اس کے لئے کافی نہ ہوں گی۔
سوال کیا مردوں کے نام سے بھی قربانی ہو سکتی ہے۔؟
جواب جی ہاں! ہو سکتی ہے۔

عقیقہ کرنے کا طریقہ

سوال عقیقہ کس کو کہتے ہیں مع طریقہ بتایئے
جواب بچے کی پیدائش کے بعد اس کے سر سے بال اتار کر جو بکرا ذبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں یہ مستحب ہے بچہ پیدا ہونے کے

ساتویں دن عقیقہ کرنا چاہیئے۔ اگر ساتویں دن نہ ہوسکے تو چودھویں دن یا اکیسویں دن یا جب ہوسکے کریں مگر ساتویں دن کا لحاظ رکھیں اس کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں البتہ ساتویں دن سے پہلے کرنا درست نہیں لڑکے کے عقیقے میں دو بکرے اور لڑکی کے عقیقے میں ایک بکری ذبح کرے، دو بکروں کی طاقت نہ ہو تو ایک ہی بکرا ذبح کریں۔

عقیقہ کا بکرا ایک سال سے کم یا عیب دار نہ ہو نیز جو شرطیں اور صفتیں قربانی کے جانور میں ضروری ہیں وہی عقیقے کے جانور میں بھی ضروری ہیں عقیقے کے جانور میں بھی زیادہ کی کوئی تخصیص نہیں ہے عقیقہ کا جانور بچے کا باپ خود ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ چچا دادا جو چاہے ذبح کرے ذبح کے وقت یہ دعا پڑھے۔

عقیقہ کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ وَاجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِيْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے اگر لڑکے کا باپ خود ذبح کرے تو یہ دعا لفظاً لفظاً پڑھے البتہ لفظ فلاں کی جگہ اِبنِیْ اور اگر لڑکی ہو تو اِبْنِیْ کی جگہ لِبُنَیَّتِیْ کہے اور دعا میں بِدَمِهٖ وغیرہ کی جگہ بِدَمِهَا وغیرہ کہا جائے اور اگر ذبح کرنیوالا باپ کی جگہ ابن فلاں کہے یعنی بچے کا اور نہ بچے

کے باپ کا نام لے اور تَقَبَّلْهَا مِنِّیْ کی جگہ تَقَبَّلْهَا مِنْهُ اور فِدَآءً لِّ
بُنِیْ کے بجائے فِدَآءً لِّابْنِہٖ اور لڑکی کے لئے لِبُنْتِیْ کی جگہ پر بنت فلاں
کہے اور ضمیریں مونث کی لائے اور سر پر زعفران صندل یا کوئی
دوسری خوشبودار چیزیں ملیں اور بالوں کو سونے یا چاندی سے
تول کر زمین میں دفن کر دیں اور سونا چاندی خدا کے نام خیرات کر دیں
حجام کو اُجرت میں نہ دیں بلکہ اسکو الگ سے کچھ دیدیں پھر اسی دن
بچے کا نام رکھیں پیدائش کے ساتویں دن نام رکھنا سنت ہے۔
عقیقے کے گوشت کے بھی تین حصّے کئے جائیں ایک حصہ فقیروں
محتاجوں کو دیدیں دو حصے خود کھائیں اور اپنے عزیزوں ہمسایوں (خواہ
کچا خواہ پکا) تقسیم کر دیں۔ قربانی اور عقیقہ کا حکم ایک طرح کا ہے۔ تو
جسطرح قربانی کا گوشت ماں باپ نانا نانی اور دادا دادی سب کھا سکتے ہیں
کوئی ممانعت نہیں ہے اسی طرح عقیقے کا گوشت بھی یہ سب استعمال
کر سکتے ہیں عقیقے کی کھال کسی غریب و مسکین کو دیدیں۔ یا گھر کے استعمال
میں لے آئیں۔

سوال عقیقے کا گوشت یا چمڑا قصاب کو اجرت میں دے سکتے
ہیں یا نہیں۔

جواب ان کو دینا درست نہیں۔

سوال کیا عقیقے کی ہڈیاں توڑنے میں شرعاً کوئی ممانعت ہے؟

جواب۔ نہیں۔
سوال کیا عقیقے کی کھال یا سری یا پایوں کو دفن کر دینا چاہیئے۔
جواب دفن کرنا درست نہیں۔

جب بچّہ پیدا ہو

تو اسے نہلا دھلا کر سفید کپڑے پہنائیں پھر اس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیں کہ مسلمان بچے کے کانوں میں سب سے پہلے جو آواز پڑے وہ خدا اور رسول کے ناموں کی برکت و رحمت والی آواز ہو جس سے شیطان بھاگتا ہے اور آفت و بلا دور ہوتی ہے۔ کانوں میں اذان و اقامت کہنے کے بعد کھجور یا شہد یا اور کوئی میٹھی چیز جس کو آگ کا اثر نہ پہنچا ہو کوئی بڑا بوڑھا گھر والا یا کوئی دین دار اپنے منہ میں چبا کر منہ کے اندر تالو میں بچے کے لگائے پھر ساتویں دن اس کا عقیقہ کرے اور اسی دن بچہ کا برکت والا اچھا سا نام رکھیں بلکہ بہتر یہ ہے کہ اس کا نام حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام کے نام مبارک پر محمد رکھے اور پکارنے کے لئے کوئی دوسرا نام رکھ دے کیونکہ آج کل لوگ پکارنے میں احتیاط سے کام نہیں لیتے جس سے بے ادبی ہوتی ہے جمن کلو جمعراتی اور شبراتی جیسے ناموں سے پرہیز کریں کیونکہ ناموں کا اخلاق و عادات پر اثر پڑتا ہے۔

احکامِ نکاح

سوال نکاح کے ضروری احکام بیان کیجیے

جواب حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ یہ چار چیزیں پیغمبروں کی سنت میں سے ہیں حیا کرنا، خوشبو لگانا، مسواک کرنا، نکاح کرنا۔

سوال نکاح میں کون سی چیزیں مستحب ہیں۔

جواب نکاح کا اعلان کرنا، نکاح کے پہلے خطبہ پڑھنا، جمعہ کے دن نکاح کرنا وکیل کا دین دار ہونا گواہوں کا عادل ہونا۔

سوال نکاح کا رکن کیا ہے۔

جواب ایجاب وقبول ہے اس کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ ایجاب کی صورت یہ ہے کہ مرد یا عورت کہے کہ میں نے تجھ سے نکاح کیا۔ اور قبول کی صورت یہ ہے کہ عورت یا مرد اسکے جواب میں کہے میں نے قبول کیا عورت اور مرد میں سے ہر ایک کو ایجاب وقبول کا حق ہے مگر ہندوستان میں عموماً ایجاب عورت کی طرف سے اور قبول مرد کی طرف سے ہوتا ہے۔

سوال نکاح میں گواہ کا ہونا کیا ہے۔

جواب شرط ہے بغیر اس کے نکاح نہ ہوگا۔ نکاح کا گواہ عاقل بالغ

مسلمان ہو سکتا ہے خواہ وہ فاسق ہو یا اسپر زنا وغیرہ کی حد لگائی گئی ہو کافر غلام مجنوں لڑکا مسلمان کے نکاح کے گواہ نہیں ہو سکتے۔

سوال ایک شخص نے اپنی نابالغہ لڑکی کے نکاح کا زید کو وکیل بنایا۔ زید نے صرف ایک گواہ کی موجودگی میں اسکا نکاح کر دیا یہ نکاح درست ہوا یا نہیں۔

جواب اگر ولی نکاح کے وقت موجود ہو تو نکاح درست ہو گیا۔ ولی کو نکاح پڑھانے والا قرار دیا جائے گا۔

سوال ولی کون کون ہو سکتے ہیں

جواب بیٹا پوتا وغیرہ پھر باپ دادا پر دادا وغیرہ یہ لوگ نہ ہوں تو حقیقی بھائی پھر سوتیلا بھائی پھر اپنا بھتیجا اور اس کی مذکر اولاد پھر سوتیلا بھتیجا اور اس کی مذکر اولاد یہ لوگ نہ ہوں تو پھر اپنا چچا پھر سوتیلا چچا پھر اپنے چچا کا بیٹا پوتا وغیرہ پھر سوتیلے چچا کا بیٹا پوتا وغیرہ یہ لوگ بھی نہ ہوں تو باپ کا اپنا چچا پھر سوتیلا چچا پھر باپ کے اپنے چچا کا بیٹا پوتا وغیرہ بھی پھر باپ کے سوتیلے چچا کا بیٹا پوتا وغیرہ پھر دادا کا اپنا چچا پھر سوتیلا چچا یہ لوگ بھی نہ ہوں تو ماں پھر دادی پھر نانی پھر پوتی پھر نواسی پھر نانا پھر اپنی بہن پھر سوتیلی بہن پھر پھوپھی پھر ماموں پھر خالہ وغیرہ۔

سوال جب لڑکی سے اجازت لی جائے تو اسکا زبان سے بولنا ضروری

ہے کہ نہیں؟

جواب جب جوان کنواری عورت سے ولی خود اجازت لے تو اسکا چپ رہنا یا مسکرا دینا یا معمولی طور پر رونا اجازت ہے نکاح کرنا درست ہوگا

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے

سوال جن عورتوں سے شریعت نے نکاح کرنا حرام کر دیا ہے وہ کون سی ہیں۔

جواب ماں نانی دادی پرنانی پردادی اوپر تک، بیٹی پوتی اور ان کی اولاد نیچے تک ہیں (چاہے حقیقی ہو چاہے اخیانی ہو علاتی ہو اور انکی اولاد نیچے تک) بھتیجی اور بھانجی اور ان کی اولاد نیچے تک پھوپھی چاہے حقیقی ہو چاہے اخیانی چاہے علاتی اسی طرح باپ کی پھوپھی ماں کی پھوپھی خالہ چاہے حقیقی ہو چاہے اخیانی چاہے علاتی اسی طرح ماں باپ نانا نانی دادا دادی کی خالہ رضائی ماں نانی دادی اور ان کی اولاد میں رضائی بہن

سوال سسرال کی عورتوں سے نکاح ناجائز ہے۔

جواب بیوی کی ماں، نانی دادی سے اوپر تک اور بیوی کی بیٹی پوتی اور اسکی اولاد نیچے تک (جب کہ بیوی سے جماع کر چکا ہو) ورنہ بیوی کو چھوڑ دینے یا اس کے مر جانے کے بعد اس کے بیٹی، پوتی سے نکاح جائز ہوگا۔

سوال بیٹے پوتے کی بیوی سے اور متبنیٰ کی بیوی سے نکاح جائز ہے کہ نہیں؟

جواب بیٹے پوتے کی بیوی سے نکاح حرام ہے۔ اور متبنیٰ کی بیوی سے جائز ہے۔

سوال باپ نانا دادا وغیرہ نے جس عورت سے صرف نکاح کیا ہو اس سے نکاح کرنا جائز ہے کہ نہیں۔

جواب اس سے نکاح کرنا ناجائز و حرام ہے۔

سوال دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا یا ایک کی عدت ختم ہونیکے قبل دوسری بہن سے نکاح کرنا کیسا ہے۔

جواب ناجائز ہے اسی طرح ایسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا کہ اگر ان میں سے کسی ایک کو مرد تصور کیا جائے تو دوسری سے نکاح ناجائز ہے

طریقۂ نکاح

جب لڑکی بالغ ہو تو نکاح کے وکیل کو چاہیئے کہ دو گواہوں کے ساتھ لڑکی سے اجازت لے پھر لڑکے کے نزدیک جاکر مجمع عام میں اس بات کا اظہار کرے کہ فلاں لڑکی نے مجھ کو تمھارے ساتھ نکاح کر دینے کا وکیل بنا دیا ہے جسکے یہ دونوں گواہ ہیں پھر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھے اس کے بعد لڑکے (دولہا) کو قبلہ رخ لٹائے اور اس سے تمام صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے توبہ کرائے پھر اس سے پانچوں کلمے پڑھوائے پھر ایمان مجمل و ایمان مفصل پڑھائے اگر پانچوں کلمے اور ایمان مفصل و مجمل نہ پڑھا سکے تب بھی کوئی حرج نہیں ہے

صرف کلمۂ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھا دے (پانچوں کلمے اور ایمان مجمل و ایمان مفصل اس کتاب کے شروع صفحات میں ایمان وعقیدہ کے بیان میں درج ہیں) اس کے بعد تین مرتبہ ایجاب وقبول کرائے اور اس میں لڑکی کے مقرر کئے ہوئے دین مہر و نان و نفقہ کا بھی ذکر کر دے۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ط اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

اس کے بعد طبق چھوہارے یا بادام یا شیرینی کا منگوا کر لوگوں میں لٹائے یا تقسیم کرے یا ناکح (دولہا) کی طرف متوجہ ہو کر بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ اللّٰہُ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ اور دیگر حاضرین مجلس بھی یہی کہیں اور دولہا دولہن کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اور غلط رسم و رواج جو شرعاً روا نہیں ہیں ان سے مکمل پرہیز کریں!

کھانے پینے کے آداب

سوال کھانے پینے کا مسنون طریقہ کیا ہے۔

جواب کھانے کے قبل اور اس کے بعد بھی دونوں ہاتھوں کو دھولے اور تین بار کلی کرے اس سے محتاجگی دور ہو گی کھانے کے بعد ہاتھ میں جو تری ہو اسکو آنکھوں پر پھیرے تاکہ آنکھوں کی روشنی قائم رہے کھاتے وقت بیٹھنے کے مسنون طریقے دو ہیں (۱) دونوں پاؤں کھڑے رکھے (۲) ایک پاؤں کو کھڑا رکھے اور دوسرے کو گرا دے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انھیں دونوں طریقے پر بیٹھ کر کھانا تناول فرمایا کرتے تھے ان کے علاوہ بیٹھنے کے جو طریقے ہیں وہ غیر مسنون ہیں کھانے

کے درمیان بری باتیں کرنا یا چپ رہنا منع ہے اچھی باتیں اور بزرگان دین وصالحین بندوں کا تذکرہ اولیٰ ہے روٹی بائیں ہاتھ میں رکھے اور داہنے ہاتھ سے ٹکڑا توڑ توڑ کر کھائے اور دستر خوان پر گرے ہوئے دانے یا روٹی کے ٹکڑے کو اٹھا کر کھالینا مسنون ہے اسکا کھانے والا عیش کی زندگی گزارے گا اولاد کو عافیت ملے گی بے وقوفی سے محفوظ رہے گا اور اسکا جسم دوزخ کی آگ پر حرام ہو جائے گا کھانے پینے اور ہر کام کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے اور اگر شروع میں بھول گیا تو جب بھی یاد آئے تو اسطرح کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ مِنْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ لیکن حرام چیز پر بسم اللہ نہ کہے کھانے کے بعد اور رکابی کو اچھی طرح چاٹ لے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنِیْ بَارِکْ لِیْ فِیْ طَعَامِیْ وَشَرَابِیْ سونے چاندی اور پیتل کے برتنوں میں کھانا جوتے پہن کر کھانا، کھاتے وقت زور سے ہنسنا تکیہ لگا کر یا سو کر یا لیٹ کر کھانا گرم گرم کھانا کھانا روٹی پر پیالہ رکھنا کھاتے وقت اِدھر اُدھر تاکنا بہت زیادہ منہ کھولنا چھری کانٹا سے کھانا روٹی میں ہاتھ پوچھنا کھانے کو منہ سے پھونکنا اور سونگھنا رکابی کے بیچ کی چیز کو پہلے کھانا دوسرے کے آگے کی چیز کھانا (جب کہ برتن میں ایک قسم کا کھانا ہو) اگر چند قسم کے ہوں تو جائز ہے کھڑے ہو کر یا چلتے ہوئے یا راستے میں کھانا نہر وحوض ومشک وصراحی وغیرہ میں منہ لگا کر پینا آب زم زم اور خوشبو کو قبول نہ کرنا فوراً کھا کر سو

جانا جھاڑو سے خلال کرنا منع ہے۔

سوال پانی کس طرح پینا چاہیئے۔

جواب بیٹھ کر دونوں ہاتھ لگا کر تین سانس میں پینا چاہیئے اور پانی چوس چوس کر پیجئے۔

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی کون کون سی چیزیں مرغوب تھیں؟

جواب کدو، سرکہ، خرما، انگور، میٹھی چیز، شہد، جو کی روٹی، گوشت پیٹھ اور اگلے دست کا اور دودھ (حدیث شریف)

سوال نمکین اور میٹھی چیزوں میں پہلے کس کو کھانا چاہیئے۔

جواب اول آخر نمکین اور بیچ میں میٹھا کھانا طریقہ مسنون ہے اسطرح کھانے سے سطر بیماریوں سے نجات پائے گا جن میں جزام برص درد حلق درد دانت درد پیٹ وغیرہ۔

لباس کا بیان

سوال مسلمانوں کو کون سا کپڑا پہننا چاہیئے اور کن میں پرہیز کرنا چاہیئے

جواب بہترین کپڑا اسفید رنگ کا ہے پائجامہ مرد عورت دونوں کے لئے بہتر لباس ہیں کیونکہ اس سے اچھی طرح پردہ پوشی ہوتی ہے یہی انبیاء کرام کا بھی لباس تھا اسکو سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہننا ہے اور مردوں کے لئے عبا پہننا مستحب ہے جیسے سب سے اول حضرت سلیمان علیہ السلام

نے زیب تن فرمایا ریشمی کپڑا جس میں تانا بانا دونوں ریشم کے ہوں مردوں اور نابالغ اور ننھے بچوں کے لئے ناجائز اور حرام ہے اسی طرح وہ ریشمی کپڑا بھی ناجائز ہے جن میں تانا بانا سوت کا اور بانا ریشم کا ہو اگر تانا ریشم کا اور بانا سوت ہو تو ایسا کپڑا مردوں کے لئے جائز ہے اور عورتوں کے لئے تینوں قسم کے ریشمی کپڑے جائز ہیں بالکل سرخ، زرد اور زعفرانی رنگ کا کپڑا بھی مردوں کے لئے منع ہے اور عورتوں کے لئے جائز ہے۔

سوال۔ ایسا کپڑا جس میں جاندار کی تصویر ہو اسکو پہننا کیسا ہے۔

جواب۔ ایسا کپڑا مرد عورت دونوں کے لئے ناجائز ہے۔

سوال۔ لنگی یا پائجامہ کے ذریعہ کعب یعنی پیر کے ٹخنے کو چھپانا یعنی اسقدر نیچا پہننا جس سے ٹخنا چھپ جائے کیسا ہے۔

جواب منع ہے۔

سوال کپڑے کے جوتے اور موزوں کے پہننے کا مسنون طریقہ کیا ہے۔

جواب داہنے سے شروع کیا جائے اور پہلے بائیں طرف سے اتارا جائے

سوال مردوں کے لئے مہندی اور سیاہ خضاب لگانا کیسا ہے۔

جواب منع ہے مگر بطور دوا مہندی استعمال کر سکتے ہیں اسی طرح غازیوں کے لئے سیاہ خضاب بھی جائز ہے۔

سوال مردوں کو چاندی کی انگوٹھی کتنے وزن کی جائز ہے۔؟

جواب ایک مثقال تقریباً چار آنے بھر کی انگوٹھی مردوں کیلئے پہننا جائز ہے

سوال لڑکوں کو گھنگرو پہنانا اور کان و ناک چھدانا جائز ہے کہ نہیں؟
جواب ناجائز ہے۔
سوال مونچھ اور ناخن کو بڑھانا کیسا ہے۔
جواب منع ہے اور سر و بغل و زیر ناف کے بالوں کو چالیس روز سے زیادہ چھوڑنا بھی منع ہے۔

دنیا و آخرت کی عافیت و کامیابی کیلئے

تیر بہدف و مبارک دعائیں

سونے کیوقت یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی اے اللہ میں تیرا نام لے کر مروں اور تیرا نام لے کر زندہ رہوں (بخاری و مسلم شریف)

اس کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر ایک مرتبہ آیتہ الکرسی ایک بار سورہ فاتحہ اور ایک بار سورۂ اخلاص اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اس کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تین مرتبہ پڑھ لے۔

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ (بخاری شریف) سب خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمکو زندہ کیا بعد موت دینے کے اور اسی کی طرف جانا ہے

بیت الخلاء جاتے وقت پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور خبیثہ جنیہ سے۔

جب بیت الخلاء سے باہر نکلے

تو غُفْرَانَکَ کہے اس کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ
سب تعریفیں اس اللہ کیلئے جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے عافیت و نجات دی

بعد نماز فرض سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ (حصن حصین)
میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز پوری کی جسکے سوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمٰن ورحیم ہے اللہ تو مجھ سے فکر وغم کو دور کرے۔

پھر تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہے (مسلم شریف)

وتر کی نماز پوری کر کے تین مرتبہ پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ
(حصن حصین) قُدُّوْسِ کی وال کو خوب کھینچے
پاکی بیان کرتا ہوں میں اس بادشاہ حقیقی کی جو بہت زیادہ پاک ہے۔

گھر سے باہر نکلتے وقت یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (مشکوٰۃ شریف)
میں نے اللہ کا نام لے کر میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے باز رہنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے داخل ہونے اور بہتر نکلنے کا اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا (پھر گھر والوں کو سلام کرے)

(مشکوٰۃ شریف)

بازار میں داخل ہو تو یہ پڑھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے ملک ہے اور اسکے لئے حمد، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے موت نہ آئے گی اسی کے ہاتھوں میں بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے

(مشکوٰۃ شریف)

کھانا شروع کرتے وقت پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَتِ اللّٰہِ ط

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

(مستدرک)

اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو جب یاد آئے پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ میں نے (اس) کھانے کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔

کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں

وَهَدَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ — کھلایا اور پلایا اور ہدایت دی اور مسلمان بنایا

دعوت کھانے میں یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِیْ — اللہ نے مجھ کو کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا (حصن حصین)

نیا لباس پہنے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ (مشکوٰۃ شریف) — سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم کی چیز چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں

نیا چاند دیکھ کر پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی (حصن حصین) — اے اللہ تو ہمارے اوپر اس کو برکت اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کے ساتھ نکلا ہوا کر جو تجھے پسند ہیں اور تو جن سے راضی ہے۔

سفر کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِیْرُ۔ (حصن حصین) — اے اللہ میں تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی رحمت سے ان کے دفع کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور تیرے ہی فضل سے چلتا ہوں

جب سوار ہونے لگے

اور رکاب یا پائدان پر قدم رکھے تو بسم اللہ کہے اور جب سواری کے جانور کی پیٹھ پر یا موٹر وغیرہ کی سیٹ پر بیٹھ جائے تو الحمد للہ کہے پھر یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط (مشکوٰۃ شریف)

اللہ پاک ہے جس نے اسکو ہمارے قبضہ میں کردیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اسکو قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے پروردگار کی طرف جانا ہے۔

جب سفر میں جانے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔

اے اللہ! ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور تیرے پسندیدہ اعمال کی درخواست کرتے ہیں۔

سواری یا اسٹیشن پر اُترتے وقت یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

اللہ کے پورے کلمات کیساتھ اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوق کی شر سے۔

جب کسی بستی یا شہر میں داخل ہو تین بار پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا اے اللہ! تو ہم کو اس میں برکت دے۔ اسکے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ

اے اللہ تو ہمیں اسکے میوے نصیب اور یہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری

اَهْلِهَا اِلَيْنَاؕ (طبرانی) محبت پیدا کر فرما اور یہاں کے نیک بندوں کی محبت ہمارے دل میں ڈال۔

واپسی پر یہ دُعا پڑھے

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَؕ لوٹنے والے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں اپنے رب کی حمد کرنیوالے ہیں

جب کوئی نعمت ملے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ (حصین) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

غیر پسندیدہ چیز پیش آنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ (حصین) ہر حال میں اللہ تعالیٰ تعریفوں کا مستحق ہے

اور کوئی چیز اچھی لگے تو یہ پڑھے

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جو کچھ اللہ نے چاہا قوت وطاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے پڑھے

اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مِمَّا رَزَقْتَنَا اے اللہ تو دور کر ہم سے شیطان کو اور دور شیطان کو اس اولاد سے جو تو مجھ کو عطا کرے۔ (حدیث شریف)

بُرا خواب نظر آنے پر پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم یعنی میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

خوشی ہو تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے جس کے غلبے
وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ اور بزرگی سے اچھی باتیں پوری ہوتی ہیں

مُصیبت یا موت کے وقت پڑھے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہم اللہ کے لئے ہیں اور اس کی جانب لوٹ
اَللّٰھُمَّ اَجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ ھٰذِہٖ کر جانے والے ہیں اے اللہ ہم کو مصیبت
وَاَخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْہُ میں اجر عطا فرما اور اسکا نعم البدل مرحمت کر

جب کشتی پر بیٹھے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰا اللہ کے نام سے اسکا جاری ہونا اور رکنا
ھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہے بیشک میرا پروردگار مغفرت اور رحم کرنیوالا

نیت اعتکاف

جب مسجد میں نماز پڑھنے کی نیت سے داخل ہو یا مسافرت کی حالت میں قیام کرنا ہو

تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْتُ فِیْہِ وَعَلَیْہِ اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور اسی
تَوَکَّلْتُ وَنَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِ پر بھروسہ کرتا ہوں اور نیت کرتا ہوں
عْتِکَافِ اعتکاف سنت کی۔

آئینہ دیکھ کر پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ وَحَسِّنْ خُلُقِیْ

اے اللہ جس طرح تو نے میری ظاہری صورت اچھی بنائی اسی طرح میری عادت و سیرت بھی اچھی بنا دے۔

آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت پڑھے

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ (حدیث شریف)

اے اللہ مجھے فائدہ دے کان اور آنکھ سے۔

مریض کو دیکھ کر پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (حدیث)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو اس چیز سے عافیت میں رکھا جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے لوگوں پر مجھ کو فضیلت عطا فرمائی

اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے دعا پڑھنے والے کو اس بیماری مبتلا نہ فرمائے گا۔ ھدایت۔ آشوب چشم زکام اور خارش کے مریضوں کو دیکھ کر یہ دعا نہ پڑھے کیوں کہ ان بیماریوں سے اصلاح بدن ہوتا ہے یہ بشرطیکہ درجۂ افراط میں نہ ہوں۔

بعد نماز جمعہ یہ درود شریف پڑھے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ نبی امی پر اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ اللہ تعالیٰ اور سلامتی صلوٰۃ وسلام پر آپ پر آے اللہ کے رسول۔

یہ درود شریف بعد نماز جمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ سو بار پڑھے اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح ومعتبر حدیثوں سے ثابت ہیں ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔

(۲) اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔

(۴) پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔

(۵) اس کی پیشانی پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔

(۶) اس کی پیشانی پر لکھ دے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے

(۷) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(۸) مال میں ترقی دے گا۔

(۹) اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت فرمائے گا۔

(۱۰) دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۱) دلوں میں اس کی محبت رکھے گا۔

(۱۲) کسی دن زیارت اقدس کی برکت سے مشرف ہوگا۔

(۱۳) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس سے مصافحہ فرمائیں گے۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۵) روز محشر رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔

(۱۶) اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

اور بڑی خوبی یہ ہے کہ حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود شریف کی تمام سنیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بد مذہبوں سے بچیں اور گمراہوں سے اجتناب کامل کریں (الوظیفۃ الکریمہ)۔

ہر ضرر سے امان ملے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝	شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو جس کا نام لینے سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اس دعا کو تین تین بار پڑھے اور اگر زہر بھی کھالیا ہوگا تو اثر نہ ہوگا۔

(الملفوظ)



Noorani Sachchi Namaz

ان کلماتِ خیر کو ہمیشہ استعمال کیجئے بڑی خیر و برکت ہے

کوئی کام شروع کرو تو کہو	بِسْمِ اللّٰہِ	شروع اللہ کے نام سے
کچھ کرنے کا ارادہ کرو تو کہو	اِنْ شَآءَ اللّٰہُ	اگر اللہ نے چاہا تو
کوئی اچھی خبر سنو تو کہو	سُبْحَانَ اللّٰہِ	اللہ کی ذات پاک ہے
کسی تکلیف میں ہو تو کہو	یَا اَللّٰہُ	اے اللہ
کسی چیز کی تعریف کرنی ہو تو کہو	مَاشَآءَ اللّٰہُ	جو اللہ نے چاہا
کسی کا شکریہ ادا کرنا ہو تو کہو	جَزَاکَ اللّٰہُ	اللہ تمہیں بدلہ دے گا
سو کر اٹھو تو کہو	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
چھینک آئے تو کہو	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	اللہ کے لیے تمام تعریف
چھینک سنو تو کہو	یَرْحَمُکَ اللّٰہُ	اللہ تم پر رحم کرے
خدا کے نام پر کچھ دو تو کہو	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اللہ کی راہ میں
کسی کو رخصت کرو تو کہو	فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ	اللہ کی حفاظت میں
کسی غلط کام پر افسوس کرنا ہو تو کہو	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں
جب کسی کو ناگوار گزرے تو کہو	نَعُوْذُ بِاللّٰہِ	ہم اللہ سے پناہ مانگتے ہیں
جب کسی کو خوشگوار گزرے تو کہو	فَتَبَارَکَ اللّٰہُ	اللہ برکت والا ہے
کسی کی موت کی خبر پا کر یا	اِنَّا لِلّٰہِ	ہم اللہ کی طرف سے آئے ہیں
نقصان حادثہ سنو تو کہو	وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن	اور اسی کی طرف جانا ہے

عُبَید غوث وخواجہ رضا وکل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
موبائل نمبر : ← 7860520899



خورشید بکڈپو
Khursheed Book Depot
2256, Ahata Hajjan Bi, Rodgran, Lal Kuan, Delhi-6
Ph. 011-23217570, 23219431
Rs.30/-

عُبیدِ غوثؔ وخواجہؔ رضاؔ وکُل اولیآء
مُحمّدْ جمالُ الدّین خان قادِری رضوی
ضِلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
موبائل نمبر : ← 7860520899

نماز کے لئے کِس وقت کھڑے ہوں

محمّد ثانی عُرف جمالُ الدّین رضوی گورکھپوری

بدرِ ملّت اکیڈمی نارائن نگر گھاٹ کوپر ممبئی

عُبیدِ غوثؔ وخواجہؔ رضاؔ وکُل اولیآء
مُحمّدْ جمالُ الدّین خان قادِری رضوی
ضِلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
موبائل نمبر : ← 7860520899

أنوارِنماز = حصہ اوّل

أنوارِنماز

حصّہ اوّل

مفتی محمد ابوالحسن قادری مصباحی

صدر شعبہ افتاء دار العلوم قادریہ غریب نواز لیڈی اسمتھ ساؤتھ افریقہ



زیرِ اہتمام

احسن العلماء پبلیکیشنز

دار العلوم قادریہ غریب نواز لیڈی اسمتھ، ساؤتھ افریقہ

عُبَیدِ غوثؔ وخواجہ، رضاؔ وکل اولیاءؔ
مُحمَّد جمال الدّین خانْ قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
موبائل نمبر: ← 7860520899

ناشر

المجمع المسعودی بہرائچ شریف یو پی

دیہات میں جمعہ اور ظہر باجماعت

تصنیف

مفتی محمد ابوالحسن قادری مصباحی
صدر شعبۂ افتاء دار العلوم قادریہ غریب نواز لیڈی اسمتھ ساؤتھ افریقہ

Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899

Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899

ناشر
احسن العلماء پبلیکیشنز
دار العلوم قادریہ غریب نواز، لیڈی اسمتھ، ساؤتھ افریقہ